OEQs انشائیہ — MCQs معروضی

اے۔ون غزالی گائیڈ

اُردو گریڈ - 6

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	حمد (نظم)	286
2	نعت (نظم)	289
3	مادرِ ملت فاطمہ جناحؒ	293
4	ملکۂ کہسار — مری	300
5	ہم ایک ہیں (نظم)	306
6	اشتہارات "ضرورت نہیں ہے" کے	310
7	یومِ دفاع	315
8	پُرانا کوٹ (نظم)	320
9	گُلِ صنوبر کی کہانی	324
10	شیخ سعدیؒ کے اقوال	330
11	بادل کا گیت (نظم)	333
12	سائنس کے کرشمے	337
13	صحت اور صفائی	341
14	ہمارا وطن (نظم)	345
15	انسان اور اس کا ماحول	349
16	محنت کی برکات	354
17	خراب ہے (نظم)	359
18	کھیل	363
19	اسلامی ممالک کی تنظیم	368
20	اتفاق (نظم)	374
21	زراعت و صنعت	377
22	میری پیاری سائیکل	382
23	محنت (نظم)	388
24	ریاضی کا علم	393
25	پاکستان (نظم)	397
★	زبان شناسی و انشاپردازی	401

تعلیمی کیلنڈر اُردو گریڈ 6

مارچ/اپریل	مئی/جون	اگست/ستمبر	اکتوبر
باب: 1 تا 3 حمد (نظم) تا مادرِ ملت فاطمہ جناحؒ ٹیکسٹ بک صفحہ 1 تا 15 سادہ اور مرکب جملے، اسم ضمیر، خط کے درمیانی حصے، ہمارے درخواست بیماری، عنوان، کہانی اور تجزیہ، صفائی	باب: 4 تا 7 ملکۂ کہسار۔ مری تا یومِ دفاع ٹیکسٹ بک صفحہ 16 تا 38 اسم نکرہ، دوست کے نام چھٹیاں آپ کے ساتھ گاؤں میں گزارنے کی دعوت، ہمارے محاورے کی معانی، خوشامد بری بلا ہے، ہمارا سکول	باب: 8 تا 10 پرانا کوٹ (نظم) تا شیخ سعدیؒ کے اقوال ٹیکسٹ بک صفحہ 39 تا 53 اسم کی اقسام معانی کے لحاظ سے (اسم معرفہ، اسم نکرہ) والد کے نام امتحان میں کامیاب ہونے کی اطلاع، ہمارے ضروری کام، سانچ کو آنچ نہیں، صبح کی سیر	باب: 11 تا 14 بادل کا گیت (نظم) تا ہمارا وطن (نظم) ٹیکسٹ بک صفحہ 54 تا 73 رموزِ اوقاف، فقرہ یا الفاظ، دوست کو سالگرہ پر مبارکباد، بڑے بھائی کی شادی کیلئے رخصت، ضرورت ایجاد کی ماں ہے، وقت کی پابندی، کسی تاریخی مقام کی سیر

نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ
باب 15 تا 18 انسان اور اس کا ماحول تا کھیل ٹیکسٹ بک صفحہ 74 تا 96 حروف، ڈاکیے کے نام محلے کے گھر کیلئے، پوسٹ ماسٹر کے نام ڈاک کی شکایت، لالچ بری بلا ہے، سائنس کے کرشمے، ورزش کے فائدے	باب: 19 تا 21 اسلامی ممالک کی تنظیم تا زراعت و صنعت ٹیکسٹ بک صفحہ 97 تا 114 فعل مضارع، فعل امر، فعل نہی، والدہ کے نام بیماری کے لیے، تصویر یا خاکے کی مدد سے کہانی لکھنا، قائداعظمؒ	باب: 22 تا 25 میری پیاری سائیکل تا پاکستان (نظم) ٹیکسٹ بک صفحہ 115 تا 136 الفاظ متضاد، الفاظ مترادف، چھوٹے بھائی کو امتحان کی تیاری کیلئے محنت کرنے کی تلقین، اتفاق میں برکت ہے، والدین کی خدمت، علامہ اقبال	اعادہ	امتحان

downloaded from https://mrpunjabteam.com

Scanned with CamScanner

باب نمبر 1: حمد

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حکمت	دانائی	کلی	اَن کھلا پھول	چٹکنا	کھلنا
پھدکنا	اچھلنا، کودنا	مہک	خوش بو	قوی	طاقت والا، مضبوط
ڈالی	شاخ، ٹہنی	عجب	انوکھا	بسانا	آباد کرنا
قادر	قدرت والا، غالب	چہک	پرندوں کی آوازیں	بالی	خوشہ، سِٹا

خلاصہ: نظم "حمد" اسماعیل میرٹھی نے لکھی ہے شاعر اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات بتاتا ہے شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں جو کچھ بھی بنایا ہے خوب بنایا ہے۔ کوئی چیز بھی بغیر کسی مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے پھلواڑیوں میں پھول اگائے ہیں تو پرندے ان پھولوں کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور خوشی سے ناچتے ہیں پھولوں کی خوش بو سے فضا معطر ہو جاتی ہے۔ دن کو سورج کی روشنی اور حرارت ہے تو رات کو آسمان ایسے لگتا ہے جیسے ایک بڑا تھال موتیوں سے بھرا ہو۔ مٹی سے باغات پیدا کیے ہیں اور ہر ٹہنی پھلوں سے لدی ہوئی ہے۔ یقیناً خدا ان سب چیزوں کو بنانے اور پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

مرکزی خیال: نظم "حمد" میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کئی صفات بیان کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ خالق ہے وہ قوی اور قادر ہے اس نے ہر چھوٹی بڑی چیز پیدا کی ہے اور ہر چیز کی تخلیق میں کوئی نہ کوئی حکمت ہے۔

اشعار کی تشریح

شعر: جو چیز خدا نے ہے بنائی — ظاہر اس میں ہے خوش نمائی

تشریح: اللہ تعالیٰ نے جو چیز بھی بنائی ہے خوب بنائی ہے ہر چیز خوب صورت نظر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ خود خوب صورت ہے اور خوب صورت چیزوں کو پسند کرتا ہے۔ اس لیے جو کچھ بھی بنایا ہے خوب بنایا ہے۔

شعر: کیا خوب ہے رنگ ڈھنگ سب کا — چھوٹی بڑی جس قدر ہیں اشیا

تشریح: ہر چیز کا طور طریق بہت اچھا ہے۔ چاہے کوئی چھوٹی چیز ہے یا بڑی، اللہ کی بنائی ہوئی تمام چیزیں خوب صورت ہیں۔

شعر: ہر چیز کی ہے ادا نرالی — حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

تشریح: ہر چیز جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے ان کی تخلیق میں کوئی نہ کوئی حکمت ضرور ہے ہر چیز کے پیدا کرنے کا کوئی نہ کوئی مقصد ہے اور کوئی چیز بھی بغیر کسی حکمت کے پیدا نہیں کی گئی۔

شعر: ننھی کلیاں چٹک رہی ہیں — چھوٹی چڑیاں پھدک رہی ہیں

تشریح: باغوں میں دیکھیں تو کلیاں چٹک کر پھول بن رہی ہیں جن کو دیکھ کر ننھے ننھے پرندے خوش ہوتے ہیں اور وہ اچھل کود کرتے رہتے ہیں۔

شعر: اس کی قدرت سے پھول مہکے — پھولوں پہ پرند آکے چہکے

تشریح: اللہ تعالیٰ کی قدرت سے پھولوں نے باغات میں خوشبو بکھیری ہوئی ہے اور ان پھولوں پر پرندے چہچہا رہے ہیں۔

شعر: چڑیوں کے عجیب پر لگائے — اور پھول ہیں عطر میں بسائے

تشریح: چڑیوں کو اللہ تعالیٰ نے قوت پرواز دی ہے۔ پھولوں کو عطر سے بھر دیا ہے اور ان کی خوش بو سے فضا معطر ہو گئی ہے۔

شعر: دن کو بخشی عجب صفائی — تاروں بھری رات کیا بنائی

تشریح: دن کے وقت سورج کی روشنی اور حرارت ہوتی ہے اسے بھی اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔ جب کہ تاروں بھری رات دیکھنے کے قابل ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی تخلیق کے شاہکار ہیں۔

شعر: مٹی سے خدا نے باغ اُگائے — باغوں میں اسی نے پھل پکائے

تشریح: اللہ تعالیٰ نے مٹی سے باغات پیدا کیے اور باغوں میں طرح طرح کے پھل لگائے جو پک کر انسانوں کے کام آ رہے ہیں۔

شعر: میوے سے لدی ہوئی ہے ڈالی — دانوں سے بھری ہوئی ہے بالی

تشریح: باغوں میں درخت کی ہر ٹہنی پھلوں سے لدی ہوئی ہے اور فصلوں کی ہر بالی دانوں سے بھری ہوئی ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر ہے کہ ایک دانہ سے کئی سو دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔

شعر: ہر شے اُس نے بنائی نادر — بے شک ہے خدا قوی و قادر

تشریح: اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بھی بنایا۔ بے مثال اور قابلِ تعریف بنایا اللہ تعالیٰ طاقت رکھتا ہے اور وہ ایسا سب کچھ بنانے پر قدرت رکھتا ہے۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) حمد کس نظم کو کہتے ہیں؟

جواب: ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے حمد کہلاتی ہے۔

(ب) اس حمد میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی دو نعمتوں کا ذکر کریں۔

Scanned with CamScanner

جواب: نظم "حمد" کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دن رات پیدا کیے ہیں اس کے علاوہ باغات اور پھل پیدا کیے تاکہ ہم ان کو اپنے رزق کے طور پر استعمال میں لا سکیں۔

(ج) پھولوں کو عطر میں بسانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: پھولوں کو عطر میں بسانے کا مطلب ہے کہ پھول ہر طرف اپنی خوش بو بکھیر رہے ہیں۔

(د) قوی و قادر کا کیا مطلب ہے؟

جواب: قوی و قادر اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ہیں۔ قوی کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ طاقت ور ہے وہ محفوظ اور توانا ہے ہر کام کرنے کی وہ سب سے زیادہ طاقت رکھتا ہے اور قادر سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پیدا کرنے، ہر کام کرنے پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔

2. نظم "حمد" کے متن کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) اللہ کی بنائی ہوئی ہر چیز سے کیا ظاہر ہے؟

(a) عظمت (b) خوش نمائی (c) پائیداری (d) عزت

(ب) ہالی کس چیز سے بھری ہوئی ہے؟

(a) بالوں سے (b) پانی سے (c) خوشبو سے (d) دانوں سے

(ج) دن کو اللہ تعالیٰ نے کیا عجیب چیز بخشی ہے؟

(a) روشنی (b) صفائی (c) دولت (d) خوشبو

(د) میوے سے کیا چیز لدی ہوئی ہے؟

(a) تھالی (b) ٹوکری (c) ڈالی (d) ریڑھی

3. درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خوش نمائی	خوب صورتی	قادر	قدرت والا
نرالی	انوکھی	حکمت	دانائی، مقصد
ڈالی	ٹہنی، شاخ		

4. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صفائی	گندگی	نادر	عام
ظاہر	باطن	رات	دن

5. دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ چن کر مصرعے مکمل کریں۔

(ڈالی، تاروں، عجب، چٹک، حکمت)

(الف) ننھی کلیاں ______ رہی ہیں۔ (چٹک)

(ب) دن کو بخشی ______ صفائی (عجب)

(ج) ______ سے نہیں ہے کوئی خالی (حکمت)

(د) میوے سے لدی ہوئی ہے ______ (ڈالی)

(ہ) ______ بھری رات کیا بنائی (تاروں)

6. درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
عجیب	کل میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ پیش آیا جسے سن کر گھر والے سب حیران رہ گئے۔
عطر	یہ کون سا عطر لگایا ہوا ہے بڑی اچھی خوشبو دیتا ہے۔
ڈالی	بیری کی ڈالیاں بیروں کے وزن سے جھکی ہوئی تھیں۔
نرالی	اس گھوڑی کی چال بڑی نرالی ہے۔ جب چلتی ہے تو ہر کوئی اسے دیکھنے لگتا ہے۔
قادر	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

7. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
رات	چٹک رہی ہیں
کلیاں	پھدک رہی ہیں
چڑیاں	تاروں بھری ہے
پرندے	مہک رہے ہیں
پھول	چہک رہے ہیں

8. کوئی شاعر یا مصنف جس تصور کو بنیاد بنا کر نظم یا کہانی لکھتا ہے، اس تصور کو مرکزی خیال کہا جاتا ہے۔ عام طور پر مرکزی خیال ایک سے تین سطروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ آپ اس حمد کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: نظم حمد میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کئی صفات بیان کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ خالق ہے وہ قوی ہے اور قادر ہے اس نے ہر چھوٹی بڑی چیز پیدا کی ہے اور ہر چیز کی تخلیق میں کوئی نہ کوئی حکمت ہے۔

downloaded from https://
Scanned with CamScanner

اسم نکرہ: اسم نکرہ کو اسم عام بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا اسم ہے جو ایک قسم کے تمام اشخاص، جگہوں یا چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے: آدمی، دریا، درخت وغیرہ۔ آدمی سے کوئی بھی آدمی، دریا سے کوئی بھی دریا اور درخت سے کوئی بھی درخت مراد ہے۔ کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا نام اسم معرفہ یا اسم خاص کہلاتا ہے۔ اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی پہچان کے لیے مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کریں۔

(الف) ایک گاؤں دریا کے کنارے آباد تھا۔

(ب) لاہور، راوی کے کنارے آباد ہے۔

پہلی مثال میں گاؤں اور دریا اسم نکرہ کی مثالیں ہیں کیوں کہ ان سے کوئی بھی گاؤں اور کوئی بھی دریا مراد لیا جا سکتا ہے۔ اس کے برعکس دوسری مثال میں لاہور اور راوی اسم معرفہ ہیں کیوں کہ ان سے ایک خاص شہر اور ایک خاص دریا مراد ہے۔ اب آپ مندرجہ ذیل اسما میں سے اسم نکرہ الگ کریں۔ قلم، مری، مسجد، قائداعظم ﷫، لڑکا، دیوارِ چین، سمندر، شہر، اسلام آباد، سرفراز

اسم نکرہ: قلم، مسجد، لڑکا، سمندر، شہر

اسم معرفہ: مری، قائداعظم، دیوارِ چین، اسلام آباد، سرفراز

سرگرمیاں: (i) اس حمد کو زبانی یاد کریں اور کورس کی شکل میں مل کر جماعت میں پڑھیں۔

(ii) اللہ تعالیٰ کے کوئی سے دس صفاتی نام اور ان کا ترجمہ اپنی کاپی پر لکھ کر دکھائیں۔

الرحمٰن:	بڑا مہربان	الرحیم:	بے حد رحم کرنے والا
الجبار:	سب سے زبردست	الرزاق:	بہت بڑا روزی دینے والا
العلیم:	بہت وسیع علم والا	الرافع:	بلند کرنے والا
البصیر:	سب کچھ دیکھنے والا	العظیم:	بڑا بزرگ
الغفور:	بہت بخشنے والا	الحفیظ	سب کا محافظ

(iii) کمرۂ جماعت میں حُسنِ قرأت کی تقریب کا اہتمام کیا جائے اور تمام بچوں سے کہا جائے کہ وہ باری باری قرآن مجید کی کوئی سورت یا چند آیات تلاوت کریں۔

برائے اساتذہ:

(i) بچوں کو بتائیں کہ حمد اس نظم کو کہتے ہیں، جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف بیان کی گئی ہو۔

(ii) کسی خوش الحان بچے سے یہ حمد ترنم کے ساتھ پڑھائی جائے۔

(iii) کسی اور شاعر کی کہی ہوئی حمد بچوں کو سنائیں اور انھیں کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیں۔

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 1: حمد

الفاظ معانی، الفاظ متضاد، جملوں میں استعمال، متعلقہ الفاظ، اسم نکرہ، اسم معرفہ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. نظم "حمد" کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعہ مکمل کریں:
دن کو بخشی ______ صفائی

(a) رات	(b) عجب
(c) قدرت	(d) خوب

2. اسم نکرہ کی درست فہرست کا انتخاب کریں:

(a) قلم، مسجد، لڑکا، سمندر	(b) شہر، قائداعظم، سرفراز، دیوار
(c) قلم، دیوارِ چین، شہر، سمندر	(d) اسلام آباد، مری، مسجد، لڑکا

3. لفظ "قادر" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے	(b) یہ عبدالقادر کا گھر ہے
(c) قدر کرنے والے کو قادر کہتے ہیں	(d) قادر کی قدر کرو

4. "حکمت" کا لغوی معنی ہے:

(a) قدرت	(b) نرالا
(c) دانائی، مقصد	(d) خوبصورت

5. "ظاہر" کا متضاد ہے:

(a) دن	(b) باطن
(c) عام	(d) باہر

6. نظم "حمد" کے شاعر کا نام ہے:

(a) حالی	(b) اسماعیل میرٹھی
(c) علامہ اقبال	(d) طفیل ہوشیار پوری

7. لفظ "چڑیاں" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) تاروں بھری ہے	(b) چمک رہی ہیں
(c) مہک رہی ہیں	(d) پھدک رہی ہیں

8. "حمد" وہ نظم ہے جس میں تعریف بیان کی جاتی ہے:

(a) اللہ تعالیٰ کی	(b) نبی پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی
(c) اولیاء کرام ﷬ کی	(d) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی

Scanned with CamScanner

9. نادر کا معنی کیا ہے:

(a) انوکھا	(b) نایاب
(c) عمدہ	(d) طاقت ور

☆ نظم "حمد" پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

جو چیز خدا نے ہے بنائی — ظاہر اُس میں ہے خوش نمائی
ہر چیز کی ہے ادا نرالی — حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی
اس کی قدرت سے پھول مہکے — پھولوں پہ پرند آ کے چہکے
چڑیوں کے عجیب پر لگائے — اور پھول ہیں عطر میں بسائے
دن کو بخشی عجب صفائی — تاروں بھری رات کیا بنائی
میوے سے لدی ہوئی ہے ڈالی — دانوں سے بھری ہوئی ہے بالی
ہر شے اس نے بنائی نادر — بے شک ہے خدا قوی و قادر

10. خوش نمائی کا معنی ہے:

(a) خوب صورتی	(b) بدصورتی
(c) خوشبو دینا	(d) قریب ہونا

11. خالی جگہ پُر کریں: "ہر چیز کی ہے ادا ______"

(a) خالی	(b) نرالی
(c) خوبصورت	(d) اچھی

12. "میوے سے لدی ہوئی ہے ______" خالی جگہ پُر کریں:

(a) ٹہنی	(b) شاخ
(c) ڈالی	(d) بالی

13. نظم "حمد" کا مرکزی خیال ہے:

(a) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کا مالک ہے	(b) اللہ تعالیٰ دوزخ و جنت اعمال کے لحاظ سے عطا کرے گا
(c) اللہ تعالیٰ خالق و رازق اور قوی و قادر ہے	(d) اللہ تعالیٰ بخشن ہار ہے

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: نظم "حمد" میں شاعر نے کن کن چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی تخلیق بیان کیا ہے؟

جواب: شاعر نے پھول کلیاں، چڑیاں اور پرندے، دن اور رات، باغات اور پھل کے پیدا کرنے کا ذکر کیا ہے۔

سوال نمبر 2: نظم "حمد" کے مطابق اللہ تعالیٰ کی قدرت کن کن چیزوں سے ظاہر ہوتی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی قدرت ان چیزوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

(i) کلیاں پھول بن رہی ہیں اور پرندے ان کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور چہچہاتے ہیں۔ (ii) دن اور رات بدل بدل کر آتے ہیں۔ (iii) باغات اور پھل پھول انسان کے رزق کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ باغ کی ہر ٹہنی اور کھیت کی ہر بالی پیداوار سے لدی ہوئی ہے۔ (iv) اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بے مقصد پیدا نہیں کی ہے۔

سوال نمبر 3: اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی تعریفیں کریں اور دو دو مثالیں دیں۔

جواب: **اسم نکرہ:** اسم نکرہ کو اسم عام بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا اسم ہے جو ایک قسم کے تمام اشخاص، جگہوں یا چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے: آدمی، دریا۔

اسم معرفہ: کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا نام اسم معرفہ یا اسم خاص کہلاتا ہے۔ لاہور اور راوی

باب نمبر: 2 نعت

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
درگزر	معافی	جہل	جہالت	ملجا	جائے پناہ
ماویٰ	ٹھکانہ	مفاسد	جھگڑے	والی	مددگار
کایا	حالت	بیڑا	ناؤ، کشتی	قرن	زمانہ
مس خام	کچا تانبا	ضعیف	کمزور	آن	عزت، لحہ
بداندیش	برا چاہنے والا	سوئے قوم	قوم کی طرف		

حرا	مکہ کے قریب ایک پہاڑی جہاں رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر پہلی وحی آئی تھی

خلاصہ: ہمارے نبی حضرت محمد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا لقب رحمۃ للعلمین ہے وہ غریبوں کی مرادیں پوری کرنے والے، مصیبت میں سب کے کام آنے والے ہیں بے سہارا اور کمزور لوگ ان کو اپنا سہارا سمجھتے ہیں۔ وہ یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنے والے اور غلاموں کے آقا ہیں۔ وہ غلطیوں پر معاف کرنے والے، بُری سوچ رکھنے والے سے بھی پیار کرنے والے۔ خرابیوں کو ختم کرنے والے اور مختلف قبیلوں میں باہمی پیار بڑھانے والے ہیں ان پر پہلی وحی غار حرا میں اتری اور وہ اللہ کا پیغام لے کر اپنی قوم کی طرف آئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت وہ تھی جس نے کچے تانبے کو بھی سونے سے بڑھ کر قدر و قیمت دی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کھرے اور کھوٹے کی الگ الگ حیثیتیں بتائیں اپنی قوم کو جہالت سے نکال کر ان کی حالت ہی بدل دی اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ماننے والے نہ صرف اس دنیا میں بلکہ اخروی دنیا میں بھی کامیاب و کامران ہوئے۔

مرکزی خیال: حضرت محمد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا لقب رحمت دو عالم ہے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کمزوروں اور غریبوں سے پیار کرنے والے تھے۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غلطیوں پر معاف کرنے والے، خرابیوں کو جڑ سے اکھاڑنے والے تھے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اللہ نے قرآن پاک نازل کیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

Scanned with CamScanner

وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عربوں کی حالت ہی بدل دی اور صدیوں کی جہالت کو آنِ واحد میں ختم کر دیا۔

اشعار کی تشریح

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا	مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا	وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا

فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ

تشریح: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا لقب رحمۃ للعلمین ہے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غریبوں کی امیدیں پوری کرنے والے، مصیبت کے وقت غیروں کے کام آنے والے، اپنوں کے علاوہ دوسروں سے ہمدردی کرنے والے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بے کسوں کو سہارا دیا۔ کمزوروں کی دادرسی کی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ یتیموں کے والی اور غلاموں کے آقا تھے۔

خطا کار سے درگزر کرنے والا	بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا	قبائل کو شیر و شکر کرنے والا

اتر کر حرا سے، سوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

تشریح: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت ایسی تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کوئی غلط سلوک بھی کرتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اسے معاف کر دیتے جو برا سوچتا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس سے بھی اچھا سلوک کرتے۔ انسانوں کے اندر جو جھگڑے پیدا ہو چکے تھے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انہیں صلح جوئی کی طرف مائل کیا۔ مختلف قبیلوں کو پیار محبت کا ماحول دیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غارِ حرا میں محوِ عبادت تھے جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر وحی نازل ہوئی اور یوں وہ قرآن جو ایک نسخۂ کیمیا سے کم نہیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنی قوم کے پاس لے کر آئے۔

مس خام کو جس نے کندن بنایا	کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب، جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا	پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا

رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا
ادھر سے ادھر پھر گیا رُخ ہوا کا

تشریح: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عربوں کو جو ایک کچے تانبے کی مانند تھے سونے سے بھی زیادہ قیمتی بنا دیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سچ اور جھوٹ، کھرے اور کھوٹے کے فرق کو واضح کیا وہ عرب جس پر کئی زمانوں سے جہالت کے اندھیرے چھائے ہوئے تھے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے تھوڑے ہی وقت میں اس کی حالت بدل دی۔ اب ملت اسلامیہ کی کشتی پر سکون تھی اسے کسی منجدھار کا خطرہ نہ تھا۔ کیوں کہ ہوا کا رخ کشتی کے مخالف نہ تھا۔ بلکہ اس کے موافق ہو چکا تھا۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) "رحمت" کس نبی کا لقب ہے؟

جواب: "رحمت" حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا لقب ہے۔

(ب) "یتیموں کا والی" کس کو کہا گیا ہے؟

جواب: یتیموں کا والی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کہا گیا ہے۔

(ج) "حرا" سے کیا مراد ہے؟

جواب: حرا مکہ کے قریب ایک پہاڑی ہے جس کے ایک غار میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے پہلی وحی اسی غار میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اتری۔

(د) مس خام کو کندن بنانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مس خام کچے تانبے کو کہا جاتا ہے جو ابھی کانوں سے نکلا ہو اور جن کو صاف نہ کیا گیا ہو جب کہ کندن سے مراد خالص سونا ہے۔ مس خام کو کندن بنانے کا مطلب یہ ہے کہ عربوں کی حالت اسلام کے آنے سے پہلے بہت ابتر تھی۔ وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑ پڑتے اور کئی سالوں تک ان کی لڑائیاں جاری رہتیں۔ اسلام کے آنے سے وہ تمام برائیوں سے پاک ہو گئے اب ان کی حالت خالص سونے جیسی تھی جس کی قیمت یقیناً انمول تھی۔

(ہ) عرب پر کیا چیز چھائی ہوئی تھی؟

جواب: اسلام سے پہلے عربوں پر جہالت چھائی ہوئی تھی۔

2. مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(الف) رہا ڈر نہ ....**بیڑے**........ کو موجِ بلا کا

(ب) مس خام کو جس نے ....**کندن**........ بنایا

(ج) اور اک ....**نسخۂ کیمیا**........ ساتھ لایا۔

(د) قبائل کو ....**شیر و شکر**........ کرنے والا

Scanned with CamScanner

(د) ....بداندیش....... کے دل میں گھر کرنے والا

3. "نعت" کے متن کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) بیڑے کو کس کا ڈر نہ رہا؟

(a) طوفان کا (b) موجِ حوادث کا **(c) موجِ بلا کا** (d) دشمنوں کا

(ب) عرب پر کب سے جہل چھایا ہوا تھا؟

(a) مہینوں سے (b) برسوں سے (c) صدیوں سے **(d) قرنوں سے**

(ج) رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مصیبت میں کس کے کام آئے؟

(a) اپنوں کے **(b) غیروں کے**

(c) مکہ والوں کے (d) مدینہ والوں کے

(د) نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کس سے درگزر کرنے والے ہیں؟

(a) گناہ گار سے (b) سیاہ کار سے

(c) خطا کار سے (d) بدکار سے

4. درج ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
غم کھانا	ہمدردی کرنا	ہمارے نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنی امت کا غم اس طرح کھائے جارہا تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے رو رو کر ان کی بخشش کے لیے دعائیں مانگیں۔
مراد برلانا	مراد پوری ہونا	میں تو آپ کے لیے دن رات دعائیں کرتا ہوں کہ اللہ آپ کی مراد برلائے۔
درگزر کرنا	معاف کرنا	دوسروں کی غلطیوں پر درگزر کرنا ثواب کا کام ہے۔
زیروزبر کرنا	تہہ و بالا کرنا، درہم برہم کرنا	ہندوستان پر محمود غزنوی کے حملوں نے ہندو مہاراجوں کا نظام زیروزبر کرکے رکھ دیا۔
کایا پلٹنا	حالت بدل دینا	لڑکے کے انگلینڈ جانے کی دیر ہے اکرم کے مالی حالات کی کایا پلٹ جائے گی۔
شیر و شکر ہونا	ایک جان ہونا	پہلے تو اکرم اور اسلم کی بنتی نہیں تھی لیکن آج کل دونوں شیر و شکر ہو گئے ہیں۔

5. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
رحمت	کندن
خطا کار	والی
سونا	بخشش
مالک	درگزر کرنا
معاف کرنا	گناہ گار

6. درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ملجا	جائے پناہ	ماویٰ	ٹھکانہ
کایا	حالت	قرنوں سے	کئی زمانوں سے
بداندیش	برا سوچنے والا		

7. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
مصیبت	راحت	غریب	امیر	زیر	زبر
کھرا	کھوٹا	ادھر	اُدھر		

8. اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
جہل	جَہْل	کندن	کُنْدَن
نسخہ کیمیا	نُسْخَہِ کِیمیا	مفاسد	مَفَاسِدُ
درگزر	دَرْگُزَر		

9. اس نعت کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: ہمارے نبی حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا لقب رحمۃ للعلمین ہے وہ غریبوں کی مرادیں پوری کرنے والے، مصیبت میں سب کے کام آنے والے ہیں بے سہارا اور کمزور لوگ ان کو اپنا سہارا سمجھتے ہیں۔ وہ یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنے والے اور غلاموں کے آقا ہیں۔ وہ غلطیوں پر معاف کرنے والے، بُری سوچ رکھنے والے سے بھی پیار کرنے والے۔ خرابیوں کو ختم کرنے والے اور مختلف قبیلوں میں باہمی پیار بڑھانے والے ہیں ان پر پہلی وحی غارِ حرا میں اتری اور اللّٰہ کا پیغام لے کر اپنی قوم کی طرف آئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت وہ تھی جس نے کچے تانبے کو بھی سونے سے بڑھ کر قدر و قیمت دی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کھرے اور کھوٹے کی الگ الگ حیثیتیں بتائیں اپنی قوم کو جہالت سے نکال کر ان کی حالت ہی بدل دی اور

Scanned with CamScanner

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ماننے والے نہ صرف اس دنیا میں بلکہ اخروی دنیا میں بھی کامیاب و کامران ہوئے۔

10. وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

نعت کے اس شعر میں قرآن مجید کی اس آیت کی طرف اشارہ ہے:

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

اور ہم نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ قرآن مجید کی اس آیت کو اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں اور زبانی یاد کریں۔

11. درج ذیل اسما میں سے اسم نکرہ کی نشان دہی کریں۔

فاطمہ، لڑکی، استاد، علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ، طالب علم، کتاب، قرآن مجید، گاؤں

اسم نکرہ: لڑکی، استاد، طالب علم، کتاب، گاؤں

سرگرمیاں: (i) اس نعت کو زبانی یاد کریں اور جماعت میں کورس کی صورت میں پڑھیں۔ (ii) ربیع الاول کے مہینے میں یوم ولادت رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نسبت سے تقریب کا اہتمام کریں اور بچوں سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے متعلق سوال و جواب کا مقابلہ کرایا جائے۔ (iii) جماعت کے بچوں کے درمیان نعت خوانی کا مقابلہ کرایا جائے۔ (iv) کسی بچے سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رحمت و شفقت کے حوالے سے تقریر کرائیں۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ نعت سے مراد وہ نظم ہے، جس میں رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف و توصیف بیان کی گئی ہو۔ (ii) بچوں کو بتائیں کہ حمد و نعت میں بنیادی فرق کیا ہے؟ (iii) کسی خوش الحان بچے سے یہ نعت ترنم کے ساتھ پڑھوائیں۔ (iv) کسی اور شاعر کی نعت بچوں کو سنائیں اور انھیں کاپی میں لکھنے کی تلقین کریں۔

معروضی و انشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 2: نعت

جملوں میں استعمال، متعلقہ الفاظ، الفاظ معنی، الفاظ متضاد، اعراب، اسم نکرہ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. نظم "نعت" کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعہ مکمل کریں:
مس خام کو جس نے ________ بنایا۔

(a) شیر و شکر	(b) قرنوں
(c) طلا	(d) کندن

2. اسم نکرہ کی درست فہرست کا انتخاب کریں:

(a) فاطمہ، علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ، کتاب	(b) قرآن مجید، گاؤں، طالب علم
(c) استاد، طالب علم، فاطمہ	(d) لڑکی، استاد، طالب علم

3. لفظ "شیر و شکر ہونا" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) پہلے تو اکرم اور اسلم کی بنتی نہیں تھی لیکن آج کل دونوں شیر و شکر ہو گئے ہیں	(b) مٹھائی میں شیر و شکر ایک ہو جاتے ہیں
(c) امیر گھرانے لڑائی کے باوجود شیر و شکر ہوتے ہیں	(d) دوپہر کے کھانے کے بعد شیر و شکر کھانا چاہیے

4. "ماویٰ" کا لغوی معنی ہے:

(a) ٹھکانہ	(b) حالت
(c) جائے پناہ	(d) راحت

5. "کھرا" کا متضاد ہے:

(a) بیٹھا	(b) زیر
(c) کھوٹا	(d) کمزور

6. جس نظم میں نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کی جائے اسے کہا جاتا ہے:

(a) حمد	(b) نعت
(c) قصیدہ	(d) مرثیہ

7. لفظ "خطا کار" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) بخشش	(b) گناہ گار
(c) درگزر کرنا	(d) کندن

8. کورس میں شامل نعت کے شاعر کا نام ہے:

(a) احمد ندیم قاسمی	(b) جمیل الدین عالی
(c) نیاز سواتی	(d) الطاف حسین حالی

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) لِسْخَةِ کِیْمِیا	(b) نُسْخَۂ کِیْمِیا
(c) نَسْخَۂ کِیْمِیا	(d) نُسْخَۂ کِیْمیا

Scanned with CamScanner

☆ "نعت" کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا	مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا	وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا

فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ

خطا کار سے درگزر کرنے والا	بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا	قبائل کو شیر و شکر کرنے والا

اُتر کر حرا سے، سوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

مس خام کو جس نے کندن بنایا	کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب، جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا	پلٹ دی بس ایک آن میں اس کی کایا

رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا
اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا

10. نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کن کی مرادیں بر لاتے تھے:

(a) غیروں کی	(b) غریبوں کی ✔
(c) اپنوں کی	(d) پرائیوں کی

11. "مس خام کو جس نے ________ بنایا" خالی جگہ پر کریں:

(a) مٹی	(b) سونا
(c) چاندی	(d) کندن ✔

12. بداندیش کا مطلب ہے:

(a) اچھا سوچنے والا	(b) برا سوچنے والا ✔
(c) نیک آدمی	(d) بہتر سوچنے والا

13. رحمت لقب پانے والے نبی کا نام ہے:

(a) حضرت آدم علیہ السلام	(b) حضرت ابراہیم علیہ السلام
(c) حضرت موسیٰ علیہ السلام	(d) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ✔

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: نعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی نظم جس میں رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کی گئی ہو نعت کہلاتی ہے۔

سوال نمبر 2: حمد و نعت میں بنیادی فرق کیا ہے؟

جواب: جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے وہ حمد کہلاتی ہے اور جس نظم میں رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کی جائے نعت کہلاتی ہے۔

سوال نمبر 3: "وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا" اس مصرع کی وضاحت کریں۔

جواب: شاعر نے اس مصرع میں قرآن پاک کی اس آیت کی طرف اشارہ کیا ہے
"وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ"

ترجمہ: اور ہم نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پہلے کسی نبی کو یہ لقب عطا نہیں کیا گیا۔

باب نمبر: 3 مادرِ ملت فاطمہ جناح

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آب زر	سونے کا پانی	آمادہ کرنا	تیار کرنا
امتیازی نمبر	نمایاں حیثیت	ہاتھ بٹانا	مدد کرنا
تعلیم نسواں	عورتوں کی تعلیم	تنظیم	مجلس، ادارہ
دستگیری	مدد	دوراندیش	عقل مند
شانہ بشانہ	ساتھ ساتھ	تدریس	پڑھانا
کوشاں	کوشش کرنے والا	لوہا منوانا	بہادری منوانا
مشیر	مشورہ دینے والا	معاون	مددگار
معتمد	قابل اعتبار، رازدان	محترمہ	قابلِ احترام
انتقال ہونا	فوت ہو جانا	آغاز	شروع
ہمہ وقت	ہر وقت	مصروف ہونا	کام میں لگ جانا
قائداعظم	سب سے بڑا لیڈر	جرأت مند	بہادر
بیدار کرنا	جگانا	حوصلہ افزائی	ہمت بندھانا
مقبولیت	پسندیدگی	ترغیب دینا	آمادہ کرنا
امور	امر کی جمع، کام	حصہ بٹانا	مدد کرنا
اقتصادی	معاشی	تمنا	خواہش

سبق کا خلاصہ فاطمہ جناح ہمارے پیارے قائداعظم کی چھوٹی بہن تھیں وہ کراچی میں 31 جولائی 1893 کو پیدا ہوئیں۔ انہوں نے کراچی اور بمبئی سے اپنی تعلیم مکمل کی لیکن اپنی حاصل کردہ تعلیم کے مطابق ملازمت کو چھوڑ کر قائداعظم کی مدد اور مشاورت کے لیے سیاست میں ان کا ساتھ دینا شروع کیا۔ انہوں نے مسلمان خواتین میں سیاسی بیداری پیدا کی اور انہیں ایک پلیٹ فارم پر لانے کے لیے اہم کردار ادا کیا وہ آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی ممبر تھیں۔ قیام پاکستان کے بعد انہوں نے قائداعظم کی بیماری کے دوران ان کی بہت خدمت کی

downloaded from https://infohubphasissed.com/

Scanned with CamScanner

قائداعظم کی وفات کے بعد وہ عملی سیاست سے علیحدہ ہو گئیں۔ وہ سچی اور پر خلوص مسلمان تھیں عالم اسلام کا اتحاد اور پاکستان میں اسلامی نظام ان کی خواہش تھی قوم نے انہیں مادرِ ملت کا لقب عطا کیا۔ انہوں نے 9 جولائی 1967 کو وفات پائی اور کراچی میں اپنے عظیم بھائی کے مزار کے احاطہ میں دفن کی گئیں۔

سبق کا مرکزی خیال: مادرِ ملت فاطمہ جناح نے کراچی اور بمبئی سے تعلیم حاصل کی لیکن قائداعظم کے شانہ بشانہ قیام پاکستان کے لیے کوششیں شروع کیں۔ انہوں نے مسلم لیگ کے شعبہ خواتین کو خوب منظم کیا۔ قیام پاکستان کے بعد انہوں نے قائداعظم کی بیماری کے دوران ان کی بہت خدمت کی۔ وہ سچی اور مخلص مسلمان تھیں عالم اسلام کا اتحاد اور پاکستان میں اسلامی نظام کا قیام ان کا خواب تھا۔ انھوں نے 74 برس کی زندگی پائی اور کراچی میں دفن ہوئیں۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) محترمہ فاطمہ جناح ؒ کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح 31 جولائی 1893ء کراچی میں پیدا ہوئیں۔

(ب) محترمہ فاطمہ جناح ؒ کس مقصد کے تحت قائداعظم ؒ کے ساتھ لندن گئی تھیں؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح ؒ اپنے بھائی کے ساتھ لندن اس لیے گئی تھیں کہ گول میز کانفرنس میں شرکت کے دوران وہ ان کو سیاسی مشورے دے سکیں۔

(ج) محترمہ فاطمہ جناح ؒ نے اپنی ساری زندگی کس بات کے لیے وقف کر دی؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح ؒ نے اپنی ساری زندگی قومی مفادات کے لیے وقف کر دی۔

(د) محترمہ فاطمہ جناح ؒ نے کس پلیٹ فارم سے تعلیمی خدمات کا سلسلہ جاری کیا؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح ؒ نے (APWA) اپوا کے پلیٹ فارم سے تعلیمی خدمات کا سلسلہ جاری کیا۔

(ہ) محترمہ فاطمہ جناح ؒ کی کون سی خدمات آبِ زر سے لکھنے کے لائق ہیں؟

جواب: قیام پاکستان کے فوراً بعد بہت سے مسائل پیدا ہو گئے تھے اس وقت مہاجرین کی آباد کاری اور کشمیری مہاجرین کی دستگیری میں ان کی خدمات آبِ زر سے لکھنے کے لائق ہیں۔

(و) آپ کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح کو مزار قائداعظم کے احاطہ میں دفن کیا گیا۔

2. کوئٹہ کے مقام پر محترمہ فاطمہ جناح ؒ نے خواتین سے خطاب کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے فرمایا کہ اب تک ہم نے اپنی قوم کی کوئی خدمت نہیں کی ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی قوت اور حیثیت کے مطابق اپنے خاندان ہمسایوں، دوستوں اور عزیزوں کو قومی خدمت کے لیے تیار کریں اس طرح ہم اپنی قوم کی مدد کر سکتے ہیں۔

3. مندرجہ ذیل کا مفہوم واضح کریں۔

خیر باد کہنا، دور اندیش، شانہ بشانہ، شرمندۂ تعبیر، کنارہ کش ہونا

الفاظ	مفہوم
خیر باد کہنا	چھوڑ دینا، الگ ہو جانا
دور اندیش	دور تک سوچنے والا انسان، آئندہ کے حالات کا جائزہ لینے والا شخص
شانہ بشانہ	شانہ کا معنی کندھا۔ یعنی کندھے سے کندھا ملا کر کام کرنا، ساتھ دینا، مدد کرنا۔
شرمندۂ تعبیر	ہر خواب کی کوئی تعبیر ہوتی ہے۔ اور وہ حقیقت کا روپ دھار لیتی ہے، شرمندہ تعبیر ہونا کا مطلب پورا ہونا، مکمل ہونا، مقصد حاصل ہو جانا، حقیقت کا روپ دھار لینا۔
کنارہ کش ہونا	ایک طرف ہو جانا، علیحدہ ہو جانا، چھوڑ جانا

4. درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) محترمہ فاطمہ جناح ؒ نے تعلیم کا آغاز کہاں سے کیا؟

(a) بمبئی سے (b) کراچی سے ✓ (c) لاہور سے (d) کوئٹہ سے

(ب) قائداعظم ؒ کی اہلیہ رتی جناح کا انتقال کب ہوا؟

(a) 1909ء میں (b) 1919ء میں (c) 1929ء میں ✓ (d) 1939ء میں

(ج) محترمہ فاطمہ جناح ؒ نے اپنے بھائی کا ساتھ کس میں دیا؟

(a) سیاست میں ✓ (b) کاروبار میں (c) وکالت میں (d) سفر میں

(د) محترمہ فاطمہ جناح ؒ آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی:

(a) صدر تھیں (b) چیئر پرسن تھیں (c) سیکرٹری تھیں (d) ممبر تھیں ✓

Downloaded from https://infohubpakistan.com

Scanned with CamScanner

(ہ) محترمہ فاطمہ جناح ؒ قائداعظم ؒ سے کتنی چھوٹی تھیں؟
(a) 5 برس (b) 15 برس (c) 9 برس (d) 17 برس

(و) ڈینٹل سرجن بننے کے بعد، فاطمہ جناح ؒ نے کلینک کہاں کھولا؟
(a) کراچی میں (b) لاہور میں (c) بمبئی میں (d) کوئٹہ میں

5. اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
معتمد	مُعْتَمَد	معاون	مُعَاوِنْ
کردار	کِرْدَار	قومیت	قَوْمِیَتْ
تدریس	تَدْرِیْس		

6. درج ذیل کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
خواتین	عورتیں	قوم	ملت
اقتصادی	معاشی	قوت	طاقت
لائق	قابل	حیثیت	حالت، رتبہ

7. درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
مقبولیت	آج کل عمران خان کو مقبولیت حاصل ہو رہی ہے اس سے تمام سیاسی پارٹیاں خوف زدہ ہیں۔
تنظیم	مزدوروں نے اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے ایک تنظیم بنا رکھی ہے۔
پیروکار	عیسائی حضرت عیسیٰ ؑ کے پیروکار ہیں۔
جذبہ	آپ کا جذبہ دیکھ کر میں بہت خوش ہوا ہوں۔
بے مثال	1965ء کی جنگ میں ہماری افواج نے بے مثال بہادری دکھائی۔

8. درج ذیل کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
حوصلہ افزائی	حوصلہ شکنی	براہ راست	بالواسطہ
قوت	ضعف	وفات	پیدائش

9. متن کو مدِنظر رکھتے ہوئے مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔
(الف) 8 برس کی عمر میں ......باپ......کا سایہ بھی سر سے اٹھ گیا۔
(ب) انسانیت کی خدمت کا جذبہ زمانہ......طالب علمی......ہی سے ان میں موجود تھا۔
(ج) مہاجرین کے لیے ان کی خدمات، آبِ زر سے لکھنے کے لائق ہیں۔
(د) قوم نے انھیں ......مادرِ ملت...... کا لقب دیا۔
(ہ) قائداعظم ؒ کی وفات کے بعد وہ......عملی سیاست......سے کنارہ کش ہو گئیں۔
(و) انھوں نے ......بیماری......کے دوران میں قائداعظم ؒ کی بے پناہ خدمت کی۔

10. اپنے الفاظ میں محترمہ فاطمہ جناح ؒ پر ایک پیراگراف لکھیں۔

جواب: فاطمہ جناح ؒ ہمارے پیارے قائداعظم ؒ کی چھوٹی بہن تھیں وہ کراچی میں 31 جولائی 1893 کو پیدا ہوئیں۔ انہوں نے کراچی اور بمبئی سے اپنی تعلیم مکمل کی لیکن اپنی حاصل کردہ تعلیم کے مطابق ملازمت کو چھوڑ کر قائداعظم ؒ کی مدد اور مشاورت کے لیے سیاست میں ان کا ساتھ دینا شروع کیا۔ انہوں نے مسلمان خواتین میں سیاسی بیداری پیدا کی اور انہیں ایک پلیٹ فارم پر لانے کے لیے اہم کردار ادا کیا وہ آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی ممبر تھیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد انہوں نے قائداعظم ؒ کی بیماری کے دوران کی بہت خدمت کی قائداعظم ؒ کی وفات کے بعد وہ عملی سیاست سے علیحدہ ہو گئیں۔ وہ سچی اور پر خلوص مسلمان تھیں عالم اسلام کا اتحاد اور پاکستان میں اسلامی نظام ان کی خواہش تھی قوم نے انہیں مادرِ ملت کا لقب عطا کیا۔ انہوں نے 9 جولائی 1967 کو وفات پائی اور کراچی میں اپنے عظیم بھائی کے مزار کے احاطہ میں دفن کی گئیں۔

11. "تحریکِ پاکستان میں خواتین کا کردار" کے موضوع پر ایک مضمون لکھیں۔

جواب: قائداعظم ؒ کا فرمان ہے کہ "دنیا میں کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس قوم کے مردوں کے ساتھ عورتیں بھی آگے نہ بڑھیں" 1929ء میں ہندوستان میں خواتین کو پہلی بار ووٹ کا حق دیا گیا۔ قائداعظم ؒ نے 1934ء میں مسلم خواتین سے اپیل کی کہ وہ جدوجہد آزادی میں شریک ہو جائیں۔ 1938ء میں جب پٹنہ میں مسلم لیگ کا اجلاس ہوا تو اس میں پہلی بار عورتوں کی سب کمیٹی قائم ہوئی۔ تحریکِ آزادی میں ہندوستان کی جن مسلمان خواتین نے مردوں کے شانہ بشانہ حصہ لیا۔ ان میں مس فاطمہ ممبئی سے، بیگم وقار النساء نون پنجاب سے، بیگم نصرت ہارون سندھ سے اور بیگم اقبال اور بیگم نور الصباح قابل ذکر ہیں۔ بیگم محمد علی نے لاہور میں ہونے والے 1940ء کے تاریخی اجلاس

Scanned with CamScanner

میں مسلم خواتین کی نمائندگی کی۔ محترمہ فاطمہ جناح ؒ نے اپنی زندگی مسلم لیگ اور تحریک پاکستان کے لیے وقف کردی۔ قوم نے آپ کو مادرِ ملت کا لقب دیا۔ 1947ء میں سول نافرمانی کی تحریک کے دوران خواتین نے ہوائی فائرنگ اور آنسو گیس جیسی مصیبتیں برداشت کیں۔ تحریکِ آزادی کے دوران مسلمان لڑکیوں نے پنجاب سول سیکرٹری ایٹ اور کیمپ جیل سے حکومتِ برطانیہ کا یونین جیک اتار کر مسلم لیگ کا سبز ہلالی پرچم لہرادیا۔ لیڈی ماؤنٹ بیٹن جو کانگرس کی ہمدرد تھیں، ان پر بھی یہ ثابت ہوگیا کہ خواتین تحریکِ آزادیِ پاکستان کا اہم رکن ہیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد پاکستان کی پہلی قانون ساز اسمبلی کے لیے 72 ارکان چنے گئے تو قائداعظم نے خواتین کے لیے بھی دو نشستیں مخصوص کردیں جن پر بیگم جہاں آرا شاہ نواز اور بیگم شائستہ اکرام اللہ منتخب ہوئیں۔ اقوامِ متحدہ میں پاکستان کی طرف سے بھیجے جانے والے وفد میں ایک خاتون بیگم سلمیٰ تصدق حسین شامل تھیں۔ بابائے قوم خواتین کے تحریکِ پاکستان میں بھرپور کردار کے معترف رہے۔ وہ امید کرتے تھے کہ تعمیرِ پاکستان میں بھی خواتین بھرپور کردار ادا کریں۔

12. درج ذیل بیانات میں سے درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(الف)	ڈینٹل سرجن بن کر انھوں نے کراچی میں کلینک کھول لیا۔	درست	✓ غلط
(ب)	انھوں نے ہر مشکل گھڑی میں اپنے بھائی کا ساتھ دیا۔	✓ درست	غلط
(ج)	وہ خواتین کو عملی سیاست میں آنے سے منع کرتی تھیں۔	درست	✓ غلط
(د)	انھوں نے اپوا (APWA) کے پلیٹ فارم سے تعلیمی خدمات انجام دیں۔	✓ درست	غلط
(ہ)	محترمہ فاطمہ جناح ؒ نے 1957ء میں وفات پائی۔	درست	✓ غلط

سادہ اور مرکب جملے: مندرجہ ذیل دو جملے دیکھیں۔

(الف) میں نے پانی پیا۔ (ب) وہ سکول نہیں آیا کیوں کہ وہ بیمار ہے۔

جملہ "الف" میں ایک بات / خبر بیان کی گئی ہے جب کہ جملہ "ب" میں دو باتیں بتائی گئی ہیں۔ جس جملے میں ایک بات / خبر بیان کی جائے اسے سادہ یا مفرد جملہ کہتے ہیں۔ جب دو یا دو سے زیادہ جملے مل کر کسی مفہوم یا خیال کو ادا کریں تو وہ جملہ مرکب جملہ کہلاتا ہے۔ دو سادہ جملوں کے درمیان اور، یا، تو، مگر، جو، پھر، پر، لیکن، کیوں کہ، چاہے وغیرہ جیسے حروف لگانے سے مرکب جملہ بنتا ہے۔ مرکب جملے کو سادہ (مفرد) بنانے کے لیے "حروف" کو ختم کیا جاتا ہے اور جملے کی دو باتوں کو ایک بنایا جاتا ہے جیسے:

مرکب جملہ: میں چاہتا ہوں کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

سادہ جملہ: میں تمھیں کامیاب دیکھنا چاہتا ہوں۔

مرکب جملہ: وہ یہاں آیا اور چلا گیا۔

سادہ جملہ: وہ یہاں آ کر چلا گیا۔

اب آپ مندرجہ ذیل مرکب جملوں کو سادہ جملوں میں تبدیل کریں۔

مرکب جملے	سادہ جملے
(الف) میں یہی کہوں گا کہ محنت کرو۔	میں تمھیں محنت کرنے کا کہوں گا۔
(ب) تم آتے بھی ہو اور جاتے بھی ہو۔	تم تو آتے جاتے ہو۔
(ج) تم جو آؤ تو بہار آجائے۔	تمھارے آنے سے بہار آجاتی ہے۔
(د) وہ وعدے تو بہت کرتا ہے مگر یاد نہیں رکھتا۔	وہ اپنے وعدے یاد نہیں رکھتا

سرگرمیاں: (i) محترمہ فاطمہ جناح ؒ کی تصویر اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔ (ii) محترمہ فاطمہ جناح ؒ کے علاوہ تحریک پاکستان میں نمایاں کردار ادا کرنے والی کوئی اور دو معروف خواتین کے نام اپنی کاپی میں لکھیں۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ محترمہ فاطمہ جناح ؒ کو تحریک پاکستان میں ان کی بے پناہ خدمات کی وجہ سے مادرِ ملت کا لقب دیا گیا۔

(ii) بچوں کو بتائیں کہ مادرِ ملت کا مطلب "قوم کی ماں" ہے۔

(iii) بچوں کو بتائیں کہ مادرِ ملت نے مسلم خواتین کی بیداری کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ یہ فاطمہ جناح ؒ ہی تھیں، جنھوں نے مسلم خواتین کو ایک سیاسی پلیٹ فارم پر متحد اور متحرک کیا۔ (iv) بچوں کو بتائیں کہ محترمہ فاطمہ جناح ؒ سیاست میں آنے سے قبل بمبئی میں کلینک کرتی تھیں، جہاں غریب لوگوں کا مفت علاج کیا جاتا تھا۔

معروضی و انشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 3: مادرِ ملت فاطمہ جناح ؒ

اعراب، مترادف الفاظ، جملوں میں استعمال، متضاد الفاظ، خالی جگہیں، غلط درست فقرات، سادہ اور مرکب جملے

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

Scanned with CamScanner

1. سبق "مادرِ ملت فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا" کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعہ مکمل کریں: قوم نے انھیں ______ کا لقب دیا۔

(a) مادرِ قوم	(b) مادرِ ملت
(c) مادرِ وطن	(d) دخترِ ملت

2. درج ذیل میں سے کون سا سادہ جملہ ہے:

(a) تم آتے بھی ہو اور جاتے بھی ہو	(b) تم تو آتے جاتے ہو
(c) تم آتے بھی ہو لیکن جاتے بھی ہو	(d) تم تو ابھی آئے اور ابھی جانے لگے

3. لفظ "پیروکار" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) پیروکار سے بیکار اچھا ہے	(b) راہنما پیروکار سے لڑ پڑا
(c) عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکار ہیں	(d) آج کل ہر شخص پیروکار بنا بیٹھا ہے

4. شانہ بشانہ سے مراد ہے:

(a) ایک جڑی بوٹی کا نام ہے	(b) کنگھی کرنا
(c) کندھے سے کندھا ملا کر	(d) کسی کی حمایت کرنا

5. "براہِ راست" کا متضاد ہے:

(a) بالواسطہ	(b) سیدھا راستہ
(c) صف	(d) بلاواسطہ

6. محاورہ "دور اندیش" کا درست مفہوم ہے:

(a) دوربین رکھنے والا شخص	(b) اندیشہ سوچنے والا شخص
(c) آئندہ کے حالات کا جائزہ لینے والا شخص	(d) دور کی نظر رکھنے والا شخص

7. "اقتصادی" کا مترادف ہے:

(a) معاشرتی	(b) شرعی
(c) اخلاقی	(d) معاشی

8. درج ذیل میں سے درست فقرے کی نشاندہی کریں۔

(a) محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے 1967ء میں وفات پائی۔	(b) محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے 1948ء میں وفات پائی۔
(c) محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے 1938ء میں وفات پائی۔	(d) محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے 1951ء میں وفات پائی۔

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) مِعَاوِن	(b) مُعْتَمَد
(c) تَکْرِیْس	(d) قَوْمِیَّت

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا 31 جولائی 1893ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔ وہ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ سے 17 سال چھوٹی تھیں۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا ابھی چھوٹی ہی تھیں کہ ان کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا۔ 8 برس کی عمر میں باپ کا سایہ بھی سر سے اٹھ گیا۔ ان دنوں قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ بمبئی میں وکالت کر رہے تھے۔ والدین کے انتقال کے بعد انھوں نے فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کو بمبئی بلا لیا۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کی تعلیم کا آغاز تو کراچی ہی میں ہو چکا تھا۔ بمبئی پہنچ کر وہ کانوینٹ سکول میں داخل ہو گئیں۔ 1910ء میں محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے میٹرک کے امتحان میں امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ میٹرک کرنے کے بعد انھوں نے سینئر کیمبرج اور پھر 1922ء میں ڈینٹل سرجن کا امتحان بھی اعلیٰ نمبروں سے پاس کر لیا۔

ڈینٹل سرجن بننے کے بعد انھوں نے بمبئی میں اپنا کلینک کھول لیا۔ انسانیت کی خدمت اور سماجی کاموں کا جذبہ زمانہ طالب علمی ہی سے ان میں موجود تھا۔ لہٰذا وہ دانتوں کی جراحی کے میدان میں انسانیت کی خدمت میں مصروف ہو گئیں۔

10. فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا پیدا ہوئیں:

(a) 21 جولائی 1893 کو	(b) 25 جولائی 1892 کو
(c) 28 جولائی 1895 کو	(d) 31 جولائی 1893 کو

11. فاطمہ جناح قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ سے چھوٹی تھیں:

(a) 10 سال	(b) 12 سال
(c) 19 سال	(d) 17 سال

12. محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے جس سکول میں داخلہ لیا:

(a) گورنمنٹ سکول	(b) اسلامیہ سکول
(c) کانوینٹ سکول	(d) ماڈل سکول

13. 1922ء میں فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے جو امتحان پاس کیا:

(a) میٹرک	(b) سینئر کیمبرج
(c) ڈینٹل سرجن	(d) ایم بی بی ایس

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

1929ء میں جب قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ رتی جناح کا انتقال ہوا تو محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے اپنے ڈاکٹری کے پیشے کو خیر باد کہہ دیا اور قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آ گئیں۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا سیاست کے میدان میں قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی معتمد ساتھی اور تحریک پاکستان میں ان کی معاون و مشیر رہیں۔ انھوں نے ہر مشکل گھڑی میں اپنے بھائی کا ساتھ دیا۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ جب گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے لندن گئے تو محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا بھی ان کے ساتھ تھیں۔ انھوں نے گول میز کانفرنس کے دوران قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کو نہایت اچھے سیاسی مشورے دیے۔

Scanned with CamScanner

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا اعلیٰ تعلیم یافتہ، نہایت دور اندیش اور بہت جرأت مند خاتون تھیں۔ انھوں نے مسلم خواتین کو بیدار کرنے اور انھیں ایک سیاسی پلیٹ فارم پر متحد کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔ انھوں نے اپنی ساری زندگی قومی مفادات کے لیے وقف کر دی۔ انھوں نے ہر قدم پر قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ساتھ دیا۔ عوامی جلسوں میں بھی وہ اپنے بھائی کے شانہ بشانہ شریک رہیں۔ وہ خواتین کے قومی، سیاسی اور سماجی کردار کے ساتھ ساتھ ان کے گھریلو کردار سے بھی براہِ راست وابستہ تھیں۔ انھوں نے مسلم خواتین کی سیاسی اور فکری راہنمائی کے ساتھ ساتھ خواتین کے عام گھریلو مسائل میں بھی ان کی راہنمائی اور حوصلہ افزائی کی۔

14. قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ کا انتقال ہوا تھا:	
(a) 1919ء میں	(b) 1922ء میں
(c) 1928ء میں	(d) 1929ء میں

15. قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ کا نام تھا:	
(a) باجی جناح	(b) رتی جناح
(c) شیریں جناح	(d) خانم جناح

16. قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ گول میز کانفرنس کے لیے گئے تھے:	
(a) نیو یارک	(b) تہران
(c) لندن	(d) پیرس

17. فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے جو خدمات انجام دیں:	
(a) خواتین کو ایک سیاسی پلیٹ فارم پر لانا اور انھیں متحد نہ ہونے کا مشورہ دینا	(b) خواتین کو بیدار کرنا اور انھیں ایک سیاسی پلیٹ فارم پر لانا
(c) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ساتھ دینا اور ان کے گھریلو مسائل حل کرنا	(d) میڈیکل کے شعبہ کے ذریعے لوگوں کی خدمت کرنا

18. "محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے مسلم خواتین کی _____ اور راہنمائی بھی کی":	
(a) سماجی، سیاسی	(b) سماجی، روحانی
(c) سیاسی، فکری	(d) معاشی، سماجی

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے خواتین کو تحریکِ پاکستان میں راہنمائی فراہم کی اور انھیں عملی سیاست کے میدان میں لانے کے لیے بھی بنیادی کردار ادا کیا۔ بیگم محمد علی، بیگم ہارون، بیگم سلمیٰ تصدق حسین، بیگم بشیر احمد، بیگم شائستہ اکرام اللہ اور رعنا لیاقت علی خان کے ساتھ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا بھی آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی ممبر تھیں۔ انھیں خواتین کے حلقے میں بے پناہ مقبولیت اور عزت حاصل رہی۔ وہ خواتین کو عملی سیاست میں آنے کے لیے آمادہ کرتیں اور انھیں قومی میدان میں ہر قسم کی قربانی دینے کی ترغیب دیتی تھیں۔ قائداعظم نے تحریکِ پاکستان کے دوران میں خواتین کے حوالے سے تمام امور کی نگرانی کا فریضہ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کو سونپ رکھا تھا۔ کوئٹہ کے مقام پر خواتین سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے فرمایا:

"اب تک ہم مسلمان خواتین نے اپنی قوم کی کوئی خاص مدد نہیں کی حالانکہ اگر ہم لوگ بھی چاہتے تو بہت کچھ کام کا حصہ بٹا سکتے تھے۔ اس وقت ہماری ضرورتیں چار ہیں۔ یعنی اقتصادی، معاشرتی، تعلیمی اور سیاسی۔ ہم کو چاہیے کہ ہم میں سے ہر ایک جس سے جتنا ہو سکے، اپنی قوت اور اپنی حیثیت کے مطابق اپنے خاندان، اپنے ہمسائے، اپنے دوستوں اور عزیزوں میں عملی قوت کی روح پھونک کر اس میں قومیت کا جذبہ پیدا کرے۔ اس طرح ہم اپنی قوم کی کچھ مدد کر سکتے ہیں۔"

19. خواتین کے امور کی نگرانی کرتی تھیں:	
(a) بیگم محمد علی	(b) بیگم بشیر احمد
(c) بیگم شائستہ اکرام اللہ	(d) محترمہ فاطمہ جناح

20. پیراگراف میں دیا گیا خطاب کس مقام پر کیا گیا:	
(a) لاہور	(b) بمبئی
(c) کوئٹہ	(d) کراچی

21. محترمہ فاطمہ جناح نے کوئٹہ میں خطاب کے دوران ضرورتیں بتائیں:	
(a) اقتصادی، معاشرتی، دینی، روحانی	(b) اقتصادی، معاشی، سماجی، روحانی
(c) اقتصادی، معاشرتی، تعلیمی، سیاسی	(d) معاشی، سیاسی، تعلیمی، دینی

22. فاطمہ جناح نے عملی قوت کی روح کن لوگوں میں پھونکنے کا کہا تھا:	
(a) خاندان، ہمسائے اور دوستوں میں	(b) اولاد، تمام مسلمانوں اور ہمسایوں میں
(c) اہلِ وطن، عیسائیوں، ہندوؤں اور سکھوں میں	(d) گھر والوں، رشتے داروں اور عزیزوں میں

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

قیامِ پاکستان کے بعد بھی ان کی قومی خدمات کا سلسلہ جاری رہا۔ انھوں نے بیماری کے دوران قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بے پناہ خدمت کی۔ وہ ہمہ وقت ان کے ساتھ رہیں۔ سرکاری کاموں میں بھی ان کا ہاتھ بٹاتی رہیں۔

تعلیمِ نسواں کے لیے بھی محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کی خدمات سے انکار ممکن نہیں۔ انھوں نے اپوا (APWA) کے پلیٹ فارم سے تعلیمی خدمات کا ایک سلسلہ جاری کیا۔ وہ اپوا کی سرپرست رہیں اور ہر سطح پر انھوں نے اپنی بے مثال اور قائدانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ اپوا کے علاوہ وہ کئی اور تنظیموں کی بھی سرپرست تھیں۔ ان کی یہ سرپرستی برائے نام نہیں تھی بلکہ ہر تنظیم کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے انھوں نے ایک کارکن کی حیثیت سے اپنے منصبی فرائض کو پورا کرنے کے لیے کام کیا۔

قیامِ پاکستان کے فوراً بعد پیدا ہونے والے مسائل کے حل میں وہ عملاً شریکِ کار رہیں۔ خاص طور پر مہاجرین کی آباد کاری اور کشمیری مہاجرین کی دستگیری میں ان کی خدمات آبِ زر سے لکھنے کے لائق ہیں۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد وہ عملی سیاست سے کنارہ کش ہو گئیں مگر سماجی حوالے سے ان کی خدمات کا سلسلہ جاری رہا۔

23. "محترمہ فاطمہ جناح نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بے پناہ ____ کی":	
(a) عزت	(b) خدمت
(c) تواضع	(d) حمایت

24. APWA مخفف ہے:

(a) All Parties Working Agents	(b) All Pakistan Womens Association
(c) All Pakistan Womens Agencies	(d) All Parties Womens Association

25. تعلیم نسواں کے لیے فاطمہ جناح نے کس تنظیم کا پلیٹ فارم استعمال کیا:	
(a) مسلم لیگ	(b) احرار پارٹی
(c) اپوا	(d) الخدمت
26. قیام پاکستان کے بعد فوری طور پر پیش آنے والے مسائل:	
(a) کشمیر کی جنگ، مہاجرین کی آباد کاری	(b) کشمیری مہاجرین، آزاد کشمیر کا قیام
(c) مہاجرین کی آباد کاری، کشمیری مہاجرین کی دستگیری	(d) تعلیمی نظام کی تجدید، صحت کی سہولتیں فراہم کرنا
27. ''ان کی خدمات آبِ زر سے لکھنے کے لائق ہیں'' کا مفہوم ہے:	
(a) ان کی خدمات کا کوئی بدل نہیں	(b) ان کی خدمات نہائت قیمتی اور گراں مایہ ہیں
(c) ان کی خدمات ہر ایک کو پسند آتی ہیں	(d) ان کی خدمات سونے کی طرح چمک دار ہیں
28. اس پیرے کا عنوان ہوسکتا ہے:	
(a) محترمہ فاطمہ جناح	(b) محترمہ فاطمہ جناح کی خدمات
(c) قیام پاکستان کے بعد فاطمہ جناح کی خدمات	(d) قائداعظم کی قومی خدمات

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

محترمہ فاطمہ جناح ﷫ عظیم خاتون رہنما تھیں۔ قومی اور ملی خدمات کے حوالے سے قوم نے انھیں مادرِ ملت یعنی قوم کی ماں کا لقب دیا۔ وہ پکی اور پُر خلوص مسلمان تھیں۔ اعلیٰ انگریزی تعلیم و تربیت کے باوجود وہ اسلامی تعلیمات کی پکی پیروکار تھیں۔ عالم اسلام کا اتحاد اور پاکستان میں اسلامی نظام فکر کی ترویج ان کا خواب تھا۔ وہ اپنی زندگی کے آخری لحات تک اس خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے کوشاں رہیں۔ ایک موقعے پر تقریر کرتے ہوئے انھوں نے فرمایا:

''اگر ہم واقعی یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان کو صحیح اسلامی مملکت بنایا جائے تو اس کے لیے پکا اسلامی تعلیمات کا اجرا بہت ضروری ہے۔ یہ ضرورت اسی صورت میں پوری ہو سکتی ہے کہ ہم اپنے تمام تعلیمی اداروں میں قرآن حکیم کی تعلیم کو باقاعدہ درسی نصاب میں شامل کرلیں تاکہ بچے اس کتاب علم و حکمت کے معنی و مطالب سے آگاہی حاصل کرسکیں اور قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا ہوسکیں۔ میری دلی تمنا ہے کہ تمام سکولوں میں قرآن حکیم کی تدریس کا فوراً بندوبست ہوجائے۔''

محترمہ فاطمہ جناح ﷫ نے 9 جولائی 1967ء کو وفات پائی، انھیں قائداعظم محمد علی جناح ﷫ کے مزار کے احاطے میں سپردِ خاک کیا گیا۔

29. مادرِ ملت کا مطلب ہے:	
(a) سب کی ماں	(b) قوم کا درد
(c) قوم کی ماں	(d) سب سے بڑی راہنما
30. فاطمہ جناح اسلامی تعلیمات کی ______ پیروکار تھیں:	
(a) پکی	(b) سچی
(c) سخت	(d) نیک
31. فاطمہ جناح کو دفن کیا گیا:	
(a) لاہور میں	(b) بادشاہی مسجد کے باہر
(c) مزارِ قائد کے احاطہ میں	(d) ساحلِ سمندر کے قریب
32. اس پیرا کا عنوان ہوسکتا ہے:	
(a) محترمہ فاطمہ جناح	(b) مادرِ ملت فاطمہ جناح
(c) مادرِ ملت کی زندگی کے آخری ایام	(d) مادرِ ملت اور پاکستان

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: مادرِ ملت فاطمہ جناح کے خیال میں پاکستان صحیح اسلامی مملکت کیسے بن سکتا تھا؟

جواب: مادرِ ملت فاطمہ کے خیال میں پاکستان کو صحیح اسلامی مملکت بنانے کے لیے ضروری ہے کہ یہاں اسلامی تعلیمات رائج کی جاتیں۔ اس سلسلہ میں تعلیمی اداروں میں قرآن مجید کو باقاعدہ درسی نصاب میں شامل کرلیا جاتا تاکہ آئندہ نسل قرآنی تعلیمات کو سمجھ کر ان پر عمل پیرا ہو سکتی۔

سوال نمبر 2: آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی کم از کم پانچ ارکان کے نام لکھیں۔

جواب: مادرِ ملت فاطمہ جناح، بیگم محمد علی، بیگم سلمٰی تصدق حسین، بیگم رعنا لیاقت علی خان آل انڈیا مسلم لیگ کی خواتین کمیٹی کی ارکان تھیں۔

سوال نمبر 3: قیام پاکستان کے بعد کن اہم مسائل میں مادرِ ملت نے عملاً شرکت فرمائی۔

جواب: قیام پاکستان کے بعد پیدا ہونے والے مسائل کے حل میں وہ عملاً شریک رہیں خاص طور پر مہاجرین کی آباد کاری اور کشمیری مہاجرین کی مدد اور دستگیری میں ان کی خدمات کو بھلایا نہیں جاسکتا۔

سوال نمبر 4: فاطمہ جناح نے اپنی تعلیم کہاں کہاں سے حاصل کی؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح نے اپنی تعلیم کا آغاز تو کراچی سے ہی کرلیا تھا لیکن میٹرک انھوں نے بمبئی سے کیا تھا پھر سینئر کیمبرج اور بعد میں 1922 میں ڈینٹل سرجن کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا۔

سوال نمبر 5: سادہ اور مرکب جملوں کی تعریفیں کریں اور دو دو مثالیں دیں۔

جواب: جس جملے میں ایک بات / خبر بیان کی جائے اسے سادہ یا مفرد جملہ کہتے ہیں۔ جب دو یا دو سے زیادہ جملے مل کر کسی مفہوم یا خیال کو ادا کریں تو وہ جملہ مرکب جملہ کہلاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

مرکب جملہ: میں چاہتا ہوں کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔
سادہ جملہ: میں تمہیں کامیاب دیکھنا چاہتا ہوں۔
مرکب جملہ: وہ یہاں آیا اور چلا گیا۔
سادہ جملہ: وہ یہاں آ کر چلا گیا۔
سادہ جملے: احمد کا باپ غریب آدمی، احمد کا باپ ایماندار ہے۔
مرکب جملہ: احمد کا باپ اگرچہ غریب آدمی ہے پھر بھی وہ ایماندار ہے۔
سادہ جملے: بارش رک گئی۔ ہم سکول چلے گئے۔
مرکب جملہ: جونہی بارش رک گئی ہم سکول چلے گئے۔

باب نمبر: 4 ملکۂ کوہسار۔ مری

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نبردآزما	مقابلے پر	آغوش	گود، پہلو
توسط سے	وسیلے سے	خنک	ٹھنڈا
سیاح	سیر کرنے والا	مبہوت	حیران
محور	مرکز	مسافت	فاصلہ، دوری
صحت افزا	صحت بخشنے والا	عشرہ	دس دن
راج	حکومت	ملکہ کوہسار	پہاڑوں کی ملکہ
دلکش	خوب صورت	پرفضا	خوب صورت
پڑاؤ	ٹھہرنے کا مقام	چیڑ، صنوبر	درختوں کے نام
معروف	مشہور	میسر	حاصل
جانثار	جان قربان کرنے والے	کیبل کار	لوہے کی تار پر چلنے والی کاریں
فرزندانِ اسلام	مسلمان	تہذیبی	معاشرتی
منظر	نظارہ	نمایاں	واضح
شدید	سخت	فرزند	بیٹا
راج ہونا	حکومت کرنا	برقی قمقمہ	بجلی کا بلب
سیرگاہ	سیر کرنے کی جگہ	قابل دید	دیکھنے کے قابل
شرف	عزت، اعزاز	بیس کیمپ	بنیادی کیمپ
خالق کائنات	کائنات کو پیدا کرنے والا یعنی اللہ تعالیٰ		
پنڈی پوائنٹ	مری میں ایک مقام جہاں سے پنڈی نظر آتا ہے		
کشمیر پوائنٹ	مری میں ایک مقام جس طرف سے کشمیر کو راستہ جاتا ہے		

خلاصہ: مری راولپنڈی کے شمال مشرق میں واقع ہے اس کی بلندی ساڑھے سات ہزار فٹ ہے یہ ایک صحت افزا اور تفریحی مقام ہے جہاں گرمیوں اور سردیوں میں پاکستان بھر سے لوگ یہاں آتے ہیں اور اس کے موسم سے لطف اٹھاتے ہیں۔ گرمیوں میں ٹھنڈی ہوائیں اور سردیوں کی برف باری کے نظارے لوگوں کو اس طرف آنے پر مجبور کرتے ہیں۔ مری کا مرکزی مقام مال روڈ ہے۔ یہاں درجنوں ہوٹل ہیں۔ جہاں سیاح آ کر قیام کرتے ہیں۔ 1857ء کی جنگ آزادی یہاں بھی لڑی گئی جس کے شہدا کو باغ شہیداں میں دفن کیا گیا۔ مری کی مشہور جگہیں پنڈی پوائنٹ، کشمیر پوائنٹ، باغ شہیداں، نیو مری، بھوربن، لارنس کالج اور سکاؤٹ کیمپ ہیں۔ مری ایک بڑا کاروباری مرکز بھی ہے۔ یہاں سیاحوں کو ہر قسم کی چیزیں اور تحائف مل سکتے ہیں۔ نیو مری میں چیئر لفٹ اور کیبل کار سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے مری سے گزر کر آگے دیگر پہاڑی مقامات کو راستے جاتے ہیں۔ اسے ملکہ کوہسار بھی کہا جاتا ہے کیوں کہ یہ تمام تفریحی مقامات سے زیادہ خوبصورت ہے۔

مرکزی خیال: مری راولپنڈی کے شمال مشرق میں ساڑھے سات ہزار فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ مری ایک صحت افزا، قابل دید اور تفریحی مقام ہے، یہاں گرمیوں اور سردیوں میں سیاحوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ یہاں مرکزی مقام مال روڈ ہے جس پر سیکڑوں ہوٹل اور دکانیں ہیں۔ دیگر اہم مقامات پنڈی پوائنٹ، کشمیر پوائنٹ، باغ شہیداں، چیئر لفٹ، کیبل کار، نیو مری ہیں۔ اسے ملکہ کوہسار بھی کہتے ہیں۔

مشقی سوالات کا حل

1. **مختصر جواب دیں۔**

(الف) مری میں کن مہینوں میں شدید سردی پڑتی ہے؟
جواب: مری میں دسمبر سے مارچ تک سخت سردی پڑتی ہے۔

(ب) راولپنڈی سے مری کتنی مسافت پر واقع ہے؟
جواب: مری راولپنڈی سے ایک ڈیڑھ گھنٹہ کی مسافت پر ہے۔

(ج) پاکستان کے مختلف علاقوں کے لوگ کب مری کا رخ کرتے ہیں؟
جواب: پاکستان کے مختلف علاقوں کے رہنے والے لوگ گرمی پڑتے ہی مری کا رخ کرتے ہیں۔

(د) مری سمندر کی سطح سے کتنی بلندی پر واقع ہے؟
جواب: مری سطح سمندر سے ساڑھے سات ہزار فٹ کی بلندی پر ہے۔

(ہ) مری میں برقی قمقموں کی روشنی میں کیسا محسوس ہوتا ہے؟
جواب: مری میں برقی قمقموں کی روشنی سے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے آسمان سے ستارے زمین پر اتر آئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(د) مری کے لوگوں نے انگریزوں کے خلاف کون سی جنگ لڑی؟
جواب: مری کے لوگوں نے انگریزوں کے خلاف 1857ء کی جنگ آزادی لڑی تھی۔

(ر) انگریزوں کو مری میں قدم جمانے کا موقع کب میسر آیا؟
جواب: جب 1857ء کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کو شکست ہوگئی تو انگریزوں کو مری میں بھی قدم جمانے کا موقع مل گیا۔

(ح) مری کے راستے میں کون سے درخت ہیں؟
جواب: مری کے راستے میں چیڑ اور صنوبر کے اونچے اونچے درخت ہیں۔

2. درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) مری کس علاقے کا ایک تاریخی اور پہاڑی مقام ہے؟
(a) خیبر پختونخوا کا (b) پنجاب کا (c) کشمیر کا (d) بلوچستان کا

(ب) گرمی پڑتے ہی کون مری کا رخ کرتے ہیں؟
(a) مختلف دیہاتوں کے لوگ (b) مختلف قصبوں کے لوگ
(c) مختلف شہروں کے لوگ (d) مختلف علاقوں کے لوگ

(ج) انیسویں صدی کی تیسری دہائی میں مری میں بیس کیمپ کس نے بنایا؟
(a) مغلوں نے (b) سکھوں نے
(c) پٹھانوں نے (d) انگریزوں نے

(د) 1857ء کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کو ہوئی:
(a) کامیابی (b) فتح (c) ناکامی (d) برابری

(ہ) مری کس کے اردگرد آباد ہے؟
(a) ایک پہاڑ کے (b) ایک گاؤں کے
(c) ایک دریا کے (d) ایک سڑک کے

(و) گرمیوں میں مری کی کیسی ہوائیں لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں؟
(a) برفانی ہوائیں (b) تیز ہوائیں
(c) خنک ہوائیں (d) معتدل ہوائیں

(ز) چیئر لفٹ اور کیبل کار سیاحوں کی دلچسپی کا محور ہیں:
(a) بھوربن میں (b) بانسرا گلی میں
(c) گھڑیال میں (d) نیو مری میں

3. جنگ آزادی میں انگریز سامراج کے خلاف مری کے مسلمانوں کا کیا کردار رہا؟ بیان کریں۔
جواب: جب جنگ آزادی 1857ء شروع ہوئی تو مری کے لوگ بھی انگریز سامراج کے خلاف اپنے جذبات کے اظہار میں کسی سے پیچھے نہ رہے انہوں نے انگریزوں کے خلاف گوریلا جنگ شروع کر دی اور خاصے کامیاب رہے لیکن 1857ء کی جنگ آزادی میں ناکامی کے بعد انھیں مری میں بھی اپنے قدم جمانے کا موقع مل گیا۔ جن مسلمانوں نے انگریزوں کے خلاف جنگ میں حصہ لیا تھا۔ ان کو توپ دم کیا گیا۔ آج بھی ان کی باغ شہیداں میں موجود قبریں ان کے عزم و حوصلہ اور جرأت و بہادری کے قصے سنا رہی ہیں۔

4. اعراب لگا کر درج ذیل الفاظ کا تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
مقام	مَقَامْ	مسافت	مَسَافَتْ
مبہوت	مَبْهُوْت	سامراج	سَامْرَاج
سیاح	سَیَّاح		

5. درج ذیل تراکیب و محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
صحت افزا	مری ایک صحت افزا مقام ہے۔
نبرد آزما ہونا	جنگ آزادی کے دوران جو مسلمان انگریزوں سے نبرد آزما ہوئے جنگ کے خاتمے کے بعد انگریزوں نے ان سے چن چن کر بدلے لیے۔
فرزندانِ اسلام	تمام فرزندانِ اسلام پر فرض ہے کہ نماز پنجگانہ ادا کریں۔
قابلِ دید	مری کی خوب صورتی قابل دید ہے انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔

6. درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معانی
مسافت	فاصلہ، دوری
سیاح	سیر و سیاحت کے لیے آنے والے
مبہوت	حیران
قابلِ دید	دیکھنے کے قابل
جانثار	جان قربان کرنے والا

7. درست اور غلط بیانات کی نشاندہی کریں۔
(الف) مری صوبہ خیبر پختونخوا کا تاریخی مقام ہے۔ درست غلط
(ب) گرمیوں میں مری کی خنک ہوائیں اپنی طرف کھینچتی ہیں درست غلط

downloaded from https://infohubmaster.com/
Scanned with CamScanner

(ج) 1946ء میں قائداعظم ﷫، لیاقت علی خان کے ہمراہ مری تشریف لائے۔ درست (غلط)

(د) معروف و مشہور لارنس کالج، بھوربن کے مقام پر واقع ہے۔ درست (غلط)

(ہ) تحریک پاکستان میں اہلِ مری کا کردار نمایاں رہا ہے۔ (درست) غلط

8. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بلند	پست	خوبصورت	بدصورت
خنک	گرم	معروف	غیر معروف، مجہول

9. درج ذیل محاورات کا مفہوم واضح کریں۔

محاورات	مفہوم
قدم جمانا	فتح مند ہونا، کامیاب ہوجانا
آغوش میں لینا	قریب کر لینا، بہت پیار کرنا، گود میں لے کر پیار کرنا
تانتا بندھنا	رش لگے رہنا، بہت زیادہ بھیڑ ہوجانا
قدم چومنا	احترام کرنا، تشریف لانا۔

10. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
مری	جنگ
لڑائی	درخت
چڑھائی	تاریخی مقام
صنوبر	مسحور
مگن	بلندی

غلط فقرات کی درستی: (روزمرہ اور محاورہ کے لحاظ سے) اہلِ زبان کی عام بول چال کو روزمرہ کہا جاتا ہے۔ اس زبان میں الفاظ اپنے حقیقی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں، جب کہ محاورہ دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا ایسا مجموعہ ہے جو اپنے غیر حقیقی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ کسی بھی زبان کو درست بولنے یا لکھنے کے لیے اس کے روزمرہ اور محاورے سے آشنائی ضروری ہے۔ اگر خلافِ زبان کوئی لفظ بولا یا لکھا جائے تو وہ غلط شمار ہوگا۔ ذیل میں ایسی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں جن میں روزمرے یا محاورے کی غلطی موجود ہے۔

غلط فقرات	درست فقرات
مجھے گالی نہ نکالو۔	مجھے گالی نہ دو۔
وہ خط پڑھ کر ہنسنے لگ پڑے۔	وہ خط پڑھ کر ہنسنے لگے۔
مہنگائی دن بہ دن بڑھ رہی ہے۔	مہنگائی روز بہ روز بڑھ رہی ہے۔
مجھے جھوٹ مارنے کی عادت نہیں۔	مجھے جھوٹ بولنے کی عادت نہیں۔
وہ تو کاٹھ کا گھوڑا ہے۔	وہ تو کاٹھ کا اُلّو ہے۔
ہال میں سوئی دھرنے کو جگہ نہ تھی۔	ہال میں تِل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔
وہ عورت ہکی بکی رہ گئی۔	وہ عورت ہکا بکا رہ گئی۔
جب فاقے سے مروگے تو خدا یاد آئے گا۔	جب فاقوں سے مروگے تو خدا یاد آئے گا۔

سرگرمیاں: (i) بچوں سے پوچھیں کہ انھوں نے کون کون سے تفریحی مقام کی سیر کی ہے؟ اس کی روداد کاپی میں لکھیں اور دوسرے بچوں کو پڑھ کر سنائیں۔ (ii) پاکستان کے مزید پانچ تفریحی اور تاریخی مقامات کے نام اپنی کاپی میں لکھیں۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو ہر طرح کے تفریحی مقامات سے نوازا ہے۔ اس کے پاس سمندر، دریا، صحرا، پہاڑ، جھیلیں، وادیاں اور تاریخی مقامات موجود ہیں۔

(ii) بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی اونچے مقام کی بلندی ماپنے کے لیے سمندر کی سطح کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زمین ناہموار ہوتی ہے لیکن پانی اپنی سطح برقرار رکھتا ہے۔

(iii) بچوں کو بتائیں کہ 1857ء کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کی ناکامی کے بعد انگریزوں نے مجاہدین کو کالا پانی کی سزائیں دیں، انھیں درختوں سے باندھ کر پھانسیاں دی گئیں یا انھیں توپ کے آگے باندھ کر گولے سے اڑا دیا گیا۔

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 4: ملکۂ کوہسار۔ مری

اعراب، جملوں میں استعمال، الفاظ معنی، غلط درست فقرات، الفاظ متضاد، محاورات کا مفہوم، متعلقہ الفاظ، غلط فقرات کی درستی

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

Scanned with CamScanner

1. مری کی سطح سمندر سے بلند ہے:

(a) پانچ ہزار فٹ	(b) چھ ہزار فٹ
(c) ساڑھے چھ ہزار فٹ	(d) ساڑھے سات ہزار فٹ

2. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) مَبْہُوْٹ	(b) مَبْہُوْت
(c) مَبْہُوْت	(d) مُبْہُوْت

3. "صحت افزا" کا درست جملہ ہے:

(a) یہ گھر بہت صحت افزا ہے	(b) ہسپتال ایک صحت افزا مقام ہے
(c) مری ایک صحت افزا مقام ہے	(d) ناشتہ صحت افزا ہوتا ہے

4. "سیاح" کا لغوی معنی ہے:

(a) بہت زیادہ کالا	(b) سیر وسیاحت کرنے والا
(c) کالی رنگت والا	(d) سرخ وسفید رنگت والا

5. "معروف" کا متضاد ہے:

(a) مشہور	(b) مجہول
(c) فانی	(d) مقبول

6. محاورہ "تانتا بندھنا" کا درست مفہوم ہے:

(a) رش لگے رہنا	(b) دھاگہ باندھنا
(c) کھڑے رہنا	(d) احترام کرنا

7. لفظ "صنوبر" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) جنگ	(b) درخت
(c) محصور	(d) بلندی

8. درج ذیل میں سے درست فقرے کی نشاندہی کریں۔

(a) مجھے جھوٹ مارنے کی عادت نہیں	(b) مجھے جھوٹ بولنے کی عادت نہیں
(c) مجھے جھوٹ کہنے کی عادت نہیں	(d) مجھے جھوٹ بولانے کی عادت نہیں

9. قائداعظم مری تشریف لائے تھے:

(a) 1945ء میں	(b) 1946ء میں
(c) 1947ء میں	(d) 1948ء میں

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

گرمی کے موسم میں مری کی خنک ہوائیں لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ پاکستان کے مختلف علاقوں کے رہنے والے گرمی پڑتے ہی مری کا رخ کرتے ہیں۔ مری پاکستان بھر کے پُر فضا پہاڑی مقامات میں سے نہایت معروف اور خوبصورت سیرگاہ ہے۔ گرمیوں کے موسم میں ہر دوسرے تیسرے روز بارش ہوتی ہے، جس کی وجہ سے مری کا موسم بڑا سہانا ہو جاتا ہے۔

اسلام آباد سے مری کی طرف جائیں تو راستے کے دونوں طرف موجود چیڑ اور صنوبر کے اونچے اور خوبصورت درخت سیاحوں کو خوش آمدید کہتے دکھائی دیتے ہیں۔ "تریٹ" کے مقام سے آگے نکلتے ہی مری کا دلفریب موسم آنے والوں کو اپنی آغوش میں لے لیتا ہے۔ بل کھاتی سڑک اور تھوڑے تھوڑے وقفے سے آتے پڑاؤ سیاحوں کو مبہوت کر دیتے ہیں۔

10. مری کے پہاڑوں پر درخت ہیں:

(a) کیکر، شیشم	(b) سفیدہ، جامن
(c) چیڑ، صنوبر	(d) مور پنکھ، سرو

11. ______ سڑک سیاحوں کو حیران کر دیتی ہے:

(a) صاف شفاف	(b) ہموار
(c) بل کھاتی	(d) سیدھی چوڑی

12. مری کا دلفریب موسم شروع ہوتا ہے:

(a) چھترا پانی سے	(b) تریٹ سے
(c) گھوڑا گلی سے	(d) اسلام آباد سے

13. اس پیرا کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) مری کا محل وقوع	(b) مری کا موسم
(c) مری کے جنگلات	(d) مری اور سیاحت

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

مری، پنجاب کا تاریخی مقام ہے۔ یہ ضلع راولپنڈی میں شامل ہے۔ راولپنڈی کے شمال مشرق میں گاڑی کی تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹے کی مسافت پر واقع ہے۔ سمندر کی سطح سے اس صحت افزا مقام کی بلندی تقریباً ساڑھے سات ہزار فٹ ہے۔ یہاں اپریل سے نومبر تک بہت اچھا موسم رہتا ہے۔ البتہ دسمبر سے مارچ تک شدید سردی پڑتی ہے۔ دسمبر کے آخری عشرے سے لے کر فروری کے ابتدائی عشرے کا دورانیہ، شدید برف باری کا زمانہ ہے۔ اس دورانیے میں مری میں یخ بستہ موسم کا راج ہوتا ہے۔ سردیوں میں بھی یہاں خوب رونق ہوتی ہے۔ جب سارا علاقہ برف سے ڈھک جاتا ہے تو ملک بھر سے برف باری کا منظر دیکھنے کے شوقین یہاں پہنچ جاتے ہیں۔ مری میں سردیوں کی شام بہت خوبصورت ہوتی ہے۔ برقی قمقموں کی رنگا رنگ روشنیوں میں یوں محسوس ہوتا ہے جیسے آسمان سے ستارے زمین پر اتر آئے ہیں۔ دلفریب خوب صورتی اور دلکش نظاروں کی وجہ سے مری کو "ملکۂ کہسار" کہا جاتا ہے۔

14. مری واقع ہے ضلع:

(a) ایبٹ آباد میں	(b) اسلام آباد میں
(c) راولپنڈی میں	(d) اٹک میں

Scanned with CamScanner

15. مری واقع ہے راولپنڈی کے:

(a) شمال مغرب میں	(b) شمال مشرق میں
(c) جنوب مشرق میں	(d) جنوب مغرب میں

16. مری کا موسم بہت اچھا ہوتا ہے:

(a) اپریل سے اگست تک	(b) اپریل سے نومبر تک
(c) مارچ سے نومبر تک	(d) جون سے دسمبر تک

17. مری میں شدید سردی پڑتی ہے:

(a) نومبر سے مارچ تک	(b) اکتوبر سے دسمبر تک
(c) دسمبر سے مارچ تک	(d) جنوری سے مارچ تک

18. مری میں شدید برف باری ہوتی ہے:

(a) دسمبر کے آخری عشرے سے فروری کے پہلے عشرے تک	(b) دسمبر کے دوسرے عشرے سے جنوری کے آخری عشرے تک
(c) دسمبر کے پہلے عشرے سے فروری کے دوسرے عشرے تک	(d) دسمبر کے دوسرے عشرے سے فروری کے دوسرے عشرے تک

19. مری کو خوب صورتی کے حوالے سے کہا جاتا ہے:

(a) پہاڑوں کی ملکہ	(b) پہاڑوں کی شہزادی
(c) ملکہ کوہستان	(d) ملکہ کوہسار

120. اس پیرا کا موزوں عنوان ہوسکتا ہے۔

(a) مری کا محل وقوع	(b) مری کا موسم
(c) مری کی خوب صورتی	(d) مری۔ ملکہ کوہسار کا موسم

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

انیسویں صدی کی تیسری دہائی میں انگریزوں نے مری میں بیس کیمپ بنایا تو اس شہر کو مرکزی اہمیت حاصل ہوئی۔ 1857ء کی جنگ آزادی میں جہاں برصغیر پاک و ہند کے مختلف علاقوں کے رہنے والوں نے انگریزی سامراج کے خلاف اپنے جذبات کا اظہار کیا، وہاں مری کے رہنے والے بھی کسی سے پیچھے نہ رہے۔ انھوں نے اپنی زمین سے انگریزوں کو نکالنے کے لیے گوریلا جنگ شروع کی اور اس میں خاصے کامیاب بھی رہے، لیکن جب مجموعی طور پر برصغیر پاک و ہند میں 1857ء کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کو ناکامی ہوئی تو انگریزوں کو مری میں قدم جمانے کا موقع میسر آیا۔ جب انگریزوں نے جنگ آزادی کے مجاہدوں کو مختلف نوعیت کی سزاؤں سے گزارا تو اس خطے کے اُن فرزندوں کو توپ دم کیا گیا جو انگریزوں کے خلاف نبرد آزما رہے۔ آج بھی باغ شہیداں میں ان جانثاروں کی قبریں ان کی ہمت، جرأت اور حوصلے کی گواہ ہیں۔ تحریک پاکستان میں بھی اہل مری کا کردار نمایاں رہا ہے۔ پاکستان کے جن شہروں کو قائداعظم ؒ کے قدم چومنے کا شرف حاصل ہے، ان میں مری بھی شامل ہے۔ 1946ء میں قائداعظم محمد علی جناح ؒ مادرِ ملت فاطمہ جناح ؒ کے ہمراہ کشمیر سے ہوتے ہوئے مری تشریف لائے اور مری کے معروف جی پی او چوک میں فرزندانِ اسلام سے خطاب کیا۔

21. انگریزوں نے مری میں بیس کیمپ بنایا تھا:

(a) اٹھارہویں صدی کے آخر میں	(b) انیسویں صدی کی تیسری دہائی میں
(c) انیسویں صدی کی چوتھی دہائی میں	(d) بیسویں صدی کے آغاز میں

22. جنگ آزادی لڑی گئی تھی:

(a) 1855ء میں	(b) 1856ء میں
(c) 1857ء میں	(d) 1859ء میں

23. باغ شہیداں میں قبریں ہیں:

(a) غازیوں کی	(b) جاں نثاروں کی
(c) عام لوگوں کی	(d) اللہ والوں کی

24. مترادف الفاظ ہیں:

(a) ہمت، جرأت، حوصلہ	(b) کامیاب، کامران، ناکام
(c) برصغیر، براعظم، قائداعظم	(d) فرزندانِ اسلام، مسلمان، گوریلے

25. قائداعظم مری تشریف لائے تھے:

(a) 1945ء میں	(b) 1946ء میں
(c) 1947ء میں	(d) 1948ء میں

26. قائداعظم نے مسلمانوں سے کہاں خطاب کیا؟

(a) لارنس کالج گھوڑا گلی میں	(b) سکاؤٹ کیمپ، گھوڑا گلی
(c) نیو مری کے قریب	(d) جی پی او چوک مری میں

27. اس پیرا کا عنوان ہوسکتا ہے:

(a) مری اور قائداعظم	(b) مری انگریزوں کے دور میں
(c) مری پر انگریزوں کی حکومت	(d) مجاہدین اور ان کی سزائیں

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

مری ایک مرکزی سڑک کے اردگرد آباد ہے۔ جسے مال روڈ کہتے ہیں۔ مال روڈ پر سیکڑوں ہوٹل ہیں۔ یہاں باہر سے آنے والے سیاح قیام کرتے ہیں۔ مری کے مال روڈ کی ایک تاریخی اور تہذیبی حیثیت ہے۔ یہ جی پی او چوک سے شروع ہوکر پنڈی پوائنٹ تک جاتا ہے۔ اس کے دونوں طرف خوبصورت ہوٹل اور دکانیں موجود ہیں۔ مری کے بازار میں ہر قسم کی چیزیں دستیاب ہیں، جہاں سے سیاح ضرورت کی چیزیں اور تحائف خریدتے ہیں۔ مری کے مال روڈ کے علاوہ پنڈی پوائنٹ، کشمیر پوائنٹ اور باغ شہیداں بھی قابلِ دید مقامات ہیں۔ مری کے گردو نواح میں نیو مری، گھڑیال کیمپ اور بھوربن بھی دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ نیو مری میں چیئر لفٹ اور کیبل کار سیاحوں کی دلچسپی کا محور ہیں۔ بچے، بوڑھے اور جوان چیئر لفٹ اور کیبل کار پر بیٹھ کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ پہاڑوں کے اوپر سے گزرتی ہوئی کیبل کار سے زمین کا دلکش منظر سیاحوں کو مسحور کر دیتا ہے۔

28. مری کی معروف سڑک کا نام ہے:

(a) ہال روڈ	(b) پنڈی روڈ
(c) کشمیر روڈ	(d) مال روڈ

Scanned with CamScanner

29. مال روڈ موجود ہے:

(a) جی پی او سے کشمیر پوائنٹ تک	(b) جی پی او چوک سے پنڈی پوائنٹ تک
(c) جی پی او سے نیو مری تک	(d) کشمیر پوائنٹ سے نیو مری تک

30. مال روڈ کے علاوہ قابل دید مقامات ہیں:

(a) فائیو سٹار ہوٹل، کشمیر پوائنٹ	(b) پنڈی پوائنٹ، باغ شہیداں
(c) پنڈی پوائنٹ، مارگلہ کی پہاڑی	(d) نیو مری، فیصل مسجد

31. نیو مری میں سیاحوں کی دلچسپی کا محور ہیں:

(a) چیئر لفٹ، کیبل کار	(b) چیئر لفٹ، امام بری کی بیٹھک
(c) بابا لعل شاہ کا مزار	(d) کیبل کار، موٹر وے

32. اس پیرے کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) مری کا محل وقوع	(b) مری ملکہ کوہسار
(c) مری کے قابل دید مقامات	(d) مری اور سیاحت

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

مری کے قریب گھوڑا گلی کے مقام پر سکاؤٹ کی تربیت گاہ کے علاوہ معروف و مشہور لارنس کالج ہے، جو انگریزی دور میں انگریز بچوں کے لیے اور قیام پاکستان کے بعد پاکستانی بچوں کے لیے تعلیم و تربیت کا اہم مرکز ہے۔

سرد ہواؤں، بلند بالا درختوں، پرکشش پہاڑوں اور وقفے وقفے سے آتے جاتے بادلوں کی ٹولیوں کے بیچوں بیچ بل کھاتی ہوئی ایک سڑک، مری کو ایبٹ آباد سے ملاتی ہے اس سڑک کے توسط سے ایوبیہ، خانس پور، باڑا گلی، نتھیا گلی وغیرہ کے سحر انگیز مقامات کی سیر کی جا سکتی ہے۔

مری، پاکستان کے خوب صورت ترین تفریحی مقامات میں سے ایک ہے۔ گرمی اور سردی، دونوں موسموں میں یہاں ملک کے دیگر مقامات سے آنے والے سیاحوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ یہ سیاح یہاں آ کر خالق کائنات کی پیدا کردہ ان خوبصورت نشانیوں اور دلفریب مناظر سے اپنے دلوں کو لبھاتے ہیں۔

33. سکاؤٹ کیمپ واقع ہے:

(a) شانگلہ گلی میں	(b) بانسرہ گلی میں
(c) گھوڑا گلی میں	(d) نتھیا گلی میں

34. سکاؤٹ کیمپ کے علاوہ گھوڑا گلی میں واقع ہے:

(a) گورنمنٹ کالج	(b) کیڈٹ کالج
(c) کامرس کالج	(d) لارنس کالج

35. لارنس کالج اہم مرکز ہے:

(a) سکاؤٹ کے لیے	(b) تعلیم و تربیت کا
(c) ناچ گانے سکھانے کا	(d) اسلامی تعلیمات کے اجرا کے لیے

36. ایبٹ آباد کو جانے والی سڑک جن مقامات کی طرف جاتی ہے:

(a) اٹک، نوشہرہ	(b) راولپنڈی، پنڈی کیمپ
(c) ایوبیہ، باڑا گلی	(d) نتھیا گلی، اسلام آباد

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: مری کا موسم کیسا ہوتا ہے؟

جواب: مری میں اپریل سے نومبر تک موسم بہت اچھا ہوتا ہے۔ دسمبر سے مارچ تک یہاں شدید سردی پڑتی ہے اس وقت یہاں خوب برف باری ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2: مری کی مال روڈ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔

جواب: مری میں ایک مرکزی سڑک ہے جسے مال روڈ کا نام دیا گیا ہے۔ یہ جی پی او سے شروع ہو کر پنڈی پوائنٹ تک جاتی ہے اس کے دونوں طرف خوبصورت ہوٹل اور دکانیں ہیں۔ سیاح یہاں سے اپنی ضرورت کی چیزیں خریدتے ہیں۔ مری کا مال روڈ ایک تاریخی اور تہذیبی حیثیت رکھتا ہے۔

سوال نمبر 3: مری میں مال روڈ کے علاوہ دیگر قابل دید مقامات کون کون سے ہیں۔

جواب: مال روڈ کے علاوہ پنڈی پوائنٹ، کشمیر پوائنٹ، باغ شہیداں، نیو مری، گھڑیال کیمپ اور بھوربن قابل دید مقامات ہیں۔

سوال نمبر 4: گھوڑا گلی کی اہمیت کس لحاظ سے دیگر گلیات سے زیادہ ہے؟

جواب: مری کے قریب گھوڑا گلی میں ایک تو ایشیا کا سب سے بڑا سکاؤٹ مرکز ہے۔ جہاں پورے ملک سے سکاؤٹ تربیت کے لیے آتے ہیں۔ دوسرے یہاں ایک مشہور کالج ہے جس کا نام لارنس کالج ہے۔ یہ بھی قیام پاکستان کے بعد پاکستانی بچوں کی تعلیم و تربیت کا اہم مرکز ہے۔

سوال نمبر 5: مری کے دیگر تفریحی مقامات کے ساتھ رابطے کیسے ممکن ہیں؟

جواب: مری سے آگے ایک سڑک ایبٹ آباد کو ملاتی ہے اس سڑک کے ذریعے ایوبیہ، خانس پور، باڑا گلی اور نتھیا گلی کے دلفریب تفریحی مقامات کی سیر کی جا سکتی ہے۔

سوال نمبر 6: مری میں سارا سال سیاحوں کا تانتا کیوں بندھا رہتا ہے؟

جواب: گرمیوں کے موسم میں تو لوگ یہاں کی خوشگوار ٹھنڈی ہواؤں سے لطف اندوز ہونے کے لیے یہاں آتے ہیں۔ لیکن سردیوں میں جب یہاں برف باری ہوتی ہے تو اس برف باری کو دیکھنے کے لیے لوگ جوق در جوق یہاں چلے آتے ہیں۔

سوال نمبر 7: مری کو ملکہ کوہسار کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: مری میں قدرت کے حسین نظارے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ خاص طور پر سردیوں کی شام بہت خوب صورت ہوتی ہے۔ برقی قمقموں کی رنگا رنگ روشنیوں میں یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے آسمان سے ستارے زمین پر اتر آئے ہیں دل فریب خوب صورتی اور دلکش نظاروں کی وجہ سے اسے ملکہ کوہسار کہا جاتا ہے۔

downloaded from https://infohubinsided.com/

Scanned with CamScanner

باب نمبر: 5 ہم ایک ہیں۔

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پرچم	جھنڈا	سایہ	چھاؤں
سانجھی	مشترک، اکٹھی	تلے	نیچے
گگن	آسمان	دھارے	منبع، دہانہ
سرگم	ساتوں سُر	منزل	جہاں پہنچنا ہو
راہی	مسافر	آن	شان، عزت
جاں باز	جان قربان کرنے والا	بند مٹھی	مکا
باہم	ایک ساتھ	پاک وطن	پاکستان
کے دم سے	کی وجہ سے	چمن	باغ
شبنم	اوس، صبح کے وقت پودوں پر پڑنے والی نمی کے قطرے		

نظم کا خلاصہ: اس ملی نغمے میں شاعر نے قوم کو متحد اور متفق ظاہر کیا ہے جو اپنے قومی پرچم کے نیچے یک جان ہو کر زندگی گزار رہی ہے۔ یہ قوم ان پھولوں کی مانند ہے جو ایک باغ میں موجود ہیں یا پھر ان ستاروں کی طرح جو ایک آسمان پر روشن ہیں یہ وہ دریا ہیں جن کے منبع و ماخذ ایک ہی ہیں اور اکٹھے ہی ایک سمندر میں گرتے ہیں۔ یہاں کے لوگ ایسی سریں ہیں جن کا سرگم ایک ہی ہے۔ یہ ایک ہی کشتی کے مسافر ہیں اور ان کی منزل بھی ایک ہی ہے یہ وطن پر جان قربان کرنے والے ہیں کیونکہ وطن کی شان ان سے ہے اور ان کی عزت اور شان وطن کی وجہ سے ہے۔

مرکزی خیال: ہم ایک متحد و متفق قوم ہیں ہمارے غم، خوشیاں، خواہشات، ارادے منزل، راستے ایک ہی ہیں۔ ہمارا پرچم ہماری وحدت کی علامت ہے۔ جس کے سائے تلے ہم متحد ہو کر زندگی گزار رہے ہیں۔

اشعار کی تشریح

اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

تشریح: ہم پاکستانی قوم ہیں ہمارا سبز ہلالی پرچم ہے اس جھنڈے کے نیچے ہم متحد و متفق ہیں۔ ہماری خوشیاں اور غم اکٹھے ہیں۔ ہم اس پرچم کے سائے تلے ایک قوم کی حیثیت سے زندگی گزار رہے ہیں۔

ایک چمن کے پھول ہیں سارے ایک گگن کے تارے
ایک سمندر میں گرتے ہیں سب دریاؤں کے دھارے
جدا جدا ہیں لہریں، سرگم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

تشریح: اگر اس وطن کو ایک باغ کی حیثیت دی جائے تو ہم سب اس کے پھول ہیں۔ اگر اس وطن کو آسمان سمجھا جائے تو ہم سب اس کے ستارے ہیں۔ ہم وہ دریا ہیں جو بالآخر ایک ہی سمندر میں جا گرتے ہیں۔ اگر ہماری لہریں جدا جدا ہیں یعنی ہم صوبوں کے لحاظ سے الگ الگ زبانیں بولنے والے ہیں۔ الگ الگ ثقافت رکھتے ہیں لیکن ہمارا منبع یعنی دین اسلام تو ایک ہی ہے جس نے ہمیں اکٹھا اور متحد کیا ہوا ہے ہماری سریں چاہے الگ الگ ہوں لیکن سرگم تو ایک ہی ہے جہاں ہماری الگ الگ سریں ایک دوسرے میں ضم ہو جاتی ہیں۔ اس سبز ہلالی پرچم کے نیچے ہم ایک قوم کی حیثیت سے اکٹھے زندگی بسر کر رہے ہیں۔

ایک ہی کشتی کے ہیں مسافر اک منزل کے راہی
اپنی آن پہ مٹنے والے ہم جانباز سپاہی
بند مٹھی کی صورت باہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

تشریح: ہم سب پاکستانی ایک ہی وطن کے باسی ہیں ایک ہی کشتی میں سوار ہیں اور ہماری منزل بھی ایک ہی ہے۔ ہم سب اپنی عزت پر جان قربان کرنے والے ہیں۔ ہم اتحاد اور اتفاق کا پیکر ہیں۔ ہم کھلے ہاتھ کی طرح نہیں ہیں بلکہ بند مٹھی کی مانند ہیں جو مکّے کی شکل اختیار کر لیتی ہے اور اپنی طاقت منواتی ہے۔ اس سبز ہلالی پرچم کے سائے تلے ہم سب ایک قوم کی حیثیت سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔

پاک وطن کی عزت ہم کو اپنی جان سے پیاری
اپنی شان ہے اس کے دم سے یہ ہے آن ہماری
اپنے وطن کے پھول اور شبنم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

Scanned with CamScanner

تشریح: اس پاک وطن پیارے پاکستان کی عزت ہمیں اپنی جان سے بھی پیاری ہے ہماری اپنی شان اس کی وجہ سے ہے یہ ہماری عزت ہے ہماری پہچان ہے یہاں پھول پر جو شبنم نظر آتی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کا سہارا ہیں۔ شبنم پھول کی وجہ سے موجود ہے اور پھول کی تر و تازگی شبنم کی وجہ سے ہے۔ ہم اس ہلالی سبز پرچم کی چھاؤں کے نیچے ایک قوم کی حیثیت سے اپنی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہماری خوشیاں اور غم اکٹھے ہیں۔ مشترکہ ہیں۔ ہم خوشی اور غم میں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔ ہم ایک متحد قوم ہیں۔ اور اس میں ہماری بقا ہے۔ ہم اس ہلالی سبز پرچم کے نیچے ایک متحد قوم کی طرح زندگی بسر کر رہے ہیں۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) شاعر نے کون سی دو چیزوں کو سانجھا قرار دیا ہے؟

جواب: شاعر نے خوشی اور غم کو سانجھا قرار دیا ہے۔

(ب) "بند مٹھی" سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: شاعر کی مراد بند مٹھی سے یہ ہے کہ انگلیاں اکٹھی ہو کر مکّے کی شکل بن جاتی ہیں جو اتفاق و اتحاد کی علامت ہے۔

(ج) پاک وطن کی عزت کتنی پیاری ہے؟

جواب: پاک وطن کی عزت جان سے بھی پیاری ہے۔

2. مناسب لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) اپنی آن پہ مٹنے والے ہم ......**جانباز**...... سپاہی

(ب) اس ......**پرچم**...... کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

(ج) ......**پاک وطن**...... کی عزت ہم کو اپنی جان سے پیاری

(د) بند مٹھی کی صورت ......**باہم**...... ایک ہیں، ہم ایک ہیں

(ہ) ......**سانجھی**...... اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

3. نظم کو سامنے رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) ہم کس کے سائے تلے ایک ہیں؟

(a) آسمان (b) بادل (c) اسلام ⓓ پرچم

(ب) ہم سب کس کے مسافر ہیں؟

(a) ایک ہی ٹرین کے ⓑ ایک ہی کشتی کے (c) ایک ہی بس کے (d) ایک ہی جہاز کے

(ج) جانباز سپاہی کس پر مٹنے والے ہیں؟

ⓐ اپنی آن پر (b) اپنے پرچم پر (c) اپنے وطن پر (d) اپنی عزت پر

(د) کس کی عزت ہمیں اپنی جان سے پیاری ہے؟

(a) پرچم کی (b) دین کی ⓒ وطن کی (d) اپنی

(د) پھول اور شبنم کس جگہ ایک ہیں؟

(a) چمن میں (b) باغ میں ⓒ وطن میں (d) پاکستان میں

4. ایک ہی کشتی کے ہیں مسافر ایک منزل کے راہی
اپنی آن پہ مٹنے والے ہم جانباز سپاہی

اس شعر میں "ایک ہی کشتی کے مسافر"، "ایک منزل کے راہی" اور جانباز سپاہی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس شعر میں "ایک ہی کشتی کے مسافر"، "اک منزل کے راہی" اور "جانباز سپاہی" پاکستان کے لوگوں کو کہا گیا ہے۔

5. درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف
پرچم	جھنڈا
سانجھی	مشترکہ
چمن	باغ
گگن	آسمان
راہی	مسافر
جانباز	جان قربان کرنے والا
آن	لمحہ، شان، عزت

6. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خوشی	غم	پھول	کانٹا
سارے	آدھے	عزت	ذلت
تلے	اوپر	سایہ	دھوپ

7. درج ذیل الفاظ کا تلفظ اعراب سے واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
جانباز	جَانْبَازْ	عزت	عِزَّتْ
منزل	مَنْزِلْ	سپاہی	سِپَاھِی
چمن	چَمَنْ		

downloaded from https://informationsiss...com/

Scanned with CamScanner

8. کالم (الف) اور کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ کو آپس میں ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
پرچم	پھول
ساجھی	مسافر
چمن	جھنڈا
منزل	دریا
سمندر	مشترکہ

9. ایسا مصرع جو نظم کے ہر بند کے آخر پر دہرایا جائے، اُسے ٹیپ کا مصرع کہتے ہیں۔ اس نظم میں کون سا مصرع ٹیپ کا ہے؟

جواب: نظم "ہم ایک ہیں" میں ٹیپ کا مصرع ہے۔

"اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں"

10. ایسی نظم جس میں ملک و قوم کے ساتھ محبت کا اظہار ہو۔ اُسے قومی نظم کہا جاتا ہے۔

اس نظم میں پاکستان کے سبز ہلالی پرچم کی عظمت کا ذکر کرتے ہوئے اس کے سائے میں قومی اتحاد اور اتفاق کا جذبہ ابھارا گیا ہے۔ قومی پرچم کی عظمت کے موضوع پر دس سطریں تحریر کریں۔

جواب: قومی پرچم کی عظمت: پاکستان کا قومی پرچم سبز اور سفید رنگ کا ہے، سبز رنگ مسلمان آبادی کو جب کہ سفید رنگ اقلیتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ سبز رنگ گنبدِ خضرا کے رنگ سے مناسبت رکھتا ہے اور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے والہانہ عقیدت کو ظاہر کرتا ہے۔ جھنڈے پر چاند اور ستارہ اسلامی نشاۃ ثانیہ کی ترقی اور عروج کو ظاہر کرتا ہے اس کے علاوہ پاکستان کی موجودہ ترقی اور آئندہ کے عروج کا عکاس ہے۔ بقول حفیظ جالندھری

پرچم ستارہ و ہلال	رہبر ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال	جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال	

11. درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
دھارے	منبع	پنجاب میں بسنے والے تمام دریاؤں کے دھارے کشمیر میں موجود ہیں۔

چمن	پھولوں کا باغ	یہ چمن یونہی رہے گا اور ہزاروں جانور اپنی اپنی بولیاں بول کر اڑ جائیں گے
شبنم	اوس	پھولوں پر شبنم کے قطرے سورج کے نکلتے ہی موتیوں کی طرح چمکنے لگ جاتے ہیں۔
آن	لمحہ	الیف 16 جہاز اتنے تیز رفتار ہیں کہ ایک آن میں ہی پاکستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچ جاتے ہیں۔

اسما کی تذکیر و تانیث: کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام اسم کہلاتا ہے۔ جنس کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں: مذکر اور مؤنث۔ اس لیے جملہ بناتے وقت اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ جو اسم مذکر ہوں ان کے ساتھ فعل بھی مذکر استعمال ہوگا اور جو اسم مؤنث ہوں ان کا فعل بھی مؤنث ہوگا جیسے:

(الف) میں نے اخبار پڑھا۔ (ب) ہم نے روٹی کھائی۔

پہلے جملے میں اخبار مذکر اسم ہے اس لیے اس کا فعل مذکر آیا ہے جب کہ دوسرے جملے میں روٹی مؤنث اسم ہے اس لیے اس کا فعل بھی مؤنث آیا ہے۔ اب اگر "اخبار پڑھی" یا "روٹی کھایا" لکھا جائے تو قاعدے کی رو سے غلط ہوگا۔ اب آپ مندرجہ ذیل جملوں کو درست کریں۔

	غلط فقرے	درست فقرے
(الف)	یہ کس کی قلم ہے؟	یہ کس کا قلم ہے؟
(ب)	اسلم نے نئی قمیص پہنی۔	اسلم نے نیا قمیص پہنا۔
(ج)	ہم نے ہاکی کھیلا۔	ہم نے ہاکی کھیلی
(د)	یہ میز کس نے بنایا؟	یہ میز کس نے بنائی؟

سرگرمیاں: (i) پاکستان کے قومی پرچم کی تصویر اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔ (ii) اپنی کاپی پر پاکستان کا قومی پرچم بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔ (iii) یہ قومی نظم زبانی یاد کریں اور اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ پاکستان کے پرچم میں موجود دو رنگ اکثریت (مسلمان) اور اقلیت (غیر مسلم) کا ظاہر کرتے ہیں۔

(ii) بچوں کو بتائیں کہ یک جہتی ہمارا مذہبی، ملی اور نظریاتی شعار ہے۔

(iii) بچوں کو بتائیں کہ زندہ قومیں اپنے وطن کی سربلندی کے لیے یک جان ہو کر زندگی کی دوڑ میں سرگرم کار رہتی ہیں۔

(iv) بچوں کو بتائیں کہ قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں "ایمان، اتحاد اور تنظیم" کا جو درس دیا ہے، وہ قرآنی اصولوں سے ماخوذ ہے۔

Downloaded from https://...

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 5: ہم ایک ہے

مترادف الفاظ، متضاد الفاظ، متعلقہ الفاظ، اعراب، جملوں میں استعمال، اسماء کی تذکیر و تانیث۔

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. نظم "ہم ایک ہیں" کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعہ مکمل کریں:
بند مٹھی کی صورت ______ ایک ہیں، ہم ایک ہیں

(a) سرگم	(b) مسافر
(c) باہم	(d) چمن

2. "گگن" کا مترادف ہے:

(a) آسمان	(b) جھنڈا
(c) مسافر	(d) باغ

3. لفظ "شبنم" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) آنکھوں میں شبنم کے قطرے پڑتے ہی ٹھنڈک پڑ جاتی ہے	(b) شبنم کے قطرے دوپہر کو گرتے ہیں
(c) پھولوں پر شبنم کے قطرے سورج کے نکلتے ہی موتیوں کی طرح چمکنے لگ جاتے ہیں	(d) شعلے کو دیکھتے ہی شبنم ختم ہو جاتی ہے

4. نظم "ہم ایک ہیں" کے شاعر کا نام ہے:

(a) اسماعیل میرٹھی	(b) الطاف حسین حالی
(c) جمیل الدین عالی	(d) علامہ اقبال

5. "تلے" کا متضاد ہے:

(a) چلے	(b) نیچے
(c) مشترک	(d) اوپر

6. آن کا مطلب ہے عزت، آبرو لیکن آن کا ایک اور معنی نیچے درج ہے:

(a) آنا	(b) لمحہ
(c) وقت	(d) زمانہ

7. لفظ "سانجھی" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) مشترکہ	(b) دریا
(c) جھنڈا	(d) پھول

8. درج ذیل میں سے درست فقرے کی نشاندہی کریں۔

(a) اسلم نے نیا قمیض پہنا	(b) اسلم نے نئی قمیض پہنی۔
(c) اسلم نے نئی قمیض پہنا	(d) اسلم نے نیا قمیض پہنی

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) عَزّت	(d) جانبازُ
(c) مَنزِل	(d) سِپاھی

☆ نظم "ہم ایک ہیں" کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

اک چمن کے پھول ہیں سارے ایک گگن کے تارے
ایک سمندر میں گرتے ہیں سب دریاؤں کے دھارے
جدا جدا ہیں لہریں، سرگم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

ایک ہی کشتی کے ہیں مسافر اک منزل کے راہی
اپنی آن پہ مٹنے والے ہم جانباز سپاہی
بند مٹھی کی صورت باہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

پاک وطن کی عزت ہم کو اپنی جان سے پیاری
اپنی شان ہے اس کے دم سے یہ ہے آن ہماری
اپنے وطن کے پھول اور شبنم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

downloaded from https://infohubhmsissed.com/
Scanned with CamScanner

10. "سانجھی اپنی خوشیاں اور ______ ایک ہیں" خالی جگہ پُر کریں:

(a) ہم	(b) غم
(c) پرچم	(d) پرنم

11. بند مٹھی سے مراد ہے:

(a) ہاتھ کو کھول دینا	(b) ہاتھ بند کرلینا
(c) مُکا	(d) اتفاق واتحاد

12. ایک ہونا سے مراد ہے:

(a) ایک کا ہندسہ	(b) جمع ہوجانا
(c) اتفاق واتحاد	(d) ایک اکیلا دو گیارہ

13. پاکستان کے جھنڈے میں چاند ستارا علامت ہے:

(a) روشنی کی	(b) قومی ترانے کی
(c) مستقبل کی	(d) ترقی وخوشحالی کی

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر1: شاعر نے نظم "ہم ایک ہیں" میں ملک کو کس سے اور لوگوں کو کس کس سے تشبیہ دی ہے۔

جواب: شاعر نے نظم "ہم ایک ہیں" میں ملک کو چمن، گگن یعنی آسمان، سمندر اور سرگم سے تشبیہ دی ہے جب کہ لوگوں کو پھولوں، تاروں، دریاؤں اور سروں سے تشبیہ دی ہے۔ اس کے علاوہ ملک کو کشتی اور منزل کہا گیا ہے جب کہ لوگوں کو مسافر اور راہی تصور کیا گیا ہے۔

سوال نمبر2: جن نظم میں قوم وملک کے لیے محبت بھرے جذبات کا اظہار کیا جائے اسے کیا کہا جاتا ہے۔

جواب: ایسی نظم جس میں قوم وملک کے لیے محبت بھرے جذبات کا اظہار کیا جائے ملی نغمہ کہلاتی ہے۔

باب نمبر: 6 اشتہارات "ضرورت نہیں ہے" کے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اوباش	بدمعاش، آوارہ	حاذق	قابل، سمجھدار، ماہر
دانست	علم، سمجھ	حلقہ	دائرہ
دوشیزہ	کنواری لڑکی	تعلیم یافتہ	پڑھا لکھا
آقا	مالک	خدانخواستہ	اللہ نہ کرے
تقاضا	خواہش کرنا	معذرت کرنا	معافی مانگنا
گمان	خیال	بہرا	جو سن نہ سکے
معقول	مناسب	غسال	مردے کو نہلانے والا
فہمائش	ہدایت، نصیحت	گھامڑ	بیوقوف
گورکن	قبر کھودنے والا	گولی مار	ایک محلے کا نام
فرصت	فارغ وقت	پیش کش	تحفہ، ہدیہ
مطلع فرمانا	اطلاع دینا	بے بہرہ	بے نصیب، محروم
فرزند	بیٹا	ماہوار	ہر ماہ
فرزندی	بیٹا بننا	من وعن	بالکل وہی، ہو بہو
راقم	لکھنے والا	معذور ہے	قاصر ہے
مطلوب	چاہنا	درکار نہیں	ضرورت نہیں
باسلیقہ	سمجھدار	دھڑا دھڑ	لگاتار

خلاصہ: اس مزاحیہ مضمون میں مضمون نگار نے چند لطیفے اکٹھے کئے ہیں۔ پہلے تو ایک بزرگ کا اپنے نوکر کو سمجھانا کہ جب کوئی کام کیا جائے تو اس کے نتائج کو سامنے رکھتے ہوئے کام کو مکمل کرنا چاہیے۔ نوکر اگلے ہی دن اپنے مالک کے لیے حکیم کے ساتھ قبر کھودنے والا اور غسال اور درزی کو بھی لے آیا پھر مضمون نگار نے اخبارات میں مختلف قسم کے اشتہارات کا ذکر کیا ہے اور آخر میں "ضرورت نہیں ہے کے اشتہارات" دیئے ہیں کہ کرائے کے لیے خالی نہیں ہے، 'اطلاع عام' 'ضرورت نہیں ہے' 'عدم ضرورت رشتہ' 'داخلے جاری نہ رکھیں'۔

مرکزی خیال: کام کو دوراندیشی سے کرنا چاہیے اخبارات میں طرح طرح کے اشتہارات دیئے جاتے ہیں لیکن ضروری ہے کہ ضرورت نہیں ہے کے اشتہارات بھی دیئے جائیں تاکہ وقت، روپیہ، محنت بچی رہے۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) میر صاحب کے نوکر میں کیا خوبی تھی؟

جواب: میر صاحب کا نوکر بہت دوراندیش تھا۔

(ب) بزرگ نے اپنے نوکر کو کیا لینے بھیجا تھا؟

جواب: بزرگ نے اپنے نوکر کو ٹیکسی لینے بھیجا تھا۔

(ج) آقا پر کس چیز کا حملہ ہوا؟ جواب: آقا پر بخار کا حملہ ہوا۔

Scanned with CamScanner

(د) سبق میں موجود اشتہارات کے عنوانات کیا ہیں؟

جواب: سبق میں موجود اشتہارات کے نام ہیں۔ کرائے کے لیے خالی نہیں ہے، اطلاع عام، ضرورت نہیں ہے، عدم ضرورت رشتہ، داخلے جاری نہ رکھیں۔

(ہ) "اطلاع عام" میں کریانہ مرچنٹ کا نام کیا تھا؟

جواب: کریانہ مرچنٹ کا نام محمد دین ولد فتح دین تھا۔

(و) "عدم ضرورت رشتہ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عدم ضرورت رشتہ کا مطلب ہے کہ رشتہ کی ضرورت نہیں ہے۔

(ز) پنجابی نوجوان کو رشتے کی ضرورت کیوں نہ تھی؟

جواب: پنجابی نوجوان کو رشتے کی ضرورت اس لیے نہ تھی کہ وہ پہلے سے شادی شدہ تھا۔

(ح) کس شہر کے کالج داخلے کے لیے اشتہار دے رہے تھے؟

جواب: کراچی شہر کے کالج داخلے کے لیے اشتہار دے رہے تھے۔

2. درج ذیل الفاظ کا تلفظ اعراب سے واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
غسال	غَسّال	زحمت	زَحْمَت
معذرت	مَعْذِرَت	حاذق	حاذِق
دوراندیش	دُور اَندیش		

3. درج ذیل محاورات کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
ہاتھ لٹکاتے آنا	تم تو اپنے سسرال بھی ہاتھ لٹکاتے جا رہے تھے۔
پلے باندھ لینا	میری نصیحت کو غور سے سنو اور اسے پلے باندھ لو تمہیں بہت فائدہ ہوگا۔
عہدہ برآ ہونا	ہم آپ کے احسان کے شکریہ سے عہدہ برا نہیں ہو سکتے آپ نے ہم پر بہت مہربانی کی ہے۔
سوال پیدا ہونا	موقع جب جاتا رہا تو پھر کسی کے کہنے سننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

4. گورکن اور غسال کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: گورکن: قبر کھودتا ہے، قبر کو تیار کرتا ہے۔

غسال: مردے کو نہلانے والے کو غسال کہتے ہیں یہ لوٹا اپنے ساتھ رکھتا ہے اور مردے نہلانے کا کام کرتا ہے۔

5. درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) ایک بزرگ کس کو فہمائش کر رہے تھے؟

(a) بیٹے کو (b) پوتے کو (c) نوکرانی کو **(d) نوکر کو**

(ب) میر صاحب نے بازار سے کیا منگوایا تھا؟

(a) لیمپ (b) پنکھا **(c) بلب** (d) کولر

(ج) اتفاق سے چند دن بعد آقا پر کس بیماری کا حملہ ہوا؟

(a) نزلے کا **(b) بخار کا** (c) سر درد کا (d) کھانسی کا

(د) نوکر نے کہا، ویسے تو حکیم صاحب بہت:

(a) قابل ہیں (b) ماہر ہیں (c) لائق ہیں **(d) حاذق ہیں**

(ہ) فرماں بردار بیٹے کو جائیداد سے کیا کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا؟

(a) محروم (b) الگ **(c) عاق** (d) فارغ

6. اس سبق سے پانچ اسم نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: اسم نکرہ: نوکر، پھل، مکان، کار، خاندان، لڑکا، کالج

7. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
میزبان	مہمان	دوراندیش	کوتاہ اندیش
بزرگ	بچہ	امید	ناامیدی

8. درج ذیل کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
کفن	مردے کو کفن پہنایا جا رہا تھا تب اس کا بیٹا بھی آ گیا۔
چمنی	کارخانے کی چمنی سے دھواں ہی دھواں نکل رہا ہے۔
ڈگری	اس کی ڈگری جعلی ہے اب اس کے خلاف ایکشن ہوگا۔
حملہ	شیر نے لومڑی پر حملہ کیا اور اسے دبوچ لیا۔
لسی	دودھ کی لسی مجھے بہت پسند ہے۔

9. درج ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

الفاظ	واحد	جمع
وقت		اوقات
احباب	حبیب	
اطلاع		اطلاعات
آداب	ادب	
اشتہار		اشتہارات

Scanned with CamScanner

10. درج ذیل الفاظ کو حروفِ تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیں اور ان کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں۔ فہمائش، دوشیزہ، گھامڑ، اوباش، دانست

الفاظ	معانی
اوباش	بدکردار، بدمعاش، آوارہ
دانست	سمجھ، خیال
دوشیزہ	غیر شادی شدہ عورت
فہمائش	ہدایت، نصیحت
گھامڑ	بے وقوف، احمق

11. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
لالٹین	علاج
بخار	دوراندیش
درزی	گھامڑ
دوشیزہ	لڑکی
میر صاحب کا نوکر	چمنی
بزرگ کا نوکر	کفن

متلازم یا گروہی الفاظ:

ایسے الفاظ جن کو زبان پر لاتے ہی ان سے متعلقہ اور بہت سے الفاظ ذہن میں آجائیں، متلازم یا گروہی الفاظ کہلاتے ہیں۔ مثلاً باغ سے متعلق: درخت، پودے، کانٹے، شاخیں، پتے، پھول، پھل، گھاس، پرندے وغیرہ اب آپ درج ذیل الفاظ کے متلازم الفاظ لکھیں۔

(الف) گھر = بیڈروم، واش روم، صوفے، قالین، کچن

(ب) سکول = طلبا، طالبات، اساتذہ، ہم جماعت، کلاس روم، ہال، امتحان، پرنسپل

(ج) بستہ = کتابیں، کاپیاں، پنسل، پین، ربڑ، خوب صورت

(د) مسجد = امام، نماز، قرآن مجید، عبادت، خطیب، اذان، لاؤڈ سپیکر

(ہ) ہسپتال = مریض، ڈاکٹر، نرس، بیماری، دوائی، علاج، سٹریچر

سرگرمیاں: (i) بچوں کو کہیں کہ وہ اپنی کاپی پر پانچ لطائف لکھیں اور کمرۂ جماعت میں سنائیں۔ (ii) بچوں کے لطائف سن کر استاد اچھے لطیفے کا فیصلہ کریں اور سب سے اچھے لطیفے کا انتخاب کرنے والے بچے کی سب کے سامنے حوصلہ افزائی کی جائے۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ وہ ادیب جو مزاحیہ تحریریں لکھے، اسے مزاح نگار کہا جاتا ہے۔ (ii) بچوں کو بتائیں کہ مزاحیہ تحریر میں شگفتگی پائی جاتی ہے، جبکہ طنزیہ تحریر میں طنز کی شدت کی وجہ سے چبھن کا احساس ہوتا ہے۔ (iii) بچوں کو بتائیں کہ مزاحیہ ادب معاشرے کے ناہموار پہلوؤں کو دلچسپ اور شگفتہ انداز میں موضوع بناتا ہے۔ (iv) بچوں کو بتائیں کہ مزاح نگار کا مقصد تفننِ طبع کے ساتھ ساتھ اصلاحِ احوال بھی ہوتا ہے۔

معروضی و انشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 6: اشتہارات "ضرورت نہیں ہے" کے اعراب، محاورات کا استعمال، الفاظ متضاد، جملوں میں استعمال، واحد جمع، الفاظ معانی، متعلقہ الفاظ، متلازم یا گروہی الفاظ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. RSVP کا مطلب ہے:

(a) سودا لیجیے اور چلے جائیے	(b) فضول بیٹھنا منع ہے
(c) جواب سے مطلع فرمائیے	(d) جواب سے آگاہ نہ کیجیے

2. "گھر" کے متلازم الفاظ مندرجہ ذیل ہیں:

(a) پھول، پرندے، سبزہ، پھل، ٹہنی	(b) کتابیں، پنسل، بال پوائنٹ
(c) بیڈروم، واش روم، صوفے، قالین، کچن	(d) مریض، ڈاکٹر، نرس، دوائی، آپریشن، علاج

3. لفظ "پلے باندھ لینا" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) یہ چند روپے ہیں انھیں پلے باندھ لو	(b) میری نصیحت سنو اور اسے پلے باندھ لو
(c) جلدی سے چارے کو پلے میں باندھ لو	(d) اس نے اپنی ہر چیز پلے باندھ لی

4. "دانست" کا لغوی معنی ہے:

(a) سمجھ	(b) نصیحت
(c) آوارہ	(d) بے وقوف

downloaded from https://infohubhmssissed.com/

Scanned with CamScanner

5. ''دوراندیش'' کا متضاد ہے:

(a) نا امید	(b) خطرناک
(c) نزدیک اندیش	(d) کوتاہ اندیش

6. ''احباب'' کا واحد ہے:

(a) حبیبی	(b) حبیب
(c) محبوب	(d) محبت

7. لفظ ''دوشیزہ'' کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) لڑکی	(b) چمنی
(c) گھاؤ	(d) علاج

8. شارٹ ہینڈ وہ علم ہے جس میں:

(a) وضاحت سے لکھنا سکھایا جاتا ہے	(b) کمپیوٹر کے ذریعے لکھنا سکھایا جاتا ہے
(c) مختصر طور پر لکھنا سکھایا جاتا ہے	(d) تیزی سے لکھنا سکھایا جاتا ہے

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) غِسّالْ	(b) مَعَلِيرَتْ
(c) دُوْر آنْدیش	(d) حَاذِق

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

ایسے ہی ایک بزرگ ہمارے حلقہ احباب میں بھی ہیں۔ گلی سے ریڑھی والا ہانک لگاتا گزر رہا تھا کہ انگور ہیں چمن کے، پپیتے ہیں پیڑ کے پکے ہوئے، انھوں نے لڑکا بھیج کر اسے بلایا اور کہا: میاں جی معاف کیجیے، ہمیں ضرورت نہیں ہے۔ پھل والا چلا گیا تو ہم نے عرض کیا کہ اس زحمت کی کیا ضرورت تھی؟ وہ تو جا ہی رہا تھا، اسے روکنا کیا ضرور تھا؟ بولے: احتیاط کا تقاضا تھا کہ اس پر بات واضح کر دی جائے اور معذرت بھی کی جائے کیونکہ بے چارا اتنی دور سے اتنی اُمید لے کر پھل بیچنے آتا ہے۔ دوسرے یہ کہ اسے یہ گمان نہ گزرے کہ اس گھر میں شاید بہرے رہتے ہیں، جو اس کی آواز نہیں سن پاتے۔ یہی ہمارے دوست ایک روز کار میں ہمارے ساتھ گولی مارے گزر رہے تھے۔ ایک جگہ لکھا ہے تشریف لائیے۔ ربڑی قلفی اور لسی تیار ہے۔ انھوں نے فوراً کار ٹھہرائی اور دکاندار سے کہا کہ پہلی بات تو یہ کہ ہمارے پاس فرصت نہیں۔ ہم ضروری کام سے جا رہے ہیں۔ دوسرے قلفی اور ربڑی ہم نہیں کھاتے اور لسی کا بھلا یہ کون سا موسم ہے؟ بہرحال تمہاری پیش کش کا شکریہ۔ وہ تو بیٹھا سنا کیا اور نہ جانے کیا سمجھا کیا۔ کار میں واپس بیٹھتے ہوئے ہمارے دوست نے وضاحت کی کہ یہاں کے لوگ ان آداب کو کیا جانیں۔ یہاں تو دعوت نامہ آتا ہے۔ اور اس کے نیچے RSVP لکھا ہوتا ہے کہ جواب سے مطلع فرمایئے۔ جن کو شریک نہیں ہونا ہوتا وہ بھی چپ بیٹھے رہتے ہیں۔ میزبان کو مطلع کرنا ضروری نہیں سمجھتے کہ بندہ حاضر ہونے سے معذور ہے۔ اس بیچارے کا کھانا ضائع جاتا ہے۔

10. بزرگ نے پھل والے سے کہا:

(a) انگور کس بھاؤ ہیں	(b) دو کلو دے دیں
(c) ہمیں ضرورت نہیں ہے	(d) آپ کے انگور کھٹے ہیں

11. گولی مار محلہ میں لکھا ہے:

(a) تشریف لائیے اور دیکھئے ہم کیا کر رہے ہیں	(b) ربڑی، قلفی اور لسی تیار ہے
(c) تشریف لائیے، ربڑی، قلفی اور لسی تیار ہے	(d) تشریف لائیے اور خوش رہیے

12. دعوت نامہ کے نیچے لکھا ہوتا ہے:

RSWP (a)	RCVP (b)
RSVP (c)	RSTP (d)

13. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) ہمارے ایک دوست کے بارے میں	(b) سردی اور مشروبات
(c) دعوت نامے کے آداب	(d) پھل خریدنے کے آداب

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

ایک بزرگ اپنے نوکر کو فہمائش کر رہے تھے کہ تم بالکل کھامڑ ہو۔ دیکھو میر صاحب کا نوکر ہے اتنا دور اندیش کہ میر صاحب نے بازار سے بجلی کا بلب منگوایا تو اس کے ساتھ ہی ایک بوتل مٹی کے تیل کی اور دو موم بتیاں بھی لے آیا کہ بلب فیوز ہو جائے تو لالٹین سے کام چل سکتا ہے۔ اس کی چمنی ٹوٹ جائے یا بتی ختم ہو جائے تو موم بتی روشن کی جا سکتی ہے۔ تم کو ٹیکسی لینے بھیجا تھا، تم آدھے گھنٹے بعد ہاتھ لٹکاتے آ گئے، کہا کہ جی ٹیکسی تو ملتی نہیں۔ موٹر رکشہ کہتے ہیں تو لیتا آؤں۔ میر صاحب کا نوکر ہوتا تو موٹر رکشہ لے کے آیا ہوتا تاکہ دوبارہ جانے کی ضرورت نہ پڑتی۔

نوکر بہت شرمندہ ہوا اور آقا کی بات پلے باندھ لی۔ چند دن بعد اتفاق سے آقا پر بخار کا حملہ ہوا تو انھوں نے اسے حکیم صاحب کو لانے کے لیے بھیجا۔ تھوڑی دیر میں حکیم صاحب تشریف لائے، تو ان کے پیچھے پیچھے تین آدمی اور تھے جو سلام کر کے ایک طرف کھڑے ہو گئے۔ ایک کی بغل میں کپڑے کا تھان تھا، دوسرے کے ہاتھ میں لوٹا اور تیسرے کے کاندھے پر پھاوڑا۔ آقا نے نوکر سے کہا: یہ کون لوگ ہیں میاں؟ نوکر نے تعارف کرایا کہ جناب ویسے تو حکیم صاحب بہت حاذق ہیں، لیکن اللہ کے کاموں میں کون دخل دے سکتا ہے۔ خدانخواستہ کوئی ایسی ویسی بات ہو جائے تو میں درزی کو لے آیا ہوں اور وہ کفن کا کپڑا ساتھ لایا ہے۔ یہ دوسرے صاحب غسال ہیں اور تیسرے گورکن۔ ایک ساتھ اس لیے لے آیا کہ بار بار بھاگنا نہ پڑے۔

Scanned with CamScanner

14. بزرگ کا نوکر تھا:

(a) دور اندیش	(b) ہوشیار
(c) کمائو	(d) شرمندہ

15. میر صاحب کا نوکر لایا تھا:

(a) بجلی کا بلب، لالٹین، موم بتی	(b) بلب، موٹر کشا، کار
(c) موٹر کشا، غسال، گورکن	(d) طبیب، غسال، وردی

16. بزرگ نے نوکر کو لانے کے لیے بھیجا تھا:

(a) حکیم	(b) غسال
(c) درزی	(d) گورکن

17. خدانخواستہ کا مطلب ہے:

(a) اللہ کرے	(b) خدا چاہے
(c) خدا نہ کرے	(d) خدا بھی نہ کرے

18. درزی کی بغل میں تھا:

(a) لوٹا	**(b)** کپڑے کا تھان
(c) پھاوڑا	(d) دوائیاں

19. پھاوڑا کس کے کاندھے پر تھا:

(a) درزی کے	(b) حکیم کے
(c) غسال کے	**(d)** گورکن کے

20. لوٹا کس کے ہاتھ میں تھا؟

(a) حکیم کے	(b) درزی کے
(c) غسال کے	(d) گورکن کے

21. اس پیرا کا عنوان ہوسکتا ہے:

(a) بیوقوف نوکر	(b) ہوشیار نوکر
(c) بزرگ اور میر صاحب کے نوکروں کا موازنہ	(d) حکیم صاحب اور تین ساتھی

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

کرائے کے لیے خالی نہیں ہے

400 گز پر تین بیڈروم کا ایک ہوا دار بنگلہ نما مکان، جس میں نلکا ہے اور صین دروازے کے آگے کارپوریشن کا کوڑا ڈالنے کا ڈرم بھی، کرائے پر دینا مقصود نہیں ہے۔ نہ اس کا کرایہ تین سو روپے ماہوار ہے اور نہ چھے ماہ پیشگی کرایہ کی شرط ہے۔ جن صاحبوں کو کرائے کے مکان کی ضرورت ہو وہ فون نمبر 34567 پر رجوع نہ کریں، کیوں کہ اس کا کچھ فائدہ نہیں۔

اطلاع عام

راقم محمد دین ولد فتح دین کریانہ مرچنٹ یہ اطلاع دینا ضروری سمجھتا ہے کہ اس کا فرزند رحمت اللہ نافرمان ہے نہ اوباشوں کی صحبت میں رہتا ہے، لہذا اسے جائیداد سے عاق کرنے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ آئندہ جو صاحب اسے کوئی ادھار وغیرہ دیں گے، وہ میری ذمہ داری پر دیں گے۔

22. "کرائے کے لیے خالی نہیں ہے" یہ مکان کتنے گز کا ہے:

(a) 150 گز	(b) 200 گز
(c) 300 گز	**(d)** 400 گز

23. مکان کا کرایہ نہیں ہے:

(a)200 روپے	**(b)**300 روپے
(c)400 روپے	(d)500 روپے

24. جس فون نمبر پر رجوع نہ کریں:

(a) 34568	**(b)** 34567
(c) 44567	(d) 43567

25. "اطلاع عام" میں آدمی کا نام ہے:

(a) محمد دین	(b) فتح دین
(c) احمد دین	(d) گلاب دین

26. محمد دین کام کرتا ہے:

(a) سبزی فروش کا	**(b)** کریانہ مرچنٹ کا
(c) کلاتھ مرچنٹ کا	(d) میڈیکل کا

27. محمد دین ولد فتح دین کے بیٹے کا نام ہے:

(a) عطاء اللہ	**(b)** رحمت اللہ
(c) ثناء اللہ	(d) اکرام اللہ

28. فتح دین اور رحمت اللہ کا رشتہ ہے:

(a) باپ، بیٹا	(b) نانا، نواسہ
(c) بھائی، بھائی	**(d)** دادا، پوتا

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

ضرورت نہیں ہے

کار مارس مائنر ماڈل 1959ء بہترین کنڈیشن میں۔ ایک بے آواز ریڈیو، نہایت خوبصورت کیبنٹ، ایک ویسپا موٹر سائیکل اور دیگر گھریلو سامان پنکھے پلنگ وغیرہ قسطوں پر یا بغیر قسطوں کے ہمیں درکار نہیں۔ ہمارے ہاں خدا کے فضل سے یہ سب چیزیں پہلے موجود ہیں۔ اوقات ملاقات 3 تا 8 بجے شام۔

عدم ضرورت رشتہ

ایک پنجابی نوجوان برسر روزگار آمدنی تقریباً پندرہ سو روپے ماہوار کے لیے کسی باسلیقہ، خوبصورت، شریف خاندان کی تعلیم یافتہ دوشیزہ کے رشتے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ لڑکا پہلے سے شادی شدہ ہے۔ خط و کتابت صیغۂ راز میں نہیں رہے گی۔ اس کے علاوہ بھی بے شمار لڑکے اور لڑکیوں کے لیے رشتے مطلوب نہیں ہیں۔ پوسٹ بکس نمبر کراچی۔

داخلے جاری نہ رکھیے

کراچی کے اکثر کالج آج کل انٹر اور ڈگری کلاسوں میں داخلے کے لیے اخباروں میں

Scanned with CamScanner

دھر اُدھر اشتہار دے رہے ہیں۔ یہ سب اپنا وقت اور پیسہ ضائع کر رہے ہیں۔ ہمیں ان کے ہاں داخل ہونا مقصود نہیں۔ ہم نے کئی سال پہلے ایم اے پاس کر لیا تھا۔

29. کار کا ماڈل ہے:	
(a) 1958 کا	(b) 1959 کا
(c) 1969 کا	(d) 1957 کا

30. کار کا مارکہ ہے:	
(a) ٹیوٹا	(b) شراٹ
(c) پوٹھوہار	(d) مارس مائنر

31. "عدم ضرورت رشتہ" کے اشتہار میں نوجوان کا ذکر ہے:	
(a) سندھی	(b) بلوچی
(c) پنجابی	(d) پٹھان

32. نوجوان کی تنخواہ ہے ماہوار:	
(a) 1600 روپے	(b) 1500 روپے
(c) 1400 روپے	(d) 1300 روپے

33. پوسٹ بکس نمبر کراچی ہے:	
(a) کوئی نمبر نہیں	(b) 444
(c) 556	(d) 778

34. ہم نے کئی سال پہلے ________ پاس کر لیا تھا:	
(a) میٹرک	(b) ایف اے
(c) بی اے	(d) ایم اے

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: بزرگ اور اس کے نوکر کے درمیان کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: ایک بزرگ نے اپنے نوکر کو بیوقوف کہا اور سمجھانا چاہا کہ دیکھو ہمارے ساتھ رہنے والا نوکر کتنا سیانا ہے کہ جب اسے کام کے لیے کہیں بھیجا جاتا ہے تو اس کام کے نتائج کو سامنے رکھتے ہوئے سارا سامان اسی ایک چکر میں لے کے آتا ہے۔ بزرگ اتفاقاً بیمار ہو گئے انہوں نے نوکر سے کہا کہ وہ حکیم صاحب کو لے آئے۔ نوکر کو بزرگ کی باتیں یاد تھیں وہ اپنے ساتھ حکیم صاحب کے علاوہ تین اور آدمیوں رزی، غسال اور گورکن کو بھی لے آیا۔ تاکہ اسے بار بار نہ جانا پڑے۔

سوال نمبر 2: مصنف کے دوست نے گولی مار محلہ سے گزرتے ہوئے کیا لکھا ہوا دیکھا اور کیا ردعمل ظاہر کیا؟

جواب: مصنف کے دوست نے گولی مار محلہ سے گزرتے ہوئے ایک جگہ لکھا ہوا دیکھا تشریف لائیے ربڑی، قلفی اور لسی تیار ہے۔ انہوں نے فوراً گاڑی روکی اور دکاندار سے کہا پہلی بات تو یہ ہے کہ ہم فارغ نہیں دوسرے قلفی اور ربڑی ہم کھاتے نہیں اور لسی کا بھلا یہ کون سا موسم ہے بہر حال آپ کا شکریہ!

سوال نمبر 3: RSVP کہاں لکھا جاتا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ہر دعوت نامہ کے آخر پر RSVP لکھا جاتا ہے جو مخفف ہے۔ repondez sil voces plait کا اور جس کا مطلب ہے۔ "جواب سے مطلع فرمائیے"

سوال نمبر 4: متلازم یا گروہی الفاظ کی تعریف کریں اور سکول و ہسپتال کے چار چار گروہی الفاظ لکھیں۔

جواب: ایسے الفاظ جن کو زبان پر لاتے ہی ان سے متعلقہ اور بہت سے الفاظ ذہن میں آ جائیں، متلازم یا گروہی الفاظ کہلاتے ہیں۔

سکول = طلبا، طالبات، اساتذہ، ہم جماعت، کلاس روم، ہال، امتحان، پرنسپل

ہسپتال = مریض، ڈاکٹر، نرس، بیماری، دوائی، علاج، سٹریچر

باب نمبر: 7 یوم دفاع

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جری	بہادر	جنون	پاگل پن
امسال	اس سال	نشست	سیٹ
مخصوص	خاص کی گئی	تقریب	محفل
آغاز	شروع	احترام	عزت کرنا
تماشائی	دیکھنے والے	مارچ پاسٹ	پریڈ
توحید	اللہ کو ایک ماننا	دھمک	آواز، آہٹ
نظر	نظارہ	ناظرین	دیکھنے والے
داد ملنا	شاباش ملنا	پشت	پیٹھ
خم	ٹیڑھا پن	نمائش	دکھاوا
افواج	فوج کی جمع	وطن عزیز	پیارا ملک
سحر انگیز	حیران کرنے والا، جادو کا سا اثر پیدا کرنے والا		

خلاصہ: یوم دفاع پاکستان 6 ستمبر کو ہر سال منایا جاتا ہے یہ اس جنگ کی یاد میں منایا جاتا ہے جب 1965ء میں ہندوستان نے رات کے اندھیرے میں پاکستان پر حملہ کر دیا تھا اور پاکستان کی بہادر افواج نے ڈٹ کر مقابلہ کر کے دشمن کو ہر محاذ پر شکست دی حتیٰ کہ ہندوستان نے اقوام متحدہ کے ذریعے جنگ بند کروائی۔ لاہور میں اس دن کو منانے کے لیے فورٹریس سٹیڈیم میں ہر سال ایک تقریب ہوتی ہے۔ ہمارے سکول سے ہماری جماعت اس سال یہ تقریب دیکھنے گئی تھی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک، نعت اور قومی ترانے کے ساتھ ہوا بعد ازاں فوجیوں نے مارچ پاسٹ کیا۔ قومی نغمے گائے گئے۔ مارچ پاسٹ کے

downloaded from https://infohubhmssed.com/

Scanned with CamScanner

بعد فوجی جیپیں اور ٹینک میدان میں آئے۔ ہمارے فوجیوں نے اپنی تربیت کے حوالے سے کئی کاموں کا مظاہرہ کیا مثلاً تین سیکنڈ میں جوتے پہن کر رائفل اٹھانا، 15 سیکنڈ میں رائفل جوڑ کر ہوائی فائرنگ کرنا، چلتی ہوئی جیپ سے مورچہ سنبھالنا، ہوائی جہاز سے پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگانا، کچھ نوجوانوں نے اپنی طاقت کا مظاہرہ بھی دکھایا ایک نے جیپ کو دونوں ہاتھوں سے روکا جب کہ ایک نے دو جیپوں کو پشت اور پاؤں کے ساتھ روکے رکھا۔ آخری مرحلے میں اسلحے کی نمائش کی گئی بابر، غوری، غزنوی، بدر اور حتف میزائل دکھائے گئے۔ یہ تقریب دیکھنے کے قابل تھی یہ ہر ایک کو ضرور دیکھنی چاہیے۔

مرکزی خیال: یوم دفاع پاکستان 1965ء کی جنگ کی یاد میں ہر سال 6 ستمبر کو منایا جاتا ہے۔ لاہور میں ہر سال اس سلسلہ کی تقریب فورٹریس سٹیڈیم میں منائی جاتی ہے اس سال کی تقریب میں فوجیوں کی مارچ پاسٹ، فوجی جیپیں اور ٹینک، فوجیوں کی پیشہ ورانہ تربیت، فوجیوں کی طاقت کا مظاہرہ، جدید اسلحہ اور مختلف میزائل دیکھنے کو ملے۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) یوم دفاع کیوں منایا جاتا ہے؟

جواب: ہندوستان نے 1965ء میں پاکستان پر رات کو حملہ کر دیا۔ پاک فوج نے نہایت بہادری سے اس حملہ کو روکا۔ پاکستانی فوج کے اس کارنامے کی یاد تازہ کرنے کے لیے یوم دفاع منایا جاتا ہے۔

(ب) لاہور میں یومِ دفاع کی تقریب کہاں منعقد ہوتی ہے؟

جواب: لاہور میں یوم دفاع کی تقریب فورٹریس سٹیڈیم میں منعقد کی جاتی ہے۔

(ج) فضا کس چیز سے گونج رہی تھی؟

جواب: فضا لاؤڈ سپیکر پر نشر ہونے والے ترانوں سے گونج رہی تھی۔

(د) تقریب کا باقاعدہ آغاز کیسے ہوا؟

جواب: تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔

(ہ) تلاوت اور نعت کے بعد کیا پڑھا گیا؟

جواب: تلاوت اور نعت کے بعد قومی ترانہ پڑھا گیا۔

(و) ناظرین نے فوجی جوانوں کو کس طرح دادِ تحسین دی؟

جواب: ناظرین نے جوش سے تالیاں بجا کر فوجیوں کو دادِ تحسین پیش کی۔

2. درج ذیل محاورات کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
چھکے چھڑا دینا	پاک فوج نے حملہ آور فوج پر جوابی حملہ کیا اور ان کے چھکے چھڑا دئے۔ حملہ آور فوج واپس بھاگ نکلی۔
جنون سرد پڑنا	پاک فوج کی جوابی کارروائی سے حملہ آور فوج کا جنگی جنون سرد پڑ گیا اور اس نے فائر بندی کے لیے سفید جھنڈا لہرا دیا۔
جوق در جوق	لوگ جوق در جوق داتا صاحب کے عرس میں آ رہے ہیں۔
سکہ بٹھانا	پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے آج کل میچ جیت کر اپنا سکہ بٹھایا ہوا ہے اور فتح کے جھنڈے لہراتی جا رہی ہے۔
میلی آنکھ سے دیکھنا	پاکستان کی طرف جو کوئی میلی آنکھ سے دیکھے گا اس کی آنکھ نکال دی جائے گی۔
نیست و نابود کرنا	بار بار سپرے نے ڈینگی مچھر کو نیست و نابود کر دیا ہے۔

3. اعراب کی مدد سے درج ذیل کا تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
جری	جَرِی	بہادر	بَہَادُر
اقوام متحدہ	اَقْوَامِ مُتَّحِدَہ	دفاع	دِفَاع
تقریب	تَقْرِیْب	مخصوص	مَخْصُوْص

4. درج ذیل کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	معانی
سرمستی	بے خودی، نشے کا عالم
سحر انگیز	حیران کرنے والا، جادو کا سا اثر پیدا کرنے والا
جری	بہادر
داد دینا	شاباش دینا
سکہ بٹھانا	رعب قائم کرنا
امسال	اس سال

5. سبق "یوم دفاع" کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) ہر سال یومِ دفاع کب منایا جاتا ہے؟

(a) 14 اگست کو (b) 23 مارچ کو (c) 6 ستمبر کو ✓ (d) 7 ستمبر کو

(ب) 1965ء کی پاک بھارت جنگ کتنے روز جاری رہی؟

(a) سات روز (b) سترہ روز ✓ (c) پندرہ روز (d) ستائیس روز

downloaded from https://informationisbest.com

Scanned with CamScanner

(ج) فوجی جوانوں نے کتنی دیر میں تسمے والے جوتے پہن کر راتفلیں اٹھالیں؟

(a) تین منٹ (b) تیرہ منٹ (c) تین سیکنڈ (d) تیرہ سیکنڈ

(د) بھارت نے پاکستان پر کب حملہ کیا؟

(a) 1956ء میں (b) 1965ء میں

(c) 1991ء میں (d) 1959ء میں

6. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
متحد	پارہ پارہ	آغاز	انجام
پیچھے	آگے	باقاعدہ	بےقاعدہ
جری	بزدل		

7. سبق "یومِ دفاع" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: سبق کا خلاصہ دیکھیں۔

8. پاکستان کے جو جنگی نغمے آپ کو یاد ہیں، ان کی فہرست بنائیں۔

جواب: طلبہ خود بنائیں۔

9. اپنا پسندیدہ نغمہ کاپی پر خوش خط لکھیں۔

جواب: عملی کام

10. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
یومِ دفاع	دیکھنے والے
بہادر	سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف
تماشائی	سحر انگیز
نعت	6 ستمبر
حیرت انگیز	جری

اسمِ ضمیر کی تذکیر و تانیث:

اسمِ ضمیر: وہ الفاظ جو اسم کی جگہ پر استعمال کیے جاتے ہیں، اسمِ ضمیر کہلاتے ہیں۔ اسمِ ضمیر کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ بار بار اسما (نام) نہیں دہرانے پڑتے۔ مثال کے طور پر: "قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ابتدائی تعلیم کراچی سے حاصل کی۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ مسلمانوں کے سچے رہنما تھے۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی کوششوں سے پاکستان بنا۔"

ان جملوں میں بار بار قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کا نام آیا ہے جو تحریر کو بوجھل بنا رہا ہے۔ اسمِ ضمیر کے استعمال سے تحریر میں خوبی پیدا ہو جاتی ہے۔ دیکھیں: "قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے اپنی ابتدائی تعلیم کراچی سے حاصل کی۔ وہ مسلمانوں کے سچے رہنما تھے۔ ان کی کوششوں سے پاکستان بنا۔"

ان جملوں میں انھوں، وہ اور ان کی ضمیریں استعمال ہوئی ہیں یہ سب قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی جگہ پر آئی ہیں۔ اُردو ضمائر میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

سرگرمیاں: (i) اپنی کاپی پر نشانِ حیدر کی تصویر چسپاں کریں۔

(ii) نشانِ حیدر حاصل کرنے والے شہدا کے نام لکھیں۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو 1965ء کی جنگ کے اسباب و عوامل اور نتائج سے آگاہ کریں۔

(ii) بچوں کو 1965ء کی جنگ کے چند اہم واقعات سنائیں۔

(iii) بچوں کو بتائیں کہ 1965ء کی جنگ میں صرف ایک جانثار پاکستانی، میجر عزیز بھٹی کو نشانِ حیدر کے اعزاز سے نوازا گیا۔

(iv) بچوں کو بتائیں کہ زندہ قومیں مشکل کی گھڑی میں ہمت اور ولولے سے اپنے وطن کا دفاع کرتی ہیں۔

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 7: یومِ دفاع

الفاظ جملے، اعراب، الفاظ معنی، الفاظ متضاد، متعلقہ الفاظ، اسمِ ضمیر کی تذکیر و تانیث

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. نمائش کا مطلب ہے۔

(a) خوب صورتی	(b) خوش باش ہونا
(c) دکھاوا	(d) شاباش

2. مندرجہ ذیل پیراگراف میں کس کی جگہ پر اسم ضمیر استعمال کیا جا سکتا ہے:

قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ابتدائی تعلیم کراچی سے حاصل کی۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ مسلمانوں کے سچے رہنما تھے۔ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی کوششوں سے پاکستان بنا۔

downloaded from https://infohubforumssed.com/

Scanned with CamScanner

ⓐ قائداعظم ﷫	(b) کراچی
(c) تعلیم	(d) پاکستان

3. لفظ "سکہ بٹھانا" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) بازی گرنے میز پر سکہ بٹھادیا	(b) کاروبار میں خشاء گروپ کا سکہ بیٹھ گیا ہے
ⓒ پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے آج کل میچ جیت کر اپنا سکہ بٹھایا ہوا ہے	(d) جس کا سکہ چلتا ہے اسی کا سکہ بیٹھتا ہے

4. چھکے چھڑانا کا مطلب ہے:

(a) چھکا مارنا	(b) چوکا مارنا
(c) چھ نمبر حاصل کرنا	ⓓ بدحواس کرنا

5. "جری" کا متضاد ہے:

(a) نڈری	ⓑ بزدل
(c) بہادر	(d) جراح

6. قومی ترانہ پڑھا جائے تو:

(a) احتراماً خاموش رہا جاتا ہے	ⓑ احتراماً کھڑے ہو جاتے ہیں
(c) احتراماً خاموشی سے بیٹھے رہتے ہیں	(d) احتراماً بیٹھے رہتے ہیں

7. لفظ "حیرت انگیز" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) بہادر	(b) جری
ⓒ سحرانگیز	(d) بے قاعدہ

8. 1965 کی جنگ جاری رہی تھی:

(a) 25 روز	(b) 22 روز
(c) 18 روز	ⓓ 17 روز

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

ⓐ تَقرِیْبْ	(b) مَخَصُوْصْ
(c) دُفَاعْ	(d) بَہادُرْ

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

ہر سال یوم دفاع 6 ستمبر کو منایا جاتا ہے۔ ستمبر 1965ء کی ایک اندھیری رات میں ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کر دیا، لیکن پاکستان کی بہادر اور جری فوج نے دشمن کے چھکے چھڑا دیے۔ سترہ روز جاری رہنے والی اس جنگ میں ہندوستان کا جنگی جنون سرد پڑ گیا اور اس نے اقوام متحدہ میں گو گوا کر فوری طور پر جنگ بندی کی درخواست پیش کر دی۔ یوم دفاع، پاکستانی فوج کے اس کارنامے کی یاد تازہ کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔

یوم دفاع کی ایک اہم تقریب ہر سال لاہور کے فورٹریس سٹیڈیم میں منعقد کی جاتی ہے۔ ہمارے سکول کی ایک جماعت ہر سال اس تقریب کو دیکھنے کے لیے بھجوائی جاتی ہے۔ امسال ہماری جماعت کی باری تھی۔ جماعت کی سبھی لڑکیاں استانی صاحبہ کی رہنمائی میں سکول بس کے ذریعے سٹیڈیم پہنچ گئیں۔ لاؤڈ سپیکر پر نشر ہونے والے ترانوں سے فضا گونج رہی تھی۔ تقریب کے آغاز میں ابھی دیر تھی۔ سٹیڈیم میں تماشائی جوق در جوق آتے جا رہے تھے۔ ہر طرف رنگوں کی بہار آئی ہوئی تھی۔ ہم پہلے سے مخصوص کی گئی نشستوں پر بیٹھ گئیں۔

10. یوم دفاع ہر سال منایا جاتا ہے:

(a) 23 مارچ کو	(b) 14 اگست کو
ⓒ 6 ستمبر کو	(d) 25 دسمبر کو

11. یوم دفاع کس جنگ کے حوالے سے منایا جاتا ہے:

(a) 1948ء	ⓑ 1965ء
(c) 1971ء	(d) 2000ء

12. لاہور میں یوم دفاع کس جگہ منایا جاتا ہے:

(a) قذافی سٹیڈیم	(b) مینار پاکستان
(c) پنجاب سٹیڈیم	ⓓ فورٹریس سٹیڈیم

13. 1965ء کی جنگ لڑی گئی تھی:

(a) افغانستان کے ساتھ	(b) ایران کے ساتھ
ⓒ ہندوستان کے ساتھ	(d) روس کے ساتھ

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

تقریب وقتِ مقررہ پر شروع ہوئی۔ تلاوتِ قرآن پاک سے اس کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ تلاوتِ قرآن پاک کے بعد سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حضور میں نعت پیش کی گئی۔ اس کے بعد قومی ترانہ پڑھا گیا۔ لوگ قومی ترانے کے احترام میں اپنی اپنی جگہ پر خاموش کھڑے ہو گئے۔ اس کے بعد فوجی جوان مختلف دستوں کی صورت میں مارچ کرتے ہوئے تماشائیوں کے سامنے سے گزرے۔ مارچ پاسٹ کے پس منظر میں یہ قومی ترانہ گونج رہا تھا:

اللہ اکبر اللہ اکبر
اللہ کی رحمت کا سایہ توحید کا پرچم لہرایا
اے مردِ مجاہد جاگ ذرا اب وقتِ شہادت ہے آیا
اللہ اکبر اللہ اکبر

فوجی جوانوں کے قدموں کی دھمک اور نغمے کے پر جوش بول دلوں میں عجیب اُمنگ اور سرمستی پیدا کر رہے تھے۔ مارچ پاسٹ کے بعد فوجی جیپیں اور ٹینک میدان میں آئے۔ ہم یہ دیکھ کر حیران رہ گئیں کہ ہمارے فوجی جوانوں نے صرف تین سیکنڈ میں تسمے والے جوتے پہن کر رائفلیں اٹھائیں اور محاذ پر ڈٹ کر دکھایا۔ انھوں نے اپنی رائفلوں کو کھول کر نیچے رکھا اور پھر صرف پندرہ سیکنڈ میں ان کو جوڑ کر ہوائی فائرنگ

downloaded from https://infohumssissed.com

Scanned with CamScanner

کرکے دکھائی۔ گویا وہ لمحوں میں ہی دشمن کے ساتھ مقابلے کے لیے تیار ہونے کی تربیت رکھتے ہیں۔

14. تقریب کا آغاز ہوا تھا:

(a) قرآن مجید کی تلاوت سے	(b) نعت سے
(c) قومی ترانہ سے	(d) تقریر سے

15. مارچ پاسٹ کے پس منظر میں ________ گونج رہا تھا:

(a) ملی نغمہ	(b) قومی ترانہ
(c) گیت	(d) نظم

16. مارچ پاسٹ کے بعد میدان میں آئے:

(a) جنگی جہاز	(b) گھوڑ سوار فوجی
(c) جیپیں اور ٹینک	(d) نیزہ بردار فوجی

17. فوجیوں نے کسے والے بوٹ پہنے اور رائفلیں اٹھائیں:

(a) 2 سیکنڈ میں	(b) 3 سیکنڈ میں
(c) 5 سیکنڈ میں	(d) 10 سیکنڈ میں

18. فوجیوں نے رائفلں کو جوڑ کر ہوائی فائرنگ کی:

(a) 10 سیکنڈ میں	(b) 15 سیکنڈ میں
(c) 20 سیکنڈ میں	(d) 30 سیکنڈ میں

19. نغمے کے پرجوش بول دلوں میں پیدا کر رہے تھے:

(a) خوشی و سرور	(b) افسردگی و رنج
(c) امنگ و سرمستی	(d) سکون و قرار

20. اس پیرا کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) یوم دفاع پاکستان	(b) تقریب بسلسلہ یوم دفاع
(c) تقریب کا آغاز	(d) قومی نغمہ اور پریڈ

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

چلتی ہوئی جیپوں سے اپنا مورچہ سنبھالنا ایسا حیرت انگیز منظر تھا کہ بے اختیار داد دینا پڑی۔ ناظرین نے جوش سے تالیاں بجا کر داد تحسین دی۔ ہوائی جہاز سے پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگانے کا منظر بھی سحر انگیز تھا۔ ایسے نوجوان بھی تھے جنھوں نے اپنی جسمانی طاقت کا مظاہرہ کرکے دکھایا۔ ایک بہادر فوجی نے چار موٹر سائیکل سواروں کو رسے کی مدد سے ایسے روکے رکھا کہ وہ پوری طاقت لگانے کے باوجود موٹر سائیکل ایک انچ بھی آگے نہ بڑھا سکے۔ ایک فوجی جوان نے چلتی ہوئی جیپ کو دونوں ہاتھوں سے روک کر دکھایا۔ جیپ سوار اُسے ایک انچ بھی پیچھے نہ دھکیل سکا۔ ایک جوان نے تو اپنی طاقت کا ایسا سکہ بٹھایا کہ بہت دیر تک داد ملتی رہی۔ اس نے دو جیپوں کو اس طرح روک کر دکھایا کہ دونوں کے منہ مخالف سمت میں تھے۔ جوان نے ایک جیپ کے ساتھ اپنی کمر لگائی اور دوسری کی پشت پر اپنے دونوں پاؤں لگا دیے۔ سیٹی بجی اور دونوں ڈرائیوروں نے ایک ساتھ اپنی جیپیں پیچھے دھکیلنی شروع کر دیں، مگر مجال ہے جو اس جوان کے پاؤں میں ذرا بھی خم آیا ہو۔ دونوں جیپیں اپنی جگہ کھڑی پہیے گھماتی رہیں مگر جوان کے جسم میں خم نہ لا سکیں۔

سب سے آخر میں فوجی اسلحے کی نمائش کی گئی۔ خدا کے فضل سے ہم نے اپنے دفاع کے لیے بابر، غوری، غزنوی، بدر اور حتف میزائل بنا رکھے ہیں۔ ہمیں بجا طور پر اپنی بہادر افواج پر فخر ہے۔ اگر دشمن نے کبھی وطن عزیز کو میلی آنکھ سے دیکھا تو اسے نیست و نابود کر دیا جائے گا۔ ہم کھانے پینے کا سامان ساتھ لے گئی تھیں، لیکن ہم میں سے بہت سی لڑکیاں کھانا، کھانا ہی بھول گئیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ یہ دیکھنے کی چیز ہے، بتانے کی نہیں۔ آپ بھی اس تقریب کو دیکھنے ضرور جائیں۔

21. مورچہ سنبھالا گیا:

(a) کھڑی جیپ سے	(b) ٹینک سے اتر کر
(c) چلتی ہوئی جیپ سے	(d) موٹر سائیکل کو ٹھہرا کر

22. پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگائی گئی:

(a) ایک بلند مینار سے	(b) ایک ہوائی جہاز سے
(c) ایک ہیلی کاپٹر سے	(d) ایک بلند عمارت سے

23. ایک بہادر فوجی نے موٹر سائیکلوں کو ایک انچ بھی آگے نہ بڑھنے دیا:

(a) 2	(b) 3
(c) 4	(d) 5

24. فوجی جوان نے چلتی ہوئی جیپ کو روکا:

(a) اپنے سر سے	(b) اپنے سینے سے
(c) اپنے دونوں ہاتھوں سے	(d) اپنے دونوں پیروں سے

25. پیرا میں بتائے گئے میزائل کی تعداد ہے:

(a) 3	(b) 4
(c) 5	(d) 6

26. لڑکیاں اپنے ساتھ لے کر گئی تھیں:

(a) کتابیں کا پیاں	(b) کیمرے
(c) کھانے پینے کا سامان	(d) خالی ہاتھ گئی تھیں

27. سچی بات یہ ہے کہ یہ دیکھنے کی چیز ہے ________ کی نہیں:

(a) سمجھانے	(b) کھانے
(c) بتانے	(d) بہکانے

28. اس پیرا کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) یوم دفاع	(b) یوم دفاع کی تقریب
(c) تقریب میں فوجیوں کے کرتب	(d) تقریب یوم دفاع میں بہادری کا مظاہرہ

انشائیہ سوالات (حصہ دوم)

سوال نمبر 1: ہندوستان نے اقوام متحدہ میں جا کر جنگ بندی کے لیے درخواست کیوں دی؟

Scanned with CamScanner

جواب: ہندوستان کو ہر محاذ پر شکست ہو رہی تھی۔ اس کی فضائیہ کی کمر ہمارے شاہینوں نے توڑ دی تھی۔ اس لیے اس نے منت سماجت کر کے اقوام متحدہ سے جنگ بندی کے لیے احکامات جاری کروالیے۔

سوال نمبر 2: مارچ پاسٹ کے ساتھ کون سا ملی نغمہ پس منظر میں بجایا جا رہا تھا؟

جواب: فوجیوں کی مارچ پاسٹ کے ساتھ یہ نغمہ پس منظر میں بجایا جا رہا تھا۔

اللہ اکبر اللہ اکبر
اللہ کی رحمت کا سایہ توحید کا پرچم لہرایا
اے مردِ مجاہد جاگ ذرا اب وقتِ شہادت ہے آیا
اللہ اکبر اللہ اکبر

سوال نمبر 3: فوجیوں نے اپنی جسمانی طاقت کا مظاہرہ کیسے کیا؟

جواب: (i) ایک بہادر فوجی نے ایک رسے کے ذریعے چار موٹر سائیکل سواروں کو روکے رکھا۔

(ii) ایک فوجی جوان نے چلتی ہوئی جیپ کو دونوں ہاتھوں سے روک کر دکھایا۔

(iii) ایک جوان نے ایک جیپ کے ساتھ اپنی پشت لگائی اور دوسری کو اپنے پاؤں لگا دیے اب دونوں جیپوں نے پیچھے کو چلنا شروع کیا لیکن کیا مجال کہ وہ ایک انچ بھی پیچھے آسکی ہوں ان کے پہیے زمین پر ہی گھومتے رہے۔

سوال نمبر 4: نمائش میں کون کون سے میزائل دکھائے گئے؟

جواب: نمائش میں بابر، غوری، غزنوی، بدر اور حتف میزائل دیکھنے کو ملے۔

سوال نمبر 5: اسم ضمیر کی تعریف کریں اور درج ذیل پیراگراف میں مناسب اسم ضمیر استعمال کر کے دوبارہ لکھیں۔

علامہ اقبال 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ علامہ اقبال نے اپنی ابتدائی تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی۔ علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔ علامہ اقبال نے قوم کو خودی کا سبق دیا۔ علامہ اقبال 1938 میں فوت ہوئے۔ علامہ اقبال کا مزار لاہور میں ہے۔"

جواب: اسم ضمیر، ایسے الفاظ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہوں اسم ضمیر کہلاتے ہیں۔

درست پیرا: علامہ اقبال 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے انھوں نے اپنی ابتدائی تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی۔ وہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ انھوں نے قوم کو خودی کا درس دیا۔ وہ 1938 میں فوت ہوئے ان کا مزار لاہور میں ہے۔

باب نمبر: 8 پُرانا کوٹ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عبرت	نصیحت، خوف	جامہ	پوشاک، لباس
خستہ	بدحال، پریشان	جاڑا	سردی، موسم سرما
دھبے	نشانات	قلیل	تھوڑا، کم
ترک	ترکی کے لوگ	ایرانی	ایران کے لوگ
مثل	کی طرح	جے بولو	اسے زندہ باد کہو
غنیمت ہے	شکر کے لائق ہے	حلوائی	مٹھائیاں بنانے والا آدمی
صدی	سو سال	آفتاب	سورج
قدردان	قدر جاننے والے	رنگت	رنگ ظاہر ہونا، روپ
ورق	صفحہ	چکنائی	روغن، گھی وغیرہ
عجیب	حیران کرنے والا	مارکوپولو	ایک مشہور سیاح کا نام
گزشتہ	پچھلے دور کی	بزرگ	عمر میں بڑا
لیڈر	راہنما	وضع	شکل و صورت

خلاصہ: اس مزاحیہ نظم میں ایک پرانے کوٹ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اسے نیلامی سے خریدا گیا تھا یہ پرانی وضع کا ہے اسے تو شائد واسکوڈی گاما نے بھی پہنا ہوگا۔ یا شائد ترک قوم اور ایرانی قوم بھی اسے پہن چکی ہو۔ اس کی کہنیاں بھربھری ہو چکی ہیں اور پھٹتی جا رہی ہیں۔ اس کی قیمت تھوڑی سی ہے۔ اس کی رنگت سورج نے اڑا لی ہے اس پر جگہ جگہ چکنائی کے دھبے نظر آتے ہیں۔ شائد حلوائی کے بھی یہ زیر استعمال رہا ہو یہ صدیوں پرانی تاریخ کا ایک ورق دکھائی دیتا ہے یہ تو خریدا ہی اس لیے تھا کہ بزرگوں کے سایہ کو ہر کوئی مانگتا ہے اور اسے اپنے پاس رکھنا باعث برکت سمجھتا ہے۔

مرکزی خیال: ایک پرانا کوٹ نیلامی سے لیا گیا اس کی نہ تو کوئی رنگت ہے نہ خوب صورتی۔ اتنا پرانا ہے کہ شائد ایرانی اور ترک قوم کے لوگ اسے پہن چکے ہیں۔ یہ تھوڑی قیمت کا ضرور ہے لیکن بزرگ ہونے کے ناطے باعث برکت ہے۔

اشعار کی تشریح

شعر: خریدا جاڑوں میں نیلام سے پُرانا کوٹ
جو پھٹ کے چل نہ سکے، یہ نہیں ایسا نوٹ

تشریح: میں نے سردیوں کے موسم میں نیلامی کے ذریعے ایک پرانا کوٹ خریدا۔ یہ کوٹ ہی تھا جو خریدا گیا اگر چہ یہ پھٹا ہوا تھا کیونکہ یہ کوئی نوٹ تو نہیں تھا کہ پھٹا ہونے کی وجہ سے اسے کوئی نہ لیتا۔

شعر: پُرانی وضع کا بے حد عجیب جامہ ہے پہن چکا اسے خود "واسکوڈی گاما" ہے

تشریح: یہ کوٹ پرانی طرز کا ہے یہ عجیب و غریب قسم کا لباس ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ واسکوڈی گاما نے اسے پہنا ہوگا جس نے سیاحوں کو ہندوستان کا راستہ بتایا تھا۔

شعر: نہ دیکھو کہنیوں پر اس کی خستہ سامانی پہن چکے ہیں اسے تُرک اور ایرانی

Scanned with CamScanner

تشریح: کوٹ کی کہنیاں ایسی بوسیدہ اور بھربھری ہو چکی ہیں کہ دیکھنے والا حیران ہو جاتا ہے حالانکہ اس میں حیران ہونے والی کوئی بات نہیں اسے تو ترک اور ایرانی پہن چکے ہیں۔ پرانا ہونے کی بنا پر اگر اس کی کہنیاں بھربھری ہو چکی ہیں تو کیا عجب ہے۔

شعر: جگہ جگہ یہ پھرا مثل "مارکو پولو" یہ کوٹ، کوٹوں کا لیڈر ہے اس کی جے بولو

تشریح: جس طرح مارکو پولو نے دنیا کا چکر لگایا اور جگہ جگہ پھرتا رہا یہ کوٹ بھی کوٹوں کا راہنما ہے اس کے حق میں زندہ باد کے نعرے لگانے چاہئیں۔ کیوں کہ یہ بھی جگہ جگہ جا چکا ہے اور اسے کئی لوگوں نے اپنا پہناوا بنایا ہے۔

شعر: بڑا بزرگ ہے یہ، گو قلیل قیمت ہے میاں! بزرگوں کا سایہ بڑا غنیمت ہے

تشریح: اگرچہ اس کی قیمت تو تھوڑی سی ہے لیکن یہ عمر کے لحاظ سے بڑا بزرگ کوٹ ہے اور بزرگوں کا سایہ تو بڑی قسمت سے ملتا ہے۔ ہمیں اس کوٹ کا سایہ مل جانا بھی ایک غنیمت سے کم نہیں۔

شعر: جو قدر دان ہیں، وہ جانتے ہیں قیمت کو کہ آفتاب چُرا لے گیا ہے رنگت کو

تشریح: جو لوگ ایسے کوٹ کی قدر جانتے ہیں وہ ہی اس کی قیمت کو جان سکتے ہیں اس کی رنگت جو اڑی اڑی نظر آتی ہے اصل میں دھوپ میں پہننے کی وجہ سے سورج اس کی رنگت اڑا کر لے گیا ہے۔

شعر: جگہ جگہ جو یہ دھبے ہیں اور چکنائی پہن چکا ہے کبھی اس کو کوئی حلوائی

تشریح: کوٹ پر جو کئی جگہوں پر چکنائی کے دھبے نظر آ رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کبھی نہ کبھی کسی حلوائی کے بھی زیرِ استعمال رہا ہے اور حلوائی نے اپنے کام کرنے کے دوران بھی اسے نہیں اتارا اس لیے دھبے لگنا تو ضروری تھا۔

شعر: گزشتہ صدیوں کی تاریخ کا ورق ہے یہ کوٹ
خریدو اس کو کہ عبرت کا اک سبق ہے یہ کوٹ

تشریح: اس کوٹ پر پچھلی صدیوں کی تاریخ لکھی ہوئی ہے۔ ایسے کوٹ کو خریدنا چاہیے کیونکہ اسے خریدنے سے نصیحت کا سبق حاصل ہوتا ہے۔ انسان کوٹ کے بڑھاپے سے اپنے بڑھاپے کی طرف ذہن لاتا ہے اور اپنے بڑھاپے کو بہتر بنانے کی سوچتا ہے۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) اس نظم میں کون سی دو تاریخی شخصیات کا ذکر آیا ہے؟
جواب: نظم میں واسکوڈی گاما اور مارکو پولو کا ذکر آیا ہے۔

(ب) کوٹ پر چکنائی کے دھبوں کا باعث کیا ہے؟
جواب: کوٹ پر چکنائی کے دھبے اس لیے ہیں کہ اس کو کسی حلوائی نے پہنا ہوگا۔

(ج) کوٹ کو "تاریخ کا ورق" کیوں کہا گیا ہے؟
جواب: کوٹ بہت پرانا ہے اس لیے اسے تاریخ کا ایک صفحہ قرار دیا گیا ہے۔

(د) پرانے کوٹ کو کون کون پہن چکے ہیں؟
جواب: پرانے کوٹ کو ترک قوم، ایرانی قوم، واسکوڈی گاما پہن چکے ہیں۔

2. نظم "پرانا کوٹ" کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) پرانا کوٹ نیلام سے کب خریدا گیا؟
(a) گرمیوں میں (b) جاڑوں میں ✓ (c) سردیوں میں (d) بہار میں

(ب) اگر پھٹ جائے تو چل نہیں سکتا:
(a) جوتا (b) کوٹ (c) ٹائر (d) نوٹ ✓

(ج) پرانا کوٹ کس وضع کا عجیب جامہ ہے؟
(a) پاکستانی (b) پرانی ✓ (c) ایرانی (d) جاپانی

(د) پرانا کوٹ کس کی طرح جگہ جگہ پھرا ہے؟
(a) ابنِ بطوطہ (b) ابنِ انشا (c) مارکو پولو ✓ (d) واسکوڈی گاما

(ہ) پرانے کوٹ کی رنگت کون چُرا لے گیا ہے؟
(a) آفتاب ✓ (b) گلاب (c) ماہتاب (d) حالات

3. درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قلیل	تھوڑا، کم	آفتاب	سورج
وضع	شکل وصورت	جامہ	پہناوا، لباس
مثل	کی طرح		

4. درج ذیل الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کریں۔
کوٹ، نوٹ، وضع، جامہ، تاریخ، ورق، عبرت، آفتاب، رنگت، چکنائی، حلوائی
جواب: مذکر: کوٹ، نوٹ، جامہ، ورق، آفتاب، حلوائی
مؤنث: وضع، تاریخ، عبرت، رنگت، چکنائی

5. شاعری میں ہم آواز الفاظ کو "قافیہ" کہتے ہیں۔ مثلاً کوٹ اور نوٹ۔ آپ اس نظم سے مزید دو ایسے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔
جواب: چکنائی، حلوائی۔ ورق، سبق۔ قیمت، رنگت۔ سامانی، ایرانی۔

6. مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔
(الف) خریدا جاڑوں میں ....نیلام........ سے پرانا کوٹ
(ب) .....گزشتہ........ صدیوں کی تاریخ کا ورق ہے یہ کوٹ

(ج) نہ دیکھ کہنیوں پر اس کی ....خستہ سامانی.........
(د) پہن چکے ہیں اسے ترک اور......ایرانی.........
(ہ) جگہ جگہ پہ حمراسل ....مارکو پولو.........
(و) پہن چکا ہے کبھی اس کو کوئی ....حلوائی.........

7. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
پرانا	نیا	قلیل	کثیر
بڑا	چھوٹا	گزشتہ	آئندہ
خرید	فروخت		

8. درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
مثل	بلب ستاروں کی مثل نظر آ رہے ہیں۔
عبرت	کسی کو تکلیف میں دیکھ کر عبرت پکڑنی چاہیے۔
غنیمت	غنیمت ہے کہ ہم اس اسلامی ملک میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔
آفتاب	آفتاب مشرق سے نکلتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔
قلیل	میرے پاس قلیل رقم تھی بڑی مشکل سے گھر پہنچا ہوں۔

9. جب کلام میں کسی تاریخی شخصیت یا واقعے کی طرف اشارہ کیا جائے، تو اسے تلمیح کہتے ہیں۔ اس نظم میں کون کون سی تلمیحات آئی ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: **واسکوڈی گاما:** پرتگیز کا ایک جہاز ران تھا جس نے یورپ والوں کو ہندوستان کا راستہ بتایا۔ **مارکو پولو:** ایک مشہور سیاح کا نام جو ملک ملک جا کر وہاں کے حالات لکھتا تھا۔

10. نظم "پرانا کوٹ" کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: اس مزاحیہ نظم میں ایک پرانے کوٹ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اسے نیلامی سے خریدا گیا تھا یہ پرانی وضع کا ہے اسے تو شائد واسکوڈی گاما نے بھی پہنا ہوگا۔ یا شائد ترک قوم اور ایرانی قوم بھی اسے پہن چکی ہو۔ اس کی کہنیاں بھربھری ہو چکی ہیں اور پھٹتی جا رہی ہیں۔ اس کی قیمت تھوڑی سی ہے۔ اس کی رنگت سورج نے اڑا لی ہے اس پر جگہ جگہ دھبے نظر آتے ہیں۔ شائد حلوائی کے بھی یہ زیرِ استعمال رہا ہو یہ صدیوں پرانی تاریخ کا ایک ورق دکھائی دیتا ہے یہ تو خریدا ہی اس لیے تھا کہ بزرگوں کے سایہ کو ہر کوئی مانگتا ہے اور اسے اپنے پاس رکھنا باعث برکت ہے۔

11. مندرجہ ذیل مرکب جملوں کو سادہ جملوں میں تبدیل کریں۔

(الف)	اگرچہ وہ امیر ہے لیکن بڑا کنجوس ہے۔	وہ امیر ہونے کے باوجود کنجوس ہے۔
(ب)	اس کی کیا مجال جو یہاں لڑائی کرے۔	وہ لڑائی نہیں کر سکتا
(ج)	تم نے نہیں کہا تو پھر یہ کس نے کہا ہے؟	تمہارے سوا کسی نے نہیں کہا ہے۔
(د)	وہ کچھ ہی کہے پر مجھے یقین نہیں آتا۔	مجھے اس کے کہنے پر یقین نہیں آتا

12. کالم (الف) کے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
پرانا	ماہتاب
لباس	نیا
آفتاب	جامہ
مٹھائی	سبق
ورق	حلوائی

سرگرمیاں: (i) اس نظم کو جماعت کے کمرے میں کسی ایسے بچے سے تحت اللفظ کے ساتھ پڑھایا جائے، جسے شعر پڑھنے کا شعور ہو۔
(ii) بچوں کو کہیں کہ وہ اس نظم کے علاوہ کوئی اور مزاحیہ نظم اپنی کاپی پر لکھیں۔ (iii) اس نظم کے آخری دو شعر اپنی کاپی پر خوشخط لکھیں۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ مزاحیہ شاعر زندگی کے عام رویوں یا عام چیزوں کو اپنی شاعری کا موضوع بناتے ہیں اور اس سے معاشرے کے کسی ایک یا زیادہ پہلوؤں کی بالواسطہ نشاندہی کی جاتی ہے۔
(ii) بچوں کو بتائیں کہ مزاحیہ شاعری، مزاحیہ ادب اور لطائف کے اندر ایک پیغام موجود ہوتا ہے، جو تخلیق کار براہِ راست بیان کرنے کی بجائے شگفتہ اور دلچسپ اسلوب میں بیان کرتا ہے۔
(iii) اس نظم میں شاعر نے کچھ تاریخی شخصیات کا ذکر کیا ہے۔ بچوں کو مختصراً ان شخصیات سے متعارف کرائیں۔

معروضی و انشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 8: پرانا کوٹ
الفاظ معنی، مذکر مؤنث، ہم قافیہ الفاظ، خالی جگہیں، الفاظ متضاد، جملوں میں استعمال، سادہ اور مرکب جملے

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

Scanned with CamScanner

1. نظم "پُرانا کوٹ" کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعہ مکمل کریں:

جگہ جگہ پہ پھر اسکی ــــــــــــــــ۔

(a) واسکوڈی گاما	(b) ابن بطوطہ
(c) ترک وایرانی	**(d)** مارکوپولو

2. "چکنائی" کا ہم قافیہ لفظ ہے:

(a) چٹنی	**(b)** حلوائی
(c) پستی	(d) نئی

3. لفظ "حشر" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) حشر چل رہی ہے	(b) حشر مشہور ہے کہ
(c) بلب ستاروں کی حشر نظر آرہے ہیں	(d) لڑکے لڑکیوں کی حشر کھڑے ہیں

4. "وضع" کا لغوی معنی ہے:

(a) دیہات	(b) گاؤں
(c) شکل وصورت	(d) جنم دینا

5. "گزشتہ" کا متضاد ہے:

(a) آئندہ	(b) حال
(c) گزرا ہوا	(d) گرا ہوا

6. محاورہ "تانتا بندھنا" کا درست مفہوم ہے:

(a) تار باندھنا	(b) اِدھر اُدھر دیکھنا
(c) گھسیٹنا	**(d)** بہت بھیڑ ہونا

7. لفظ "ورق" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) شرق	(b) فرق
(c) عشق	**(d)** سبق

8. مرکب جملہ "اس کی کیا مجال جو یہاں لڑائی کرے" کا درست سادہ جملہ ہے:

(a) اس کا نام جمال ہے	(b) وہ لڑنے پر مجبور ہے
(c) وہ لڑائی نہیں کر سکتا	(d) لڑائی لڑنا بری بات ہے

9. "اکبر غریب لڑکا ہے اکبر محنتی لڑکا ہے" ان جملوں سے مرکب جملہ بنائیں۔

(a) اگرچہ اکبر غریب لڑکا ہے لیکن محنتی ہے	(b) اکبر اس لیے غریب ہے کہ وہ محنتی ہے
(c) اکبر غریب ہوگا تو محنتی ہوگا	(d) اکبر غریب ہے لیکن محنتی نہیں ہے

☆ نظم پڑھ کر پوچھے گئے سوالات کے درست جوابات منتخب کریں۔

خریدا جاڑوں میں نیلام سے پُرانا کوٹ\
جو پھٹ کے چل نہ سکے، یہ نہیں ایسا لوٹ\
پُرانی وضع کا بے حد عجیب جامہ ہے\
پہن چکا اسے خود "واسکوڈی گاما" ہے\
نہ دیکھ کہنیوں پر اس کی خستہ سامانی\
پہن چکے ہیں اسے تُرک اور ایرانی\
جگہ جگہ پہ پھر اسکی "مارکوپولو"\
یہ کوٹ، کوٹوں کا لیڈر ہے اس کی جے بولو\
بڑا بزرگ ہے یہ، کوڑی قلیل قیمت ہے\
میاں ابزرگوں کا سایہ بڑا غنیمت ہے\
جو قدر دان ہیں، وہ جانتے ہیں قیمت کو\
کہ آفتاب چُرا لے گیا ہے رنگت کو\
جگہ جگہ جو یہ دھبے ہیں اور چکنائی\
پہن چکا ہے کبھی اس کو کوئی حلوائی\
گزشتہ صدیوں کی تاریخ کا ورق ہے یہ کوٹ\
خریدو اس کو کہ عبرت کا اک سبق ہے یہ کوٹ

10. پرانا کوٹ نیلامی سے خریدا گیا:

(a) گرمیوں میں	(b) سردیوں میں
(c) رات کو	**(d)** جاڑوں میں

11. پھٹا ہوا لوٹ:

(a) کوئی نہیں لیتا	(b) بھی چلتا رہتا ہے
(c) چلتا نہیں ہے	(d) کم قیمت پر چلتا ہے

12. پرانا کوٹ زیر استعمال رہا ہے:

(a) واسکوڈی گاما کے	(b) ترکوں کے
(c) ایرانیوں کے	**(d)** ان سب کے

13. کوٹ کی خستہ سامانی دیکھنے والی ہے:

(a) کالر سے	(b) بازوؤں سے
(c) کہنیوں پر	(d) جیبوں پر

14. کوٹ کی جے بولنی چاہیے کیونکہ کوٹ، کوٹوں کا:

(a) دوست	(b) بھائی
(c) بڑا	**(d)** لیڈر

.15 کوٹ کو کسی حلوائی نے پہنا ہوگا یہ بات پتہ چلی اس پر:
(a) دھبوں سے — ⓑ چکنائی کے دھبوں سے
(c) روز کے کام سے — (d) بھربھرا پن سے
.16 خریدو اس کو کہ ______ کا اک سبق ہے یہ کوٹ:
(a) نصیحت — (b) فضیلت
ⓒ عبرت — (d) عشرت
.17 نظم پرانا کوٹ کے مرکزی خیال کے اشارے ہیں۔
(a) نیلامی، پرانا، گرم کپڑے کا، قیمتی — ⓑ نیلامی، پرانا، اڑی رنگت، کم قیمت
(c) پرانا، نیلامی، بزرگ، قیمتی — (d) خوب صورتی، پرانا، ترک، ایرانی قوم کا پہناوا

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: حل "مارکو پولو" پھرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: مارکو پولو ایک برطانوی سیاح تھا جو ساری دنیا میں بہت گھوما پھرا۔ پھر وہاں کے حالات لکھے۔ کوٹ کے مارکو پولو کی طرح پھرنے سے مراد ہے کہ یہ کوٹ بھی کئی لوگوں کے بدن کی زینت بنا اور جسم جسم کا پہناوا بننے کے بعد اب میرے پاس آ پہنچا ہے۔

سوال نمبر 2: نظم "پرانا کوٹ" کے پانچ نکات تحریر کریں۔

جواب: (i) کوٹ نیلامی سے خریدا گیا۔

(ii) یہ اتنا پرانا ہے کہ واسکوڈی گاما نے اسے پہنا ہوگا۔

(iii) اس کوٹ کو تو ترک اور ایرانی بھی پہن چکے ہیں۔

(iv) یہ کوٹ سب سے پرانا کوٹ ہے اس لیے یہ کوٹوں کا لیڈر ہے۔

(v) اس کوٹ کا رنگ دھوپ میں پڑے رہنے سے اڑ چکا ہے۔

(vi) اس کو کسی حلوائی نے بھی استعمال کیا ہے کیونکہ اس پر چکنائی کے کئی دھبے پڑے ہوئے ہیں۔

باب نمبر: 9 گل صنوبر کی کہانی

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آدم زاد	انسان، آدم کی اولاد	آہٹ	پاؤں کی آواز، دھمک
آغوش	گود، بغل	عیب	نقص، خرابی
سناٹے کا عالم	خاموشی	بے ساختہ	فوراً، بے ارادہ
عزم	ارادہ، نیت	پختہ	پکا
تدبیر	تجویز، بندوبست	بے تاب	بے چین، بے قرار
حفظ و امان	حفاظت اور امن	سریلی	خوش گل، خوش آواز
مارگزیدہ	سانپ کا ڈسا ہوا	سنسان	ویران، خالی، خاموش
سناٹا	خاموشی	مشغول	مصروف
ہو کا عالم	خاموشی	وبا	بیماری
آثار	نشانات	حفظ و امان	حفاظت
زائل ہونا	ختم ہونا	خاتون	عورت
وسیع	کھلے	معصوم	گناہوں سے پاک
مگن	مصروف	عنائت	مہربانی
غلام	زرخرید نوکر	اولاد	ولد کی جمع، بچے
ہجوم	اکٹھ	انتقام	بدلہ لینا
مغرور	متکبر	برس	سال
یکا یک	اچانک	عین	ٹھیک
تفصیل	کھول کر بیان کرنا	خنجر	چھری جیسا ہتھیار
گفتگو	بات چیت	خوف زدہ	ڈرا ہوا
سرزد ہونا	واقع ہونا	محفوظ ہونا	بچ جانا
طاعون	ایک متعدی بیماری جو چوہوں سے پھیلتی ہے		
بے گور و کفن	جسے نہ کفن دیا جائے نہ دفن کیا جائے		
فرشتہ اجل	موت کا فرشتہ، حضرت عزرائیل علیہ السلام		
جھونپڑی	لکڑیوں پر کپڑا ڈال کر بنایا گیا گھر		
صنوبر	ایک درخت کا نام ہے لیکن یہاں لڑکی کا نام ہے		
گل	لغوی معنی پھول لیکن یہاں صنوبر کے بھائی کا نام		

خلاصہ: محسن پور میں بلوچوں کی تمام بستی طاعون کی بیماری کی نذر ہوگئی تھی صرف دو بہن بھائی گل اور صنوبر بچے تھے۔ وہ قریبی بستی میں ظہیرہ نام کی خاتون کے گھر کھانا لینے گئے تو اس عورت نے انہیں غلاموں کی طرح رکھنے کا ارادہ کیا دونوں بہن بھائی واپس اپنی بستی میں آگئے لیکن بھائی شدت پیاس کی وجہ سے رات کو پھر اس خاتون کے گھر چلا گیا۔ خاتون نے اسے غلام بنا کر اپنے پاس رکھ لیا۔ اور اس خیال سے کہ گل کی بہن صنوبر یہاں نہ آجائے وہاں سے کسی اور گاؤں چلی گئی۔ کئی سال اسی طرح گزر گئے ایک بار ظہیرہ نے گل کو آزاد بھی کر دیا لیکن وہ ظہیرہ کے گھر سے اس قدر مانوس ہو چکا تھا کہ اسے اس طرح جانے کی کوئی خوشی نہ تھی۔ اس رات کو صنوبر ہاتھ میں خنجر لیے ظہیرہ سے بدلہ لینے ان کے بیڈروم میں چلی آئی۔ گل نے اپنی بہن کو دیکھا تو دوڑ کر اس کی ٹانگوں سے چمٹ گیا۔ صنوبر نے خنجر ایک طرف پھینکا اور اپنے بھائی کو گلے لگا لیا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ ظہیرہ نے گل کو آزاد کر دیا ہوا ہے تو اسے مارنے کا ارادہ ختم کر دیا صنوبر بھی وہیں سو گئی کیونکہ ابھی رات بہت سی باقی تھی۔ صبح کے وقت گھر میں بہت سے لوگ جمع تھے پتہ چلا کہ ظہیرہ

Scanned with CamScanner

کے بیٹے کو سانپ نے ڈس لیا ہے صنوبر ایک جنگلی بوٹی جانتی تھی جس کے پانی سے سانپ کے کاٹے کا علاج ہو سکتا تھا۔ وہ بھاگی بھاگی گئی اور تھوڑی سی تلاش کے بعد وہ پودا مل گیا۔ صنوبر نے اس کے پتوں کا عرق ظہیرہ کے بیٹے کے منہ میں ٹپکا دیا۔ بیٹے نے آنکھیں کھول لیں اس کی جان بچ گئی۔ اب ظہیرہ نے خوش ہو کر صنوبر کو گلے لگا لیا۔

مرکزی خیال: زندگی اور موت اللہ کے اختیار میں ہے جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے، نیکی کا بدلہ نیکی ہے گل کو آزاد کرنے سے ہی ظہیرہ کے بیٹے کی جان بچ گئی اور صنوبر اس کے لیے جڑی بوٹی کی شکل میں تریاق لائی تھی۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) محسن پور کے آس پاس کے علاقوں میں کون سی وبا پھیلی ہوئی تھی؟
جواب: محسن پور کے آس پاس کے علاقوں میں طاعون کی وبا پھیلی ہوئی تھی۔

(ب) گل اور صنوبر کا آپس میں کیا رشتہ تھا اور وہ ظہیرہ کے گھر کیوں گئے؟
جواب: گل اور صنوبر بھائی بہن تھے وہ ظہیرہ کے گھر کھانا لینے گئے تھے۔

(ج) ظہیرہ اپنے گناہ کا کفارہ کیسے ادا کرنا چاہتی تھی؟
جواب: ظہیرہ گل کو آزاد کر کے اپنے گناہ کا کفارہ ادا کرنا چاہتی تھی۔

(د) صنوبر ہاتھ میں خنجر لے کر کس کو قتل کرنے آئی تھی؟
جواب: صنوبر ہاتھ میں خنجر لے کر ظہیرہ کو قتل کرنے آئی تھی۔

(ہ) نصیر کون تھا اور اس کی حالت کیوں خراب ہوتی جا رہی تھی؟
جواب: نصیر ظہیرہ کا بیٹا تھا اس کو سانپ نے کاٹ کھایا تھا جس کی وجہ سے اس کی حالت بگڑتی جا رہی تھی۔

(و) اس کہانی میں کس قوم کی خودداری اور غیرت بیان کی گئی ہے؟
جواب: اس سبق میں بلوچ قوم کی خودداری اور غیرت بیان کی گئی ہے۔

2. مندرجہ ذیل کا مفہوم واضح کریں۔

الفاظ	مفہوم
ہُو کا عالم	بالکل خاموش ہونا، کوئی آواز تک نہ آنا
آدم زاد	آدم کی اولاد، انسان
بے گور و کفن	ایسا مردہ جو کفن کے بغیر اور دفنائے بغیر پڑا رہے
خوف زدہ	ڈرا ہوا
مار گزیدہ	جس کو سانپ نے ڈس لیا ہو

3. ظہیرہ کے بیٹے نصیر کی جان کس نے اور کس طرح بچائی؟ تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: ظہیرہ کے بیٹے نصیر کو سانپ نے ڈس لیا تو اس کی حالت بگڑنے لگی سارے لوگ ان کے گھر جمع ہو گئے۔ اسی دوران صنوبر جو ظہیرہ کو رات کے وقت قتل کرنے آئی تھی اپنے بھائی کے ہاں سوئی ہوئی تھی وہ جاگ اٹھی اور صورت حال کو دیکھا۔ وہ فوراً بھاگتی ہوئی باہر گئی۔ وہ ایک پودے کے بارے میں جانتی تھی کہ اس کے پانی سے سانپ کے کاٹنے کا علاج ہوتا ہے۔ وہ اس پودے کو تلاش کرنے گئی تھی۔ پودا اسے جلد ہی مل گیا۔ اس نے اس کا پانی نکالا اور اس پانی کے چند قطرے نصیر کے منہ میں ٹپکائے۔ نصیر نے آنکھیں کھول لیں اور اس کی جان بچ گئی۔

4. درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) محسن پور کے وسیع میدان میں کس نے اپنی بستی بنا رکھی تھی؟
(a) پٹھانوں نے (b) بلوچوں نے ✓
(c) پنجابیوں نے (d) سندھیوں نے

(ب) محسن پور کے آس پاس کے علاقوں میں کون سی وبا پھیلی ہوئی تھی؟
(a) ہیضے کی (b) ملیریا کی (c) طاعون کی ✓ (d) چیچک کی

(ج) تین چار دن کے اندر جھونپڑیاں کس سے خالی ہو گئیں؟
(a) جانوروں سے (b) خوراک سے (c) انسانوں سے (d) مکینوں سے ✓

(د) گل نے حسرت بھری نظروں سے بہن کی طرف دیکھ کر ہاتھ کہاں رکھا؟
(a) اپنے سر پر (b) اپنے سینے پر (c) اپنے پیٹ پر ✓ (d) اپنے پاؤں پر

(ہ) دور ایک گھر سے کیا نکلتا دکھائی دیا؟
(a) آدمی (b) بزرگ (c) پانی (d) دھواں ✓

5. درج ذیل تراکیب و محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
سایہ منڈلانا	ہیضے کی وبا کا پھیلنا تھا کہ سارے بستی والوں پر موت کا سایہ منڈلانے لگا۔
ہو کا عالم ہونا	پرانی حویلی میں ایسا ہو کا عالم تھا کہ کوئی ڈرتا ہوا اندر نہیں جاتا تھا۔
تان لگانا	گویے نے اپنے گیت کی ایسی تان لگائی کہ چلتے ہوئے لوگ بھی رک کر سننے لگے۔
آدم زاد	اس پرانی حویلی میں کوئی آدم زاد ڈرتا ہوا نہیں جاتا۔

Scanned with CamScanner

تمتما اٹھنا	غصے سے اکرم کا چہرہ تمتما اٹھا اور اس نے رانی کو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹنا شروع کر دیا۔
خوف زدہ	سانپ دیکھ کر انور ایسا خوف زدہ ہوا کہ اس نے پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔
مارگزیدہ	جب تک بوٹی کو ڈھونڈھو گے مارگزیدہ مر چکا ہوگا۔
انتقام کی آگ بھڑکنا	اپنے باپ کے قتل کا بدلہ لینے کے لیے احمد کے دل میں انتقام کی آگ بھڑک رہی تھی۔
تیر کی طرح لگنا	تیری باتیں میرے دل میں تیر کی طرح لگ رہی ہیں۔ کچھ خدا کا خوف کھاؤ اور چپ رہو۔
فرشتہ اجل	فرشتہ اجل سے کوئی بچ کر نہیں رہے گا ایک نہ ایک دن اس سے ملاقات تو ہونی ہے۔

6. درج ذیل کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
انتقام لینا	معاف کر دینا	سایہ	دھوپ
وسیع	تنگ	پھیلنا	سکڑنا
ویران	آباد	پختہ	خام

7. دیے گئے واحد الفاظ کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
موت	اموات	شخص	اشخاص
عیب	عیوب	تدبیر	تدابیر
قوم	اقوام		

8. سبق "گل صنوبر کی کہانی" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: سبق کا خلاصہ دیکھیں۔

9. درست اور غلط بیانات کی نشاندہی کریں۔

(الف) محسن پور کے وسیع میدان میں پختونوں نے اپنی بستی بنا رکھی تھی۔
درست ✓غلط

(ب) بلوچوں کی جھونپڑیوں میں زندگی کے آثار نظر آتے تھے۔
✓درست غلط

(ج) ایک جھونپڑی کے دو ننھے مکینوں کو اللہ نے اپنے حفظ و امان میں رکھا تھا۔
✓درست غلط

(د) گل اور صنوبر آپس میں محلے دار تھے۔ درست ✓غلط

(ہ) ظہیرہ نے گل اور صنوبر کو کھانا کھلایا اور شربت پلایا۔
درست ✓غلط

(و) ظہیرہ کا چہرہ غصے سے تمتما اٹھا۔ درست ✓غلط

(ز) انسان کا دماغ بھی عجیب چیز ہے۔ درست ✓غلط

(ح) گل ظہیرہ کے گھر سے مانوس ہو گیا تھا۔ ✓درست غلط

10. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
زندگی	وبا
ہوکا عالم	سناٹا
الغوزہ	موت
طاعون	غیرت مند
گناہ	تان
خوددار	کفارہ

11. مندرجہ ذیل جملوں کو درست کریں۔

(الف)	لندن سے تار آئی ہے۔	لندن سے تار آیا ہے۔
(ب)	دو روپے کی دہی لاؤ۔	دو روپے کا دہی لاؤ۔
(ج)	میں نے ایک خواب دیکھی۔	میں نے ایک خواب دیکھا۔
(د)	جھاگ بیٹھ جائے گی۔	جھاگ بیٹھ جائے گا۔

سرگرمیاں: (i) بچوں کو کوئی اور لوک کہانی سنائیں اور انھیں اس کا خلاصہ لکھنے کی ہدایت کریں۔

(ii) بچوں سے کہیں کہ اگر ان میں سے کسی نے اپنے دادا، دادی وغیرہ سے کوئی لوک کہانی سنی ہے تو اسے کمرۂ جماعت میں سنائیں۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ کسی علاقے کی مخصوص تہذیبی اور معاشرتی کہانی جو سینہ بہ سینہ سفر کرتی ہوئی جدید دور میں تحریری صورت میں سامنے آئے، لوک کہانی کہلاتی ہے۔ یہ کہانی ہمارے پیارے صوبے بلوچستان کی لوک کہانی ہے۔

(ii) بچوں کو بتائیں کہ ہر علاقے میں لوک کہانیاں اور لوک ادب موجود ہوتا ہے۔ یہ کسی ایک فرد کی تخلیق نہیں ہوتا بلکہ بدلتے ہوئے زمانے کے ساتھ ساتھ اس میں تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 9: گل صنوبر کی کہانی

الفاظ کا مفہوم، جملوں میں استعمال، الفاظ متضاد، واحد جمع، درست غلط، متعلقہ الفاظ، جملوں کی درستی

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. متضاد الفاظ نہیں ہے:

(a) دن بھر، رات بھر	(b) بری، بھلی
(c) حویلی، گاؤں	(d) اولاد، آبا

2. مارگزیدہ کا مطلب ہے:

(a) جسے کتے نے کاٹا ہو	**(b)** جسے سانپ نے کاٹا ہو
(c) جسے بچھو نے کاٹا ہو	(d) جسے چیونٹی نے کاٹا ہو

3. لفظ "آدم زاد" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) اس حویلی میں کوئی آدم زاد ڈرتا نہیں جاتا	(b) آدم زاد انسانوں کو کھا جاتا ہے
(c) آزاد آدمی کو آدم زاد کہتے ہیں	(d) آدم زاد پانی میں رہتا ہے

4. مونث لفظ نہیں ہے:

(a) ظہیرہ	(b) صبح
(c) شام	**(d)** انتقام

5. "سایہ" کا متضاد ہے:

(a) سکڑنا	**(b)** دھوپ
(c) روشنی	(d) سورج

6. زندگی کا متعلقہ لفظ ہے۔

(a) ہتھیار	(b) جسم
(c) موت	(d) خوشی

7. لفظ "الغوزہ" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) تان	(b) غیرت مند
(c) موت	(d) سناٹا

8. درج ذیل میں سے درست فقرے کی نشاندہی کریں۔

(a) دو روپے کی دہی لاؤ	**(b)** دو روپے کا دہی لاؤ۔
(c) دو روپے کو دہی لاؤ	(d) دو روپے کے دہی لاؤ

9. "عیب" کی جمع ہے:

(a) عماب	**(b)** عیوب
(c) عیاب	(d) معیوب

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

اس کے بعد تینوں اپنی اپنی جگہ جا کر سو رہے۔ فجر کی اذان ہو رہی تھی کہ صنوبر کی آنکھ کھلی۔ اس نے محسوس کیا کہ گھر کے صحن میں بہت سے آدمی جمع ہیں۔ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے وہ ایک دوسرے سے گھبرا گھبرا کر باتیں کر رہے ہوں۔ ساتھ ساتھ کسی کے رونے کی آواز بھی آ رہی تھی۔ صنوبر صحن میں پہنچی، تو پتا چلا کہ ظہیرہ کے بڑے لڑکے نصیر کو سانپ نے کاٹ لیا ہے۔ زہر کے اثر سے اس کی حالت برابر خراب ہوتی جا رہی تھی۔ ظہیرہ اپنے بچے کا سر گود میں لیے بیٹھی تھی۔ اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور دعا کر رہی تھی کہ یا اللہ! میرے بچے کو موت سے بچا لے۔

صنوبر نے یہ سب کچھ دیکھا تو وہ بھاگ کر گھر سے باہر نکل گئی۔ اسے معلوم تھا کہ اس علاقے میں ایک پودا ایسا ہے کہ اس کا عرق مار گزیدہ کے منہ میں ٹپکایا جائے، تو زہر کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ تھوڑی سی تلاش کے بعد وہ پودا مل گیا۔ وہ تیزی سے اس کی چھال توڑ کر لے آئی اور ان کا عرق نچوڑ کر نصیر کے منہ میں ٹپکا دیا۔ عرق کے قطرے نصیر کے منہ میں پڑے، تو اس نے فوراً آنکھیں کھول دیں اور ماں کی طرف دیکھ کر کہا: "اماں!" ظہیرہ نے اپنے لال کے منہ کو چوما اور پھر اٹھ کر صنوبر کو اپنے سینے سے لگا لیا۔

10. صنوبر کی آنکھ کھلی جب:

(a) سورج چڑھ آیا تھا	(b) ابھی اذان نہیں ہوئی تھی
(c) صبح کی اذان ہو چکی تھی	**(d)** صبح کی اذان ہو رہی تھی

11. ظہیرہ کے ______ کو سانپ نے ڈس لیا تھا:

(a) لڑکے	(b) ماموں
(c) بھائی	(d) خاوند

12. نصیر کے منہ میں ٹپکایا گیا:

(a) پودے کا پھول	(b) پودے کا پتہ
(c) پودے کا عرق	**(d)** جڑوں کا عرق

13. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) قدرت کا انتقام	(b) غلام بنانے کی سزا
(c) نیکی کا بدلہ نیکی	(d) جڑوں کا اثر

Scanned with CamScanner

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

محسن پور کے وسیع میدان میں بلوچوں نے اپنی بستی بنا رکھی تھی۔ اس بستی میں شروع سے آخر تک جھونپڑیاں تھیں، جن میں بہت سے بلوچ خاندان رہتے تھے۔ محسن پور کے آس پاس کے علاقوں میں طاعون کی وبا پھیلی ہوئی تھی۔ اس وبا نے سیکڑوں گھر اور بیسیوں محلے تباہ کر ڈالے تھے۔ جو لوگ زندہ تھے، ان کے سروں پر ہر وقت موت کا سایہ منڈلاتا رہتا تھا۔ لوگ اتنے خوف زدہ تھے کہ کسی کے قدموں کی آہٹ بھی سنائی دیتی، تو سمجھتے کہ بس فرشتۂ اجل آ پہنچا۔ کوئی گھر سے باہر نہ نکلتا کہ کہیں موت نہ آ دبوچے، لیکن موت نہ اندر دیکھتی ہے نہ باہر۔ جس کی قسمت میں مرنا لکھا ہے، وہ لاکھ پردوں میں چھپ کر بیٹھے، تو بھی زندہ نہیں بچ سکتا۔ اس لیے بستیوں میں ہر وقت سناٹا سا رہتا، جیسے ہر شخص خاموش بیٹھ کر موت کا انتظار کر رہا ہو۔ اس ہُو کے عالم میں بلوچوں کی جھونپڑیاں البتہ ایسی تھیں، جہاں زندگی کے آثار برابر نظر آتے تھے۔ رات کے سناٹے میں کوئی نوجوان بلوچ الغوزے پر تان لگاتا، تو اس کی سریلی آواز دور تک سنائی دیتی۔ بلوچوں کا کہنا تھا کہ آنے والی موت کو ہم روک نہیں سکتے۔ وہ اس وقت آتی ہے، جب اللہ کا حکم ہوتا ہے۔ پھر ہم موت سے خوف زدہ کیوں ہوں اور کیوں موت سے پہلے ہی زندگی کو موت بنا لیں۔ لیکن آخر ایک دن ایسا آیا کہ موت بلوچوں کی جھونپڑیوں میں بھی پہنچ گئی۔ طاعون اتنی تیزی سے پھیلا کہ ساری بستی دیکھتے ہی دیکھتے موت کا شکار ہو گئی۔ تین چار دن کے اندر جھونپڑیاں مکینوں سے خالی ہو گئیں۔ بس ایک جھونپڑی ایسی تھی جس کے دو ننھے مکینوں کو اللہ نے اپنی حفظ و امان میں رکھا۔ ایک بارہ تیرہ برس کی بچی، جس کا نام صنوبر تھا اور دوسرا اس کا چھوٹا بھائی گل۔

14. بلوچوں کی بستی موجود تھی:	
(a) میرک پور میں	**(b)** محسن پور میں
(c) علی پور میں	(d) شیخو پورہ میں

15. محسن پور کے آس پاس وبا پھیلی ہوئی تھی:	
(a) ہیضہ کی	**(b)** طاعون کی
(c) بخار کی	(d) ڈینگی بخار کی

16. بلوچ نوجوان جو ساز بجاتا اس ساز کا نام تھا:	
(a) بانسری	(b) ہارمونیم
(c) طبلہ	**(d)** الغوزا

17. صنوبر کی عمر تھی:	
(a) پانچ سات سال	(b) دس بارہ سال
(c) بارہ تیرہ سال	(d) پندرہ سولہ سال

18. گل اور صنوبر کا رشتہ تھا:	
(a) بھائی بہن کا	(b) ماں بیٹے کا
(c) بھانجے، خالہ کا	(d) باپ بیٹی کا

19. اس پیرا کا عنوان ہو سکتا ہے:	
(a) بلوچوں کی بستی	(b) محسن پور
(c) طاعون کی وبا	**(d)** بلوچوں کی بستی اور طاعون کی وبا

20. جمع لفظ ہے:	
(a) خاتون	**(b)** اولاد
(c) آغوش	(d) ہجوم

21. غلام بن کر رہنا ہماری ______ کے خلاف ہے:	
(a) طبیعت	**(b)** فطرت
(c) نیت	(d) زندگی

22. بیگم کو صنوبر کی باتیں ______ کی طرح لگی تھیں:	
(a) شہد	(b) ٹھنڈ
(c) تیر	(d) تلوار

23. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:	
(a) گل اور غلامی	(b) ظہیرہ اور شفقت
(c) صنوبر اور غلامی	(d) غلاموں جیسا سلوک

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

گل کو ظہیرہ کے ہاں رہتے ہوئے کئی برس گزر گئے۔ وہ کام تو کرتا رہا، لیکن دل ہی دل میں آزاد ہونے کے عزم کو بھی پختہ کرتا رہا۔ صنوبر کے بارے میں اسے یقین ہو گیا تھا کہ وہ اب زندہ نہیں ہے۔

انسان کا دل بھی عجیب چیز ہے۔ یکا یک ظہیرہ کا یہ حال ہو گیا کہ اسے صنوبر کی یاد رہ رہ کر ستانے لگی۔ اب اس کا دل یہ سوچ کر بھر آتا کہ اس نے ایک معصوم بھائی کو اس کی پیاری بہن سے جدا کیا، صرف انتقام کی آگ ٹھنڈی کرنے کے لیے۔ وہ اپنے گناہ کا کفارہ ادا کرنے کے لیے بے تاب تھی۔ آخر ایک دن ایک تدبیر اس کے ذہن میں آئی۔ اس نے گل کو اپنے پاس بلا کر پیار سے گلے لگا لیا اور کہا کہ آج سے تم آزاد ہو، جہاں چاہو جا سکتے ہو۔

گل اتنے دن ظہیرہ کے ہاں رہتے رہتے، وہاں کی ہر چیز سے مانوس ہو گیا تھا۔ آزادی کی زبردست خواہش کے باوجود بے ساختہ اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر ذرا ٹھہر کر اس نے کہا: "بیگم صاحبہ! اگر آپ مجھے آزاد نہ کرتیں، تو میں نے عزم کر رکھا تھا کہ ایک نہ ایک دن آزادی حاصل کر کے رہوں گا، لیکن عین ممکن تھا کہ اس کوشش میں آپ کو کوئی نقصان بھی پہنچا دیتا۔ بہر حال اس وقت شام ہو رہی ہے، مجھے اجازت دیجیے کہ رات یہاں گزار لوں اور صبح ہوتے ہی یہاں سے چلا جاؤں۔" ظہیرہ نے کہا: "جب تک تمھارا دل چاہے، یہاں رہ سکتے ہو۔"

24. انسان کا دل بھی ______ چیز ہے:	
(a) نرالی	(b) شفیق
(c) عجیب	(d) عجیب و غریب

25. ظہیرہ نے گل کو ______ اور کہا آج سے تم آزاد ہو:	
(a) آواز دی	(b) تھپڑ مارا
(c) پیار سے گلے لگایا	(d) صنوبر کے پاس بھیج دیا

26. گل ظہیرہ کی ہر چیز سے ہو گیا تھا:

(a) پریشان	(b) خوش
(c) مانوس	(d) واقف کار

27. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) گل کی آزادی	(b) ظہیرہ کا کفارہ
(c) گل کی رہائی	(d) ظہیرہ اور گل کی رہائی

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

اس کے بعد گل اور ظہیرہ اپنے اپنے پلنگوں پر جا لیٹے اور تھوڑی دیر میں سو گئے۔ رات آدھی کے قریب گزر چکی تھی کہ گل نے اپنے کمرے میں کسی کے قدموں کی آہٹ سنی۔ آہٹ سے اس کی آنکھ کھل گئی۔ ہلکی ہلکی جو روشنی کمرے میں آ رہی تھی اس میں گل نے دیکھا کہ کوئی شخص ہاتھ میں خنجر لیے سامنے کھڑا ہے۔ یہ منظر دیکھ کر وہ خوف زدہ ہو گیا، لیکن ذرا غور سے دیکھا تو صنوبر ہاتھ میں خنجر لیے سامنے کھڑی تھی۔ اس نے صنوبر کو پہچانا، تو دوڑ کر اس کی ٹانگوں سے چمٹ گیا۔ صنوبر نے خنجر ایک طرف پھینکا اور گل کو سینے سے لگا لیا اور دیر تک اسے پیار کرتی رہی۔ پھر یکا یک اس نے گھبرا کر گل کو علیحدہ کرتے ہوئے کہا: "گل! آج تمہاری غلامی کی آخری رات ہے۔ میں یہ خنجر لے کر اس لیے یہاں آئی ہوں کہ ظہیرہ سے اس کے ظلم کا انتقام لوں اور تمہیں غلامی کی قید سے رہائی دلاؤں۔" یہ کہہ کر اس نے خنجر ہاتھ میں اٹھا لیا۔ گل نے صنوبر کی یہ بات سنی، تو اسے ظہیرہ کی گفتگو کی ساری تفصیل سنا دی۔ صنوبر یہ سن کر بہت خوش ہوئی کہ ظہیرہ نے گل کو آزاد کر دیا ہے۔ اسے اس بات کی خوشی تھی کہ اس سے ظہیرہ کے قتل کرنے کا جو گناہ سرزد ہونے والا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس سے محفوظ رکھا۔ جس کمرے میں گل اور صنوبر باتیں کر رہے تھے، اس کے برابر والا کمرہ ظہیرہ کا تھا۔ گل اور صنوبر کی آواز سے اس کی آنکھ کھل گئی۔ وہ گل کے کمرے میں آئی۔ آتے ہی اس کی نظر صنوبر کے خنجر پر پڑی۔ وہ زور سے چیخی۔ صنوبر نے چیخ کی آواز سنی، تو خنجر زمین پر پھینک دیا اور کہا: "بیگم صاحبہ! آپ پریشان نہ ہوں۔ میں آپ کو قتل کرنے آئی تھی، لیکن گل نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے، ہماری آپ کی دشمنی ختم ہوئی۔ بس ہمیں یہ اجازت دیجیے کہ رات آپ کے گھر میں بسر کر لیں۔"

28. گل نے اپنے کمرے میں آہٹ کی آواز سنی:

(a) شام کو	(b) سحری کو
(c) آدھی رات کو	(d) صبح کو

29. کوئی شخص ہاتھ میں لئے ہوئے تھا:

(a) ایک بندوق	(b) ایک تلوار
(c) ایک پستول	(d) ایک خنجر

30. خنجر ہاتھ میں تھا:

(a) گل کے	(b) ظہیرہ کے
(c) صنوبر کے	(d) ہمسایہ کے

31. صنوبر یہ سن کر بہت خوش ہوئی کہ:

(a) اس کا بھائی مل گیا ہے	(b) ظہیرہ نے گل کو کافی رقم دی ہے
(c) ظہیرہ نے گل کو آزاد کر دیا ہے	(d) ظہیرہ کا بیٹا بچ گیا ہے

32. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) دشمنی ختم	(b) صنوبر کا انتقام
(c) غلامی کی آخری رات	(d) ظہیرہ کا کمرہ

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: موت کے بارے میں بلوچ کیا اعتقاد رکھتے ہیں؟

جواب: طاعون کی وجہ سے ساری بستی خالی ہوتی جا رہی تھی پھر بھی بلوچوں کا کہنا تھا کہ آنے والی موت کو ہم نہیں روک سکتے۔ موت اسی وقت آتی ہے جب اللہ کا حکم ہوتا ہے اس لیے مرنے سے پہلے ہی ہم کیوں مر جائیں۔

سوال نمبر 2: صنوبر اس خاتون کے گھر کام کاج کیوں نہیں کرنا چاہتی تھی؟

جواب: جب صنوبر نے خاتون سے روٹی پانی مانگا تو خاتون نے ساتھ ہی یہ کہا کہ ہمارا کچھ کام کاج کر دیا کرو تو صنوبر کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا وہ کہنے لگی آپ ہمیں غلام بنانا چاہتی ہیں۔ ہماری مجبوری سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ ہم خوددار اور عزت مند ماں باپ کی اولاد ہیں۔ کام کرنا اچھا ہوتا ہے لیکن غلام بن کر رہنا ہماری فطرت کے خلاف ہے۔

سوال نمبر 3: ظہیرہ گل کے ساتھ کیا سلوک کرتی؟

جواب: جب گل شدت پیاس سے ظہیرہ کے گھر دوبارہ آ گیا تو اس نے واقعی گل کو غلاموں کی طرح رکھا۔ اس سے سارے کام بھی کرواتی اور جلی کٹی بھی سناتی۔ اب گل کو اپنی بہن کی وہ باتیں یاد آ جاتیں کہ یہ خاتون انھیں غلام بنانا چاہتی تھی۔

سوال نمبر 4: صنوبر نے ظہیرہ کو قتل کرنے کا منصوبہ کیوں چھوڑ دیا؟

جواب: جب صنوبر کو پتہ چلا کہ ظہیرہ نے گل کو رہا کر دیا ہے اور گھر جانے کی اجازت دے دی ہے تو اس نے اپنا خنجر جو وہ ظہیرہ کو مارنے کے لیے لائی تھی ایک طرف پھینک دیا اور کہا کہ ہماری دشمنی ختم ہوئی۔

سوال نمبر 5: صبح کے وقت ظہیرہ کے گھر لوگ کیوں جمع تھے؟

جواب: ظہیرہ کے بیٹے کو سانپ نے ڈس لیا تھا اس وجہ سے لوگ ان کے گھر جمع تھے۔

Scanned with CamScanner

باب نمبر: 10 شیخ سعدیؒ کے اقوال

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ادب عالیہ	اعلیٰ ادب، مستند ادب	مرہم	زخم پر لگانے والی دوائی
حاسد	حسد کرنے والا، دشمن، بدخواہ	حق شناس	حق کو پہچاننے والا، سچ کا ساتھی
حکمت	دانائی، عقلمندی	طویل	لمبی
دسترخوان	وہ کپڑا جس پر کھانا چنتے ہیں	مشعل	چراغ، بہت موٹی بتی
سیر و سیاحت	ایک ملک سے دوسرے ملک چلتے جانا	لقب	وہ نام جو کسی وصف کی وجہ سے مشہور ہو گیا ہو
بیشتر	زیادہ تر	مردار	مرا ہوا
معلم	استاد	صحبت	مجلس، بیٹھک
گلستان	پھولوں کا باغ، سعدی کی ایک کتاب کا نام	بوستان	پھولوں کا باغ، سعدی کی ایک کتاب کا نام
تراجم	ترجمہ کی جمع	گھٹانا	کم کرنا

خلاصہ: حضرت شیخ سعدیؒ کا پورا نام شرف الدین، لقب حکیم مشرق اور معلم اخلاق جبکہ تخلص سعدی تھا۔ آپ شیراز میں پیدا ہوئے اور ایک لمبی عمر پائی۔ آپ نے پوری زندگی سیر و سیاحت کی بوستان آپ کی شاعری کی کتاب ہے جب کہ گلستان میں نثر کی شکل میں حکایات موجود ہیں۔ دنیا کی بڑی زبانوں میں اس کتاب کے ترجمے ہو چکے ہیں۔ حکمت و دانش سے بھرپور ان کے کچھ اقوال درج ہیں۔ دنیا کا مال زندگی کے آرام اور سکون کے لیے ہے نہ کہ زندگی مال جمع کرنے کے لیے۔ مال کما کر کھانا چاہیے اور علم سیکھ کر اس پر عمل کرنا چاہیے۔ بُری عادت والا انسان اپنی بری عادت کو وجہ سے ہمیشہ مصیبت میں پھنسا رہتا ہے لوگوں کو ستانے والا بڑا بدنصیب ہوتا ہے بری صحبت میں بیٹھنے والا کبھی سوچ اچھی نہیں رکھتا۔ کتا دنیا کی ذلیل ہستی میں شمار ہوتا ہے مگر حق شناس کتا ناشکرے انسان سے بہتر ہے۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) شیخ سعدیؒ کا اصل نام کیا ہے؟

جواب: شیخ سعدیؒ کا اصل نام شرف الدین ہے۔

(ب) شیخ سعدیؒ کو کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: شیخ سعدیؒ کو حکیم مشرق اور معلم اخلاق کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔

(ج) انھیں حکیم مشرق کے علاوہ اور کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: انہیں حکیم مشرق کے علاوہ معلم اخلاق بھی کہا جاتا ہے۔

(د) انھوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ کس کام میں گزارا؟

جواب: انہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سیر و سیاحت میں گزارا۔

(ہ) شیخ سعدیؒ کی نظم و نثر کی دو کتابوں کے نام بتائیں۔

جواب: شیخ سعدیؒ کی نظم کی کتاب کا نام ''بوستان'' اور نثر کی کتاب کا نام ''گلستان'' ہے۔

2. **شیخ سعدیؒ کے اقوال خوش خط اپنی کاپی میں لکھیں اور زبانی یاد کریں۔**

جواب: استاد صاحب بچوں سے ان کی کاپیوں پر خوش خط لکھوائیں۔

3. **درج ذیل مرکبات کا مفہوم واضح کریں۔**

الفاظ	مفہوم
حکیم مشرق	مشرقی علاقوں میں سے زیادہ عقلمند آدمی
معلم اخلاق	ایسا استاد جو اخلاقیات سکھائے
حکمت و دانش	عقلمندی اور عقل
ادب عالیہ	ایسا ادب جو کسی دور میں بھی مستند ہو، پڑھا جائے اور پسند کیا جائے
سیر و سیاحت	ایک ملک سے دوسرے ملک چلتے جانا

4. **درج ذیل کے معنی لکھیں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مال	مال و دولت، روپیہ	صحبت	مجلس، بیٹھک
حق شناس	سچ کی پہچان کرنے والا	دانش	عقل

5. **درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔**

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دنیا	آخرت	دوست	دشمن
بدنصیب	خوش نصیب	مصیبت	راحت
بے عمل	باعمل		

downloaded from https://infohubmessage.com/

Scanned with CamScanner

6. سبق "شیخ سعدی ﷬ کے اقوال" پیشِ نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) بُری صحبت میں بیٹھنے والے کی کیا چیز اچھی نہیں ہوتی؟
(a) نظر (b) سوچ (c) صورت (d) سیرت

(ب) دشمن کے ساتھ بے موقع نرمی کرنا، اُسے کیا بناتا ہے؟
(a) طاقت ور (b) دوست (c) شیر (d) کُتا

(ج) کون دنیا کی ذلیل ہستی شمار ہوتا ہے؟
(a) جھوٹا (b) بدکردار (c) بے عمل (d) کُتا

(د) کس کے لیے بددعا کرنے کی ضرورت نہیں؟
(a) حاسد (b) منافق (c) کافر (d) مشرک

(ہ) لوگوں کو ستانے والا کیا ہے؟
(a) بدکار (b) بدنصیب (c) بے حیا (d) بے فیض

(و) شیخ سعدی ﷬ کہاں پیدا ہوئے؟
(a) مکہ مکرمہ میں (b) مدینہ منورہ میں
(c) بغداد میں (d) شیراز میں

7. درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
مشعل	افتتاحی میچ سے پہلے کھلاڑیوں نے مشعل اٹھا کر گراؤنڈ کا چکر لگایا۔
نعمت	بیٹا اللہ کی نعمت ہے تو بیٹی اس کی رحمت۔
قدر	تندرستی کی قدر بیمار سے پوچھنی چاہیے۔
لقب	علامہ اقبال کا لقب شاعرِ مشرق ہے۔
حاسد	حاسد کے حسد سے خدا کی پناہ مانگنی چاہیے۔

8. مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) دنیا کا مال.....زندگی......کے آرام و سکون کے لیے ہے۔
(ب) بے عمل عالم ایسا ہے جیسے اندھے کے ہاتھ میں ..... مشعل......
(ج) ......بے فائدہ...... بات کر کے اپنی قدر نہ گھٹا۔
(د) دو کتے ایک .....مردار........کو مل کر نہیں کھا سکتے۔
(ہ) اگر تو دنیا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے تو لوگوں پر ...احسان......کر۔

9. متلازم یا گروہی الفاظ کے بارے میں آپ پہلے سیکھ چکے ہیں۔ درج ذیل الفاظ کے متلازم الفاظ لکھیں۔

(الف)	بادل	گرج، بجلی، بارش، ٹھنڈی ہوا، پانی، کیچڑ
(ب)	پہاڑ	اونچے درخت، پتھر، جنگل، درندے، بادل، ٹھنڈک، برف، دریا
(ج)	بازار	دوکانیں، کاروبار، خرید، فروخت، گاہک، رش، روپیہ، سودا، رونق
(د)	شادی	دولھا، دلھن، باراتی، شادی ہال، باجا، بینڈ، بھانڈ، گیت، خوشیاں، کھانا، چائے، کولڈ ڈرنک
(ہ)	جنگ	فوجی، حملہ، ہوائی جہاز، بارڈر، لڑائی توپ، ٹینک، جیپ، غازی، شہید، زخمی

سرگرمیاں:

(i) پانچ مشہور بزرگ شخصیات کا کم از کم ایک ایک قول اپنی کاپی میں لکھیں۔
(ii) بچوں سے خوش خط چارٹ لکھوائیں، جن پر شیخ سعدی ﷬ کے اقوال لکھے ہوں اور انھیں کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ قول کے معنی بات، سخن اور کہاوت کے ہیں، جب کہ اصطلاحی معنوں میں وہ بات جو ایک مثال کی صورت اختیار کر جائے اور مختلف مواقع پر کسی بات کو سمجھانے کی خاطر یا بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال کی جائے "قول" کہلاتی ہے۔
(ii) شیخ سعدی ﷬ کے دیے گئے اقوال کی آسان اور دلچسپ انداز میں وضاحت کریں تاکہ بچے اس میں پوشیدہ دانش سے آگاہ ہو سکیں۔
(iii) بچوں کو بتائیں کہ حکمت و دانائی کی وجہ سے شیخ سعدی ﷬ کو "معلم اخلاق" اور "حکیمِ مشرق" کہا جاتا ہے۔ وہ اپنی دانش وری کی وجہ سے جس قدر مشرق میں مقبول ہیں، اسی قدر مغرب میں بھی مشہور و معروف ہیں۔

معروضی و انشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 10: شیخ سعدی ﷬ کے اقوال
مرکبات کا مفہوم، الفاظ معنی، الفاظ متضاد، جملوں میں استعمال، خالی جگہیں، متلازم یا گروہی الفاظ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. سبق "شیخ سعدی ﷬ کے اقوال" کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعہ مکمل کریں: بے عمل عالم ایسا ہے جیسے اندھے کے ہاتھ میں ________

Scanned with CamScanner

(a) لاٹھی	**(b) مشعل**
(c) چراغ	(d) اندھیرا

2. "بادل" کے گروہی الفاظ ہیں:

(a) گرج، بجلی، بارش، ٹھنڈی ہوا، پانی، کیچڑ	(b) دوکانیں، کاروبار، خرید و فروخت، گاہک، بھیڑ، سودا، رونق
(c) دولھا، دولھن، باراتی، بینڈ، باجا، گیت، خوشی	(d) فوجی، حملہ، ہوائی جہاز، بارڈر، لڑائی، توپ، ٹینک، جیپ، غازی

3. لفظ "حاسد" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) حاسد ہر ایک کا دوست ہوتا ہے	**(b) حاسد کے حسد سے خدا کی پناہ مانگنی چاہیے**
(c) حاسد ہمیشہ خوش رہتا ہے	(d) حاسد کے لیے بددعا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے

4. "دانش" کا لغوی معنی ہے:

(a) صحت	**(b) عقل**
(c) طاقت	(d) محبت

5. "مصیبت" کا متضاد ہے:

(a) خوشی	(b) الفت
(c) مشکل	**(d) راحت**

6. محاورہ "ادبِ عالیہ" کا درست مفہوم ہے:

(a) پرانے زمانے کا ادب	(b) بچوں سے متعلقہ ادب
(c) ایسا ادب جو کسی دور میں بھی مستند ہو، پڑھا جائے اور پسند کیا جائے	(d) عورتوں کا پسندیدہ ادب

7. شیخ سعدی نے عمر پائی:

(a) 40 سال	(b) پچاس سال
(c) 80 سال	**(d) طویل عمر**

8. شیخ سعدی کی کتاب کا نام ہے:

(a) گلستان	(b) زبورِ عجم
(c) ساقی نامہ	(d) قابوس نامہ

9. واحد لفظ ہے:

(a) تراجم	(b) اقوال
(c) زبانیں	**(d) اہمیت**

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

شیخ سعدی ؒ کا اصل نام شرف الدین تھا۔ انھیں "حکیمِ مشرق" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ وہ "معلمِ اخلاق" بھی کہلاتے ہیں۔ سلطان سعد زنگی کے زمانے میں ایران کے شہر شیراز میں پیدا ہوئے۔ شیخ سعدی ؒ نے طویل عمر پائی اور اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سیر و سیاحت میں گزارا۔

شیخ سعدی ؒ نے شاعری بھی کی اور نثر میں بھی لکھا۔ شاعری میں ان کی مثنوی "بوستان" اور نثر کی کتابوں میں "گلستان" کو بہت زیادہ شہرت اور اہمیت ملی۔ خاص طور پر "گلستان" اپنی فکری تازگی اور دانش و حکمت کی بنا پر ادبِ عالیہ میں شمار کی جاتی ہے۔ دنیا میں پائی جانے والی تقریباً تمام بڑی زبانوں میں اس کے تراجم ہو چکے ہیں۔

10. شیخ سعدی ؒ کا لقب ہے:

(a) شرف الدین	(b) سعدی
(c) حکیمِ مشرق	(d) شیخ

11. شیخ سعدی ؒ کا اصل نام تھا:

(a) شرف الدین	(b) مصلح الدین
(c) سعدی	(d) شیرازی

12. شیخ سعدی ؒ پیدا ہوئے:

(a) شیراز میں	(b) قم میں
(c) مشہد میں	(d) تہران میں

13. شیخ سعدی ؒ کی کتاب کا نام ہے:

(a) جاوید نامہ	(b) احیاالعلوم
(c) دیوانِ سعدی	**(d) بوستان**

14. شیخ سعدی ؒ کا تخلص ہے:

(a) شرف الدین	**(b) سعدی**
(c) معلمِ اخلاق	(d) حکیمِ مشرق

15. شیخ سعدی ؒ کا وطن تھا:

(a) اصفہان	**(b) شیراز**
(c) تہران	(d) مشہد

Scanned with CamScanner

باب نمبر: 11 بادل کا گیت

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آفت	مصیبت	آفت ڈھانا	مصیبت واقع ہونا
پربت	پہاڑ	دمکا	چمکا
فانی	ختم ہونے والا	جھونکا	تیز ہوا
دیا	چراغ	راز	بھید، پردہ
زندگی کُھل جانا	ختم ہو جانا	زانا پھرنا	حالت بہتر ہونا
رنج	افسوس، غم	پرچھائی	عکس
شعاع	سورج کی کرن، روشنی، چمک	کوڑا دکھانا	کوڑے مارنا، تیز چلنے کے لیے چابک مارنا
لپکا	حملہ کرنے آگے بڑھا	بلبلانا	تڑپنا، بے قراری سے رونا
کائی	پھپھوندی، ایک قسم کا سبزہ جو پانی پر جم جاتا ہے		
سیپیاں	صدف، سمندر میں پائی جاتی ہیں ان میں موتی پلتے ہیں		

خلاصہ: اس خوب صورت نظم میں شاعر نے بادل کے بارے میں یہ بتایا ہے کہ وہ کیسے بنتا ہے کیسے برستا ہے اور اس کے نتائج کیا ہوتے ہیں۔ سمندر سے بخارات اٹھتے ہیں جو بادلوں کی شکل میں ہواؤں کے ذریعے پہاڑوں کا رخ کرتے ہیں پہاڑوں سے ٹکرا کر واپس میدانی علاقوں کی طرف آتے ہیں اور بارش ہوتی ہے۔ بارش سے زمین میں فصلیں، پودے اور درخت پروان چڑھتے ہیں یہی پانی پھر ندی نالوں، دریاؤں کے ذریعے سمندر میں جا ملتا ہے اور پھر بارش کا باعث بنتا ہے۔

مرکزی خیال: سمندر سے آبی بخارات اٹھ کر ہواؤں کے ذریعے پہاڑوں کا رخ کرتے ہیں اور ٹکرا کر میدانوں میں بارش کا باعث بنتے ہیں۔ بارش زندگی کی علامت ہے۔ بارش سے زمین پر زندگی کے آثار ہیں۔

اشعار کی تشریح

مرا گھر سمندر کی گہرائیوں میں || میں رہتا تھا لہروں کی پرچھائیوں میں
کبھی سیپیوں میں کبھی کائیوں میں

تشریح: بادل کہتا ہے کہ میں سمندر کے پانی میں موجود تھا جہاں لہریں اور سیپیاں ہیں اور جہاں سبز کائی بھی موجود ہوتی ہے۔

مگر ایک دن شوخ تپتی شعاعیں || پکاریں کہ آ تجھ کو تارے دکھائیں
اڑائیں کی تجھ کو نشیلی ہوائیں

تشریح: ایک دن ایسا ہوا کہ سورج کی گرم شعاعوں نے مجھے کہا کہ آؤ تجھے تاروں کی بلندی عطا کریں یعنی تجھے آبی بخارات بنا کر اوپر لے چلیں۔ مفہوم یہ ہے کہ سمندر کا پانی بخارات کی شکل بن کر اوپر کو اٹھا۔

ستاروں کی دھن میں وطن چھوڑ آیا || ہواؤں نے شاخوں پہ مجھ کو بٹھایا
سمندر سے اٹھا پہاڑوں پہ چھایا

تشریح: میں سمندر کا پانی تھا۔ بخارات کی شکل میں اور ستاروں کے ہم پلہ ہونے کے خیال میں اپنے وطن سے نکلا اور پہاڑوں کی طرف چلا گیا۔

مگر تیز جھونکے نے آفت یہ ڈھائی || مجھے ایک پربت کی چوٹی دکھائی
کہا "اس سے لڑ کر دکھا میرے بھائی"

تشریح: ہوا کے ایک تیز جھونکے نے مجھے پہاڑ کی ایک چوٹی سے ملایا اور کہا کہ اس چوٹی سے لڑائی دکھاؤ۔

میں لپکا تو پربت نے مجھ کو دھکیلا || وہ اکڑا، میں گرجا، وہ بپھرا میں کھیلا
پہ افسوس فانی ہے کھیلوں کا میلا

تشریح: میں نے لڑائی کے لیے اپنے آپ کو آگے بڑھایا تو پہاڑ نے مجھے پیچھے دھکیلا وہ پہاڑ تھا ایک جگہ جما ہوا تھا۔ وہ ذرا بھی نہ ہلا۔ میں گرجنے لگا وہ بھی غصے میں آ گیا لیکن میں تو کھیل ہی کھیل میں مصروف تھا لیکن میں پہاڑ کا کچھ نہ بگاڑ سکا۔

پہاڑوں نے ایسی مجھے ٹکّر دی || کہ تنگ آ کے میدان کی میں نے رہ لی
مجھے لے اڑیں شوخ پریاں ہوا کی

تشریح: پہاڑوں سے ٹکرانے کے بعد مجھے ایسا دھکا دیا گیا کہ میں نے میدانی علاقوں کی طرف واپسی شروع کر دی اور محسوس ہوتا تھا کہ مجھے ہوا کی شوخ پریاں اڑائے لئے جا رہی ہیں۔

میں جب تھک گیا زور سے بلبلایا || ہواؤں کو بجلی کا کوڑا دکھایا
ادھر سے نکل کر ادھر گھوم آیا

تشریح: جب میں چلتے چلتے تھک گیا تو زور زور سے رونے لگا میں نے گھن گرج شروع کر دی ہواؤں کو اور تیز کرنے کے لیے بجلی کے کوڑے مارے کبھی ادھر تو کبھی ادھر گھومنے چلا گیا۔

میں لپکا، میں پلٹا، میں گرجا، میں چمکا
دھواں بن کے چھایا، دیا بن کے دمکا
کسی کو نہ تھا رنج، کچھ میرے غم کا

تشریح: کبھی میں آگے بڑھا کبھی پیچھے ہوا کبھی مجھ میں گرج پیدا ہوئی اور کبھی مجھ میں بجلی چمکی میں کبھی دھوئیں کی طرح ہر طرف چھا گیا اور کبھی بجلی چمکنے کی وجہ سے میں چراغ کی مانند روشنی دینے لگا میں کتنا غمگین تھا یہ کوئی نہ جانتا تھا اور نہ کسی کو اس کا افسوس تھا۔

Scanned with CamScanner

میں رویا تو دنیا لگی مسکرانے	اب آیا تھا دھرتی پہ رونے رُلانے

یہ کیا راز ہے، ہائے یہ کون جانے

تشریح: اب میں نے رونا شروع کر دیا لیکن میرے رونے سے دنیا ہنسنے لگی۔ یعنی بارش شروع ہوگئی اور بارش کا پانی زمین پر زندگی کی علامت ہے۔ یہ رونا اور ہنسنا اس کا راز معلوم نہیں کسے معلوم ہے۔

مرے آنسوؤں سے زمیں دھل چکی ہے
مری زندگی اس طرح کھل چکی ہے
مگر ایک گتھی، تو اب کھل چکی ہے

تشریح: میرے رونے سے یعنی بارش ہونے سے زمین سرسبز ہوگئی ہے زمین میں خوب صورتی آگئی ہے اور میری حیثیت اور ماہیت ختم ہو چکی ہے یہ راز اب کھلا ہے کہ میری وجہ سے ہی زمین پر زندگی ہے۔

یہ دریا سمندر میں جا کر ملیں گے	یہ سب نالے دریاؤں میں جا گریں گے

سمندر سے مل کر مرے دن پھریں گے

تشریح: یہ بھید اب سامنے آچکا ہے کہ سب ندیاں نالے جو بارش کے باعث رواں دواں ہیں دریاؤں میں جا گریں گے اور دریا اپنے پانی سمیت سمندر سے جا ملیں گے اور سمندر کا پانی پھر بخارات بنے گا اور میرا وجود پھر قائم ہو جائے گا۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) بادل کا گھر کہاں ہے؟

جواب: بادل کا گھر سمندر کی گہرائیوں، لہروں کی پرچھائیوں اور سیپیوں اور کائیوں میں ہے۔

(ب) بادل کو ایک دن تپتی شعاعوں نے کیا کہا؟

جواب: ایک دن تپتی شعاعوں نے بادل سے کہا کہ آؤ تمہیں اڑا کر ستاروں تک لے جائیں۔

(ج) بادل نے کس دھن میں اپنا وطن چھوڑ دیا؟

جواب: بادل نے ستاروں تک جانے کی دھن میں اپنا وطن چھوڑ دیا۔

(د) بادل تھک گیا تو اُس نے کیا کیا؟

جواب: بادل جب تھک گیا تو وہ زور سے بلبلانے لگا اور ہواؤں کو بجلی کے کوڑے مارنے لگا تاکہ وہ جلد سے جلد چلنا شروع کریں۔

(ہ) بادل کے رونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: بادل کے رونے سے مراد ہے کہ بارش شروع ہوگئی۔

(و) بادل کے رونے سے دنیا کیوں مسکراتی ہے؟

جواب: بادل کے رونے سے یعنی بارش ہونے سے دنیا اس لیے مسکراتی ہے کہ بارش ہی دنیا کی زندگی ہے۔

(ز) بادل پر آخر کار کون سی گتھی کھلی؟

جواب: بادل پر یہ گتھی کھلی کہ بارش سے جو پانی ندی نالوں سے ہوتا ہوا دریاؤں میں جاتا ہے وہ بالآخر سمندر میں جا گرتا ہے جہاں سے بادل کے بخارات اٹھے تھے۔

2. مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) مرا گھر ......**سمندر**...... کی گہرائیوں میں
(ب) اُڑائیں گی تجھ کو ......**نشیلی**...... ہوائیں
(ج) مجھے لے اُڑیں ......**شوخ پریاں**...... ہوا کی
(د) سمندر سے اٹھا......**پہاڑوں**...... پہ چھایا
(ہ) مگر ایک ......**گتھی**......تو اب کھل چکی ہے

3. نظم "بادل کا گیت" کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) بادل کا گھر کن گہرائیوں میں ہے؟
(a) دریا کی (b) زمین کی (c) ✓ سمندر کی (d) پانی کی

(ب) بادل نے کس کی دھن میں وطن چھوڑا؟
(a) ✓ ستاروں کی (b) آسمان کی (c) چاند کی (d) پہاڑوں کی

(ج) ہواؤں نے بادل کو کہاں بٹھایا؟
(a) درختوں پہ (b) ✓ شاخوں پہ (c) پہاڑوں پہ (d) آسمان پہ

(د) بادل کو پربت کی چوٹی کس نے دکھائی؟
(a) ہوا نے (b) ستاروں نے (c) موج نے (d) ✓ جھونکے نے

(ہ) بادل کو کس نے پٹخنی دی؟
(a) ہواؤں نے (b) جھونکوں نے (c) ✓ پہاڑوں نے (d) لہروں نے

(و) تین مصرعوں کے بند والی نظم کو کیا کہتے ہیں؟
(a) مسدس (b) مخمس (c) رباعی (d) ✓ مثلث

4. درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
آفت	مصیبت	پربت	پہاڑ
شاخ	ٹہنی	بلبلایا	تڑپا
رنج	دکھ	دھرتی	زمین

5. واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

Scanned with CamScanner

لہر، گہرائی، شعاع، ہوا، شاخیں، جھونکے، گتھی

واحد	جمع	واحد	جمع
لہر	لہریں	گہرائی	گہرائیاں
شعاع	شعاعیں	ہوا	ہوائیں
شاخ	شاخیں	جھونکا	جھونکے
گتھی	گتھیاں		

6. نظم "بادل کا گیت" کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: اس خوب صورت نظم میں شاعر نے بادل کے بارے میں یہ بتایا ہے کہ وہ کیسے بنتا ہے کیسے برستا ہے اور اس کے نتائج کیا ہوتے ہیں۔ سمندر سے بخارات اُٹھتے ہیں جو بادلوں کی شکل میں ہواؤں کے ذریعے پہاڑوں کا رخ کرتے ہیں پہاڑوں سے ٹکرا کر واپس میدانی علاقوں کی طرف آتے ہیں اور بارش ہوتی ہے۔ بارش سے زمین میں فصلیں، پودے اور درخت پروان چڑھتے ہیں یہی پانی پھر ندی نالوں، دریاؤں کے ذریعے سمندر میں جاملتا ہے اور پھر بارش کا باعث بنتا ہے۔

7. درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
آنسو	ماں کی دکھ بھری کہانی سن کر بیٹے کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔
پربت	ہمارے ملک کے شمال میں اونچے اونچے پربت ہیں۔
جھونکا	آپ کی تسلیاں ہمارے لیے ہوا کا ایک ٹھنڈا جھونکا ہیں۔
فانی	یہ دنیا فانی ہے ہر ایک نے یہاں سے جانا ہے۔
راز	اپنا راز کسی دوسرے کو نہیں بتانا چاہیے۔

8. درج ذیل الفاظ کا مفہوم واضح کریں۔

الفاظ و مرکبات	مفہوم
تپتی شعاعیں	سورج کی شعاعیں جو زمین پر گرمی لاتی ہیں اور جن کے ذریعے زمین پر سورج کی حرارت پہنچتی ہے۔
نشیلی ہوائیں	ایسی ہوائیں جن کے چلنے سے کسی کو نشہ سا محسوس ہو۔ طبیعت میں خمار آتا ہو۔
شوخ پریاں	ایسی پریاں جو بہت چنچل اور خوب صورت ہوں۔
بلبلایا	تڑپ کر یا بے قرار ہو کر۔ غم کا اظہار کرتے ہوئے رونا
گتھی کھلنا	کسی کام کی پیچیدگی دور ہو جانا گتھی کا سلجھ جانا، الجھاؤ دور ہو جانا
دن پھرنا	قسمت اچھی ہونا، دن بدل جانا

9. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
فانی	باقی	گہرائی	اونچائی
رنج	راحت	وطن	غربت
افسوس	خوشی		

10. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
سمندر	موتی
لہریں	دمکا
سیپیاں	غم
چمکا	موجیں
رنج	گہرائی

سرگرمیاں:

(i) بچوں سے کہیں کہ وہ بارش میں بھیگنے کا منظر اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: بارش میں بھیگنے کا منظر: ستمبر کے آخری دن تھے میں اور میرے تین چار ہم جماعت ابھی سکول سے واپسی آدھے راستہ پر ہی پہنچے تھے کہ اچانک سامنے سے کالی گھٹا اٹھتی ہوئی نظر آئی۔ ہم نے تیز تیز قدم اٹھائے تاکہ بارش آنے سے پہلے کہیں پناہ لے سکیں۔ لیکن ہوا اتنی تیز تھی کہ اس نے بادل کو یکا یک ہمارے سروں پر لا کھڑا کیا۔ ہمارے سامنے کوئی جائے پناہ نہ تھی بارش کے موٹے موٹے قطرے گرنے شروع ہوئے ہم نے دوڑ لگا دی لیکن بارش بھی تیز تر ہوگئی۔ ہمارے تمام کپڑے اور کتابیں بستے بھی بھیگ گئے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے ابھی نہر سے کپڑوں سمیت نہا کر نکلے ہوں۔ موسم اتنا ٹھنڈا بھی نہ تھا اس لیے ہمیں بارش میں بھیگنے کا بہت مزہ آیا۔ آدھا گھنٹہ بارش ہوتی رہی آخر کار کالی گھٹا آگے نکل گئی۔ بارش تھم گئی۔ ہم سب نے اپنے اپنے گھر پہنچ کر کپڑے اتارے اور دوسرا لباس پہنا۔ بارش میں یہ بھیگنا ہمیں یاد ہے اب تک۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ فضا معتدل درجہ حرارت کی وجہ سے بارش کے قطرے نہ تو اولوں کی صورت اختیار کرتے ہیں اور نہ برف کے گالوں کی لہٰذا وہ پانی کی صورت میں زمین پر برستے ہیں۔

(ii) بچوں کو بتائیں کہ جب فضا میں درجہ حرارت نقطہ انجماد پر پہنچ جائے تو بارش کے قطرے جم کر اولے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

(iii) بچوں کو بتائیں کہ پہاڑی علاقوں میں پہاڑ اور فضاء دونوں کا درجہ حرارت سرد ہوتا ہے، اس لیے بارش کے قطرے روئی کے گالوں کی طرح زمین پر گرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
برطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 11: بادل کا گیت
خالی جگہیں، مترادف الفاظ، واحد جمع، جملوں میں استعمال، الفاظ مرکبات کا مفہوم، الفاظ متضاد، متعلقہ الفاظ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. نظم "بادل کا گیت" کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعہ مکمل کریں:
مجھے لے اڑیں ______ ہوا کی

(a) موجیں	(b) لہریں
(c) تتلیاں	(d) شوخ پریاں

2. راحت کا مترادف ہے۔

(a) تکلیف	(b) دکھ
(c) آرام	(d) آرام دہ

3. لفظ "پربت" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) ہمارے ملک کے شمال میں اونچے اونچے پربت ہیں	(b) صحراؤں میں اونچے اونچے پربت ہوتے ہیں
(c) پربت کے برتن میں کھانا گرم رہتا ہے	(d) اس نے اپنی کار پربت میں کھڑی کر دی

4. "دن پھرنا" کا مفہوم ہے۔

(a) دن بڑے ہونا	(b) گرمی کے بعد سردی آنا
(c) صحت اچھی ہونا	(d) امتحان میں اول آنا

5. "فانی" کا متضاد ہے:

(a) باقی	(b) بانی
(c) جوانی	(d) ساقی

6. "نشیلی ہوا" سے مراد ہے۔

(a) گرم ہوا	(b) ٹھنڈی ہوا
(c) خمار دینے والی ہوا	(d) گرد آلود ہوا

7. لفظ "سیپیاں" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) گہرائی	(b) موتی
(c) دمکا	(d) غم

8. "کتھی" کی جمع ہے:

(a) کتھم	(b) کتھیاں
(c) کتھے	(d) کتھا

9. "بلبلایا" کا مترادف ہے:

(a) تڑپا	(b) بلایا
(c) بلبلا	(d) بلالایا

10. دھرتی پہ رونے سے مراد ہے:

(a) زور زور سے رونا	(b) زار و قطار رونا
(c) بارش ہونا	(d) طوفان آنا

11. بادل کے آنسو ہیں اصل میں:

(a) بارش	(b) دریا
(c) سمندر	(d) ندی نالہ

☆ مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر سوال نمبر 12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

مرا گھر سمندر کی گہرائیوں میں — میں رہتا تھا لہروں کی پرچھائیوں میں
کبھی سیپیوں میں کبھی کائیوں میں
مگر ایک دن شوخ تپتی شعاعیں — پکاریں کہ آ تجھ کو تارے دکھائیں
اڑائیں گی تجھ کو نشیلی ہوائیں
یہ سب نالے دریاؤں میں جا گریں گے — یہ دریا سمندر میں جا کر ملیں گے
سمندر سے مل کر مرے دن پھریں گے

12. میرا گھر سمندر کی ______ میں:

(a) پرچھائیوں	(b) گہرائیوں
(c) کائیوں	(d) شعاعوں

13. بادل کو تارے دکھانے کو کہا:

(a) نشیلی ہوا نے	(b) تپتی شعاع نے
(c) چلتی ہوا نے	(d) چاند کی ضیاء نے

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: نظم "بادل کا گیت" شاعری کی کس صنف میں لکھی ہوئی ہے شاعری کی رو سے اور اصناف کے نام لکھیں۔

جواب: نظم "بادل کا گیت" شاعری کی "مثلث" صنف میں لکھا ہوا ہے اس میں ہر بند میں تین مصرعے ہوتے ہیں۔ شاعری کی دیگر اصناف یہ ہیں۔

Scanned with CamScanner

(i) مسدس: ہر بند میں چھ مصرعے ہوتے ہیں جن میں پہلے چار مصرعے ہم قافیہ اور آخری دو مصرعے آپس میں ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ کتاب میں شامل الطاف حسین حالی کی نظم "نعت" اس کی مثال ہے۔

(ii) رباعی: چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتے ہیں۔

(iii) مخمس: ہر بند پانچ مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ چار مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں جب کہ پانچواں مصرعہ ٹیپ کا مصرعہ ہوتا ہے یا دوسرے بندوں کے پانچویں مصرعہ کے ہم قافیہ۔

باب نمبر: 12 سائنس کے کرشمے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بیش بہا	قیمتی	پیچیدہ	الجھا ہوا، مشکل
ٹھیک	درست	ثمرات	فائدے، نتائج
رسائی	پہنچ، مہارت	ساعت	گھڑی، پل
سربستہ راز	چھپا ہوا راز	سہل	آسان
صعوبت	مصیبت	فلاح و بہبود	بھلائی، بہتری
ساعت	گھڑی، لمحہ	گوشہ	پہلو، کنارا، کونہ
مرہونِ منت	احسان مند، ممنون	ورطۂ حیرت	بہت زیادہ حیرانی
ڈھانپنا	چھپانا	شعور	سمجھ، عقل
آسائش	آرام وسکون	رفتار	چال، سپیڈ
محوِ پرواز	اڑتا ہوا	آغاز	شروع کرنا
پُرآسائش	آرام دہ	آرزو	خواہش
محروم	خالی	کم فہمی	عقل کی کمی
وبائی	متعدی	ہلاکت خیز	مارنے والی
فیکس	ایسا نظام جس میں لکھی ہوئی فوٹو کاپی دور دراز پہنچ جاتی ہے		
قبل از تاریخ	تاریخ لکھی جانے سے پہلے کا زمانہ		
معدنیات	زمین کے اندر سے ملنے والی دھاتیں اور دوسری قیمتی چیزیں		

خلاصہ: انسان کی سب سے اہم ایجاد پہیہ ہے اس ایجاد سے ذرائع آمدورفت میں بہت بہتری آئی دنوں کا سفر گھنٹوں میں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے ہونے لگا۔ پیغام رسانی جو کبوتروں کی مدد سے شروع ہوئی تھی۔ سائنس کی بدولت ٹیلی فون، ریڈیو، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ اور فیکس جیسی ایجادات سے بہت آسان ہوگئی۔ بجلی کی ایجاد سے انسان کی زندگی میں آرام اور آسائش آگئی۔ سائنس کی بدولت طب کے شعبہ، زراعت کے شعبہ میں بہت ترقی ہوئی۔ کمپیوٹر ایک اور اہم ایجاد ہے جس نے اس دور کے انسان کو حیران کر دیا ہے۔ خلائی تحقیق ہو یا طب کا شعبہ، ریاضی کا میدان ہو یا انجینئرنگ کمپیوٹر ہر جگہ نظر آتا ہے۔ لیکن ان تمام کے ساتھ ساتھ انسان نے سائنس کا منفی استعمال بھی کیا اس نے اپنی ہلاکت کے لیے ایسی ایسی اشیا بنائی ہیں کہ خدا کی پناہ، ایٹم بم، ہائیڈروجن بم، گولہ بارود، کلاشنکوف اور رائفلیں اپنے ہی بہن بھائیوں کو مارنے کے لیے بنا لیے ہیں۔ اگر سائنسی ایجادات کو انسانی بھلائی کے لیے استعمال کیا جائے تو یہ زمین اور معاشرہ امن، محبت اور بھائی چارے کا نمونہ بن سکتا ہے۔

مرکزی خیال: انسان نے سائنس کی بدولت ذرائع آمدورفت، ذرائع پیغام رسانی، زراعت، طب، انجینئرنگ میں ترقی کے علاوہ اپنی ہلاکت کے لیے ایٹم بم، ہائیڈروجن بم اور گولہ بارود بھی بنا لیا ہے۔ سائنس کے مثبت استعمال سے یہ دنیا امن، محبت اور بھائی چارے کا نمونہ بن سکتی ہے۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) انسان نے سائنس کا علم کیسے سیکھا؟

جواب: انسان نے پتھروں کو رگڑ کر آگ جلانے، اپنے بدن کو کپڑوں سے ڈھانپنے اور دیگر چیزوں کا شعور حاصل کرنے سے سائنس کا علم سیکھا دوسرے لفظوں میں سائنس وہ علم ہے جو انسان نے شعور کی منزلیں طے کرتے ہوئے حاصل کیا۔

(ب) انسان نے زمین کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھانے کے بعد کیا کیا؟

جواب: انسان نے زمین کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھانے کے بعد چاند تک رسائی حاصل کی اور آج مریخ اور دوسری دنیاؤں کو تسخیر کرنے لگا ہوا ہے۔

(ج) انسان نے کس طرح اپنی زندگی کو پُرآسائش اور سہل بنایا؟

جواب: بجلی جیسی اہم ترین ایجاد کے بعد انسان نے ایسی ایجادات کر ڈالیں کہ انسان کی زندگی آسان اور پرآسائش ہوگئی۔ سخت گرمی میں ٹھنڈی ہوا اور شدید سردی میں گرم ہوا کا بندوبست بجلی کی بدولت ہی ہوا بجلی کی وجہ سے رات کو بھی دن کا گمان ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(د) صنعت و حرفت کا دار و مدار کس چیز پر ہے؟

جواب: صنعت و حرفت کا دار و مدار زیادہ تر بجلی پر ہے۔

(ہ) سائنس کی ہلاکت خیز ایجادات کون سی ہیں؟

جواب: سائنس کی ہلاکت خیز ایجادات گولہ بارود، مختلف قسم کا اسلحہ اور مختلف قسم کے بم ہیں۔

(و) یہ زمین اور معاشرہ کس طرح امن، محبت اور بھائی چارے کا نمونہ بن سکتے ہیں؟

جواب: اگر سائنس اور سائنسی ایجادات کو انسانی فلاح و بہبود اور بہتری کے لیے استعمال کیا جائے تو یہ معاشرہ، امن، محبت اور بھائی چارے کا نمونہ بن سکتا ہے۔

2. انسان کی ہمیشہ سے کیا آرزو رہی ہے؟

جواب: انسانی آرزو ہمیشہ سے یہ رہی ہے کہ ایک انسان دوسرے انسان سے کوئی بات کرے۔ رابطہ رکھے دل کی بات دوسرے سے کہے اور اس کے دل کی بات سنے یہی پیغام رسانی ہے اور یہی ہر انسان کی خواہش ہے۔

3. اعراب کی مدد سے درج ذیل کا تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
شعور	شُعُور	رسائی	رَسَائی
معدنیات	مَعْدَنیات	ایجادات	اِیْجَادَات
پیچیدہ	پیچِیْدَہ		

4. درج ذیل تراکیب کے معنی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
چشم پوشی کرنا	ماں نے بیٹے کی غلطیوں کی ہمیشہ چشم پوشی کی اس کی وجہ سے آج بیٹے کو جیل جانا پڑا۔
بیش بہا	زمین کے اندر قدرت نے بیش بہا خزانے چھپا رکھے ہیں۔
مرہونِ منت	اسلم کی شاندار کامیابی اس کے والد کی محنت کی مرہون منت ہے۔
پیغام رسانی	آج کل موبائل فون پیغام رسانی کا سب سے اچھا ذریعہ ہے۔
فلاح و بہبود	حکومت کو لوگوں کی فلاح و بہبود کے کام کرنے چاہئیں۔

5. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
چھپے خزانے	آسانی
پُر آسائش	میل جول
باہمی رابطہ	سربستہ راز
گرمی	ادویات
طبی شعبہ	زراعت
کھیتی باڑی	سردی

6. سبق "سائنس کے کرشمے" کے متن کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) قبل از تاریخ کا انسان دریاؤں، سمندروں، سورج، چاند اور ستاروں کو کیا سمجھتا تھا؟

(a) خدا **(b) دیوتا** (c) آقا (d) مالک

(ب) آج دنیا کا کوئی بھی معاشرہ کس سے چشم پوشی نہیں کر سکتا؟

(a) سائنس کے احسانات سے (b) سائنس کے انعامات سے **(c) سائنس کے ثمرات سے** (d) سائنس کے اثرات سے

(ج) باہمی رابطہ ہمیشہ سے انسان کی کون سی آرزو رہی ہے؟

(a) بڑی **(b) دلی** (c) قلبی (d) شدید

(د) سائنسی ایجادات نے انسانی زندگی کو بہت زیادہ کیا ہے:

(a) مہذب (b) تیز (c) آسان **(d) متاثر**

(ہ) انسان نے اپنی سائنسی ایجادات کے سفر کے آغاز میں کیا ایجاد کیا؟

(a) بجلی **(b) پہیا** (c) روشنی (d) لباس

(و) اول اول انسان باہمی رابطے کے لیے کیا استعمال کرتا رہا؟

(a) گھوڑے (b) اشارے **(c) کبوتر** (d) خطوط

(ز) انسان کا قدیم ترین پیشہ کیا ہے؟

(a) معلمی (b) لکڑہارا (c) خرید و فروخت **(d) کھیتی باڑی**

(ح) کس ایجاد نے انسان کو ورطۂ حیرت میں ڈال رکھا ہے؟

(a) پہیا (b) بجلی (c) موٹر گاڑی **(d) کمپیوٹر**

7. درج ذیل واحد الفاظ کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

دور، فریضہ، سفر، امراض، ادویات

واحد	جمع
دور	ادوار
فریضہ	فرائض
سفر	اسفار

جمع	واحد
امراض	مرض
ادویات	ادویہ

Scanned with CamScanner

8. اپنی پسندیدہ سائنسی ایجاد کا نام لکھیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

جواب: میری پسندیدہ ایجاد موبائل فون ہے میں موبائل فون سے جہاں بھی ہوتا ہوں اپنے والدین سے اپنے بہن بھائیوں سے اپنے دوستوں سے باتیں کرتا ہوں۔ اپنی خیریت بتاتا ہوں ان کی خیریت دریافت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ فارغ وقت میں فون پر گیمیں کھیلتا ہوں۔ نعتیں سنتا ہوں۔ قومی گیت سنتا ہوں۔ میرے پاس کیمرے والا فون ہے۔ اس کی مدد سے میں جب جی چاہے تصویر بنا لیتا ہوں۔

9. اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: سبق کا خلاصہ دیکھیں۔

10. اس سبق سے پانچ اسم نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: اسم نکرہ: پتھر، بس، ایجاد، دوا، معاشرہ

مضمون کا لفظ اپنی اصل کے اعتبار سے عربی ہے، جس کے لغوی معنی ہیں ضمن میں لیے ہوئے۔ کسی مقررہ موضوع پر اپنے خیالات، جذبات، تاثرات کا تحریری اظہار مضمون کہلاتا ہے۔ مضمون کسی بھی موضوع پر لکھا جا سکتا ہے۔ دنیا کے ہر معاملے، مسئلے یا موضوع پر مضمون قلم بند کیا جا سکتا ہے۔ مضمون کی ایک خاص ترتیب ہوتی ہے۔ سب سے پہلے موضوع کا تعارف کرایا جاتا ہے، پھر اس کی حمایت یا مخالفت میں دلائل دیے جاتے ہیں، بحث کی جاتی ہے اور آخر میں اس بحث کا نتیجہ پیش کیا جاتا ہے۔ مضمون عام طور پر مختصر ہوتا ہے اور موضوع کے چیدہ چیدہ پہلوؤں پر دل چسپ پیرائے میں اظہارِ خیال کیا جاتا ہے۔ یوں تو مضمون کی کئی قسمیں ہیں مثلاً علمی، تاریخی، سوانحی، فلسفیانہ، سائنسی، اصطلاحی اور ادبی وغیرہ تاہم ادب میں ہلکے پھلکے انداز میں لکھی گئی اس تحریر کو مضمون کہا جاتا ہے جس میں کہانی نہ ہو، خیالات، تاثرات اور جذبات ہوں۔

برائے اساتذہ: (i) اساتذہ بچوں کو بتائیں کہ سائنسی ایجادات نے انسانی زندگی کو پر آسائش بنا دیا ہے۔ زندگی کا ہر شعبہ سائنسی ایجادات کی بدولت ترقی یافتہ ہو گیا ہے۔ (ii) بچوں کو بتائیں کہ ہم سائنسی ایجادات کی وجہ سے تھوڑے وقت میں زیادہ کام اور زیادہ سفر کر سکتے ہیں۔
(iii) انیسویں صدی کے آخر تک انسان کو موجودہ سہولیات میسر نہ تھیں۔ ہر کام انسانی ہاتھ سے انجام پاتا تھا۔ سائنسی ایجادات کی وجہ سے اب ہمارے زیادہ کام مشینوں سے ہوتے ہیں اور یوں مقدار اور معیار میں حیرت انگیز تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ (iv) بچوں کو سائنسی ایجادات کے مثبت استعمال کے فوائد اور منفی استعمال کے نقصانات سے آگاہ کریں۔

جواب: **کمپیوٹر کی اہمیت:** کمپیوٹر سے مراد ایک ایسی مشین ہے جو ریاضیات کی بنیادی اکائیوں سے لے کر مشکل اور پیچیدہ ترین سوالات کو حل کرنے کا کام سرانجام دیتی ہے یہ زندگی کے بہت سارے مفید کام سرانجام دیتی ہے۔ اس کی بدولت ہر شعبے میں برق رفتاری سے کام کی رفتار کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ انسانی زندگی میں کمپیوٹر کا عمل دخل اور اہمیت بہت زیادہ ہو گئی ہے اس کی مدد سے ہم بڑے بڑے مسائل کا حل نکال سکتے ہیں اور جو کام انسانی دماغ کئی برس میں بھی حل نہ کر سکے کمپیوٹر لمحوں میں حل کر سکتا ہے۔ انٹرنیٹ جس کی وجہ سے یہ دنیا ایک گلوبل ولیج بن گئی ہے کمپیوٹر کی وجہ سے ہی چل سکتا ہے۔ مستقبل میں کمپیوٹر کی مدد سے بہت بڑے پراجیکٹس چند گھنٹوں میں مکمل کر لیے جائیں جن کی بدولت انسانی ترقی میں بہت اضافہ ہو گا۔

سرگرمی نمبر 1: اہم ایجادات اور ان کے موجدوں کے نام

بجلی	بجمن فرینکلن	ایکس ریز	ولیم کون ریڈ
کمپیوٹر	چارلس بابیج	الٹرا ساؤنڈ	آئن ڈونلڈ
ریڈیو	مارکونی	ٹرین	جارج سٹیفن سن
ٹیلی فون	گراہم بیل		

معروضی و انشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 12: سائنس کے کرشمے

اعراب، الفاظ کے معنی و جملوں میں استعمال، متعلقہ الفاظ، واحد جمع، اسم نکرہ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. چشم پوشی کا مطلب ہے:

(a) آنکھ کھول لینا	(b) ہمیشہ کے لیے آنکھ بند ہو جانا
(c) نظر نہ آنا	(d) نظر انداز کرنا ✓

2. "ادویات" کا واحد ہے:

(a) دوائیں	(b) دوائی
(c) ادویہ ✓	(d) دوا

3. لفظ "بیش بہا" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) بیش بہا جڑی بوٹی معدے کو آرام دیتی ہے	(b) زمین کے اندر قدرت نے بیش بہا خزانے چھپا رکھے ہیں ✓
(c) سیلاب مویشیوں کو بیش بہا کر لے گیا	(d) بیش بہانے کے لیے نہری علاقہ زیادہ موزوں ہے

downloaded from https://informationsissed.com/

4. "ورطۂ حیرت میں ڈالنا" کا مطلب ہے:

(a) معجزہ نمودار ہونا	(b) پریشان ہو جانا
(c) حیران ہو جانا	(d) عقل گم ہو جانا

5. طبی شعبہ کی ایجادات ہیں:

(a) ریڈیو، ایکس ریز، الٹراساؤنڈ	(b) کینسر، ٹی بی، ذیابیطس
(c) کمپیوٹر، ایٹم بم، ہائیڈروجن بم	**(d)** ریڈیو تھراپی، ایکس ریز، الٹراساؤنڈ

6. سائنسی ذرائع آمد و رفت ہیں:

(a) اونٹ، گھوڑے، بسیں، کاریں	(b) گدھے، گھوڑے، ریل گاڑی، سکوٹر
(c) بس، کار، ریل گاڑی، ہوائی جہاز	(d) اونٹ، ہوائی جہاز، ریل گاڑی، گدھا

7. لفظ "پُر آسائش" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) زراعت	(b) میل جول
(c) سردی	**(d)** آسانی

8. پہیے کی ایجاد سے برپا ہو گیا:

(a) ہنگامہ	**(b)** انقلاب
(c) نظریہ ترقی	(d) شعور

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) رِسَائی	**(b)** مَعْدَنِیات
(c) شُعَوْر	(d) پیَچِیْدَہ

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

کھیتی باڑی اور زراعت انسان کے قدیم ترین پیشوں میں سے ہیں، لیکن آج انسان نے اس میدان میں بھی بیش بہا ترقی کی ہے۔ سائنسی ایجادات نے انسانی زندگی کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ انسانی زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جو سائنس کے اثرات سے محروم ہو۔ آج کے دور کی حیرت انگیز ایجاد، کمپیوٹر نے تو انسان کو ورطۂ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ کمپیوٹر کے ذریعے ایسے ایسے کام لیے جا رہے ہیں، جن کا تصور بھی انسانی تاریخ میں نہیں کیا جا سکتا تھا۔ خلائی تحقیق ہو یا طب کا شعبہ، ریاضی کا میدان ہو یا انجینئرنگ، کمپیوٹر ہر شعبے میں نظر آتا ہے۔

سائنسی ایجادات نے انسان کی زندگی کو بہت زیادہ آرام دہ اور پُر آسائش بنا دیا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ انسان کی کم فہمی ہے کہ اس نے سائنس کے علم کو منفی طور پر بھی استعمال کیا اور ایسے ایسے ہلاکت خیز ہتھیار اور گولہ بارود بنا لیے کہ خدا کی پناہ! ایٹم بم، ہائیڈروجن بم وغیرہ ایسی ہی ہلاکت خیز ایجادات ہیں۔ تاہم یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ کوئی چیز اچھی یا بُری نہیں ہوتی، اس کا استعمال اسے اچھا یا بُرا بناتا ہے۔ اگر ہم سائنس اور سائنسی ایجادات کو انسانی فلاح و بہبود اور بہتری کے لیے استعمال کریں تو یہ زمین اور معاشرہ امن، محبت اور بھائی چارے کا نمونہ بن سکتا ہے۔

10. انسان کا قدیم ترین پیشہ ہے:

(a) قلعہ بانی	**(b)** کھیتی باڑی
(c) باغبانی	(d) کپڑا بُننا

11. سائنسی ایجادات کے درست استعمال سے:

(a) دنیا کی آبادی کم ہو سکتی ہے	(b) دنیا میں خوراک کی فراوانی ہو سکتی ہے
(c) معاشرہ امن، محبت اور بھائی چارے کا نمونہ بن سکتا ہے	(d) یہ معاشرہ جنت کا نمونہ بن سکتا ہے

12. سائنس کی ہلاکت خیز ایجادات ہیں:

(a) ریڈیو، ایکس ریز	(b) کمپیوٹر، ایکس ریز
(c) ایٹم بم، ہائیڈروجن بم	(d) ایکس ریز، الٹراساؤنڈ

13. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) کمپیوٹر ایک اہم ایجاد	(b) سائنس کا منفی استعمال
(c) طب اور سائنس	**(d)** سائنس کے کرشمے

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

انسانی تاریخ کا کوئی دور بھی سائنس کے علم سے خالی نہیں۔ پتھروں کو رگڑ کر آگ جلانے، اپنے بدن کو کپڑوں سے ڈھانپنے اور دیگر چیزوں کا شعور حاصل کرنے سے انسان نے سائنس کے علم کو سیکھا۔ گویا ہم کہ سکتے ہیں کہ جن طریقوں سے انسان نے اپنے شعور کی منزلیں طے کیں، وہ طریقے سائنس کہلاتے ہیں۔ قبل از تاریخ کا انسان، دریاؤں، سمندروں، سورج، چاند اور ستاروں کو اپنا دیوتا سمجھتا تھا۔ جیسے جیسے انسان نے عقل اور شعور کی بنیاد پر سائنس میں ترقی کی ویسے ویسے وہ سمندروں کی گہرائیوں میں چھپے خزانوں تک جا پہنچا۔ زمین کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھانے کے بعد چاند تک رسائی حاصل کی اور آج مریخ اور دوسری دنیائیں انسان کی تسخیر کی لپیٹ میں ہیں۔ انسان نے سائنس کی وجہ سے ہی سمندر کی تہ میں اتر کر اور زمین کے سینے کو چیر کر اس میں سے سونا، ہیرے، موتی، اور دیگر قیمتی معدنیات دریافت کیں اور یوں اپنی زندگی کو پُر آسائش اور سہل بنانے کا فریضہ انجام دیا۔ جو انسان پرندے کی طرح اڑنے کے خواب دیکھا کرتا تھا، آج آواز کی رفتار سے بھی زیادہ تیزی سے اڑنے والے جہازوں میں بیٹھا محوِ پرواز نظر آتا ہے۔ یہ اسی لیے ممکن ہوا کہ انسان نے اپنے ہر دور میں سائنس کے علم کو آگے بڑھانے کی کوشش کی۔

14. انسان نے سائنس کے علم کو سیکھا:

(a) پتھروں کو رگڑ کر آگ جلانے سے	(b) اپنے بدن کو کپڑوں سے ڈھانپ کر
(c) دیگر چیزوں کا شعور حاصل کرنے سے	**(d)** تمام جوابات درست ہیں

15. انسانی تاریخ کا کوئی دور بھی ______ کے علم سے خالی نہیں:

(a) اخلاق	(b) دین
(c) سائنس	(d) ادب

Scanned with CamScanner

16. سونا، ہیرے اور موتیوں کو کہا جاتا ہے:

(a) معدنیات	(b) زرعی فصلات
(c) مصنوعات	(d) قیمتی اثاثے

17. آج کل اڑنے والے جہاز زیادہ تیز رفتار ہیں:

(a) ریل گاڑیوں سے	(b) نظر سے
(c) آواز سے	(d) پرندوں سے

18. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) سائنس کے کرشمے	(b) سائنس کا آغاز
(c) انسان اور سائنس	(d) اجرام فلکی کی تسخیر

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

باہمی رابطہ ہمیشہ سے انسان کی دلی آرزو رہی ہے۔ اس آرزو کی تکمیل کے لیے اول اول تو اس نے کبوتر کو استعمال کیا۔ دور دراز علاقوں تک پیغام رسانی کا کام کافی پیچیدہ تھا لیکن اب ٹیلی فون، ریڈیو، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ جیسی ایجادات کے باعث، دنیا کے ایک کونے میں بیٹھا انسان، دوسرے کونے میں بیٹھے انسان سے نہ صرف باخبر رہتا ہے۔ بلکہ اسے بولتا، چلتا پھرتا دیکھ بھی سکتا ہے۔ انٹرنیٹ، ٹیلی فون اور فیکس کے ذریعے انسان اپنا پیغام چند ساعتوں میں دنیا کے کسی بھی گوشے میں پہنچا سکتا ہے۔ یہ محض سائنسی ایجادات کے باعث ہی ممکن ہوا ہے۔ سائنسی ایجادات میں سے ایک اہم ترین ایجاد بجلی بھی ہے۔ انسان نے پانی، ہوا، کوئلے، پٹرول اور دیگر ذرائع سے بجلی پیدا کر کے اپنی صنعتی ضرورتوں کو پورا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بہت سے آلات بھی بجلی کے ہی مرہون منت ہیں۔ ان آلات کے استعمال کی وجہ سے انسانی زندگی مزید سہل اور پر آسائش ہوئی ہے۔ صنعت و حرفت اور روزمرہ زندگی کے کم و بیش تمام معاملات کا دارومدار بجلی ہی پر ہے۔ سخت گرمی میں ٹھنڈی ہوا اور شدید سردی میں گرم ہوا کا بندوبست سائنس ہی کی بدولت ممکن ہوا ہے۔ انسان نے پنکھے، ایر کنڈیشنر اور ہیٹر وغیرہ ایجاد کر کے اپنی زندگی میں سہولتوں کا اضافہ کیا ہے۔ بجلی کی وجہ سے ہی راتیں، دن کی طرح روشن رہتی ہیں۔

19. باہمی رابطہ ہمیشہ سے انسان کی ______ آرزو رہی ہے:

(a) اصلی	(b) دلی
(c) اپنی	(d) ذہنی

20. پیغام رسانی کے لیے اول اول استعمال ہوا:

(a) خط کا	(b) ٹیلی فون کا
(c) تار کا	(d) کبوتر کا

21. پیغام رسانی کے ذرائع ہیں:

(a) ٹیلی فون، انٹرنیٹ، فیکس، ہیٹر	(b) ٹیلی ویژن، فیکس، انٹرنیٹ، ایر کنڈیشنر
(c) ریڈیو، پنکھا، کمپیوٹر، انٹرنیٹ	(d) ٹیلی فون، ریڈیو، ٹیلی وژن، انٹرنیٹ

22. بجلی پیدا کرنے کے ذرائع ہے:

(a) پانی، ہوا، کوئلہ، پٹرول	(b) پانی، ہوا، ریل گاڑی، واپڈا
(c) لیسکو، پیپکو، ہوا، کوئلہ	(d) ہوا، پٹرول، کاربس

23. بجلی کی وجہ سے راتیں ______ کی طرح روشن ہیں:

(a) جگنو	(b) ستارے
(c) دن	(d) چاند

24. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) بجلی ایک اہم ترین ایجاد	(b) سفر کے لیے سائنسی ایجادات
(c) پیغام رسانی اور سائنس	(d) انسانی سہولت کے لیے سائنسی ایجادات

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: انسان نے سائنس کا علم کب سے حاصل کرنا شروع کیا؟

جواب: انسان نے جن طریقوں سے شعور کی منزلیں طے کیں وہی سائنس ہے اور یہ کام روز اول سے ہی جاری ہے اور انسان نے اپنے ہر دور میں سائنس کے علم کو آگے بڑھانے کی کوشش کی۔

سوال نمبر 2: پیغام رسانی کا سلسلہ کہاں سے کہاں تک آ پہنچا ہے؟

جواب: باہمی رابطہ انسان کی شروع سے ہی دلی خواہش رہی ہے اس خواہش کی تکمیل کے لیے انسان نے پہلے تو کبوتروں کے ذریعے پیغام رسانی کی لیکن آج ٹیلی فون، ریڈیو، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ، فیکس کے ذریعے دنیا کے ایک کونے کا انسان دوسرے کونے کے انسان کو نہ صرف بات کرتا بلکہ اسے چلتا پھرتا بھی دیکھ سکتا ہے۔ نئی ایجادات کے ذریعے انسان اپنا پیغام لمحوں میں دنیا کے کسی بھی گوشے میں پہنچا سکتا ہے۔

سوال نمبر 3: طبی شعبے میں ترقی کیا ہوئی ہے اور اس کے نتائج کیا نکلے ہیں؟

جواب: سائنسی تحقیق کے سبب ایسی مشینیں اور ادویات ایجاد ہو چکی ہیں جنھوں نے انسانی زندگی کو لاحق خطرات کو کم سے کم کر دیا ہے۔ مصنوعی دل تک میسر ہیں، ریڈیو تھراپی، ایکس ریز، الٹرا ساؤنڈ اور دیگر کئی چیزوں کی ایجاد سے کینسر اور ٹی بی جیسی مہلک بیماریوں پر قابو پانے میں مدد ملی ہے اور اس کا نتیجہ نکلا ہے کہ انسانی اموات کی شرح میں کمی ہو گئی ہے اور دنیا کی آبادی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔

باب نمبر: 13 صحت اور صفائی

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آگاہ کرنا	بتانا، معلومات دینا	تاکید کرنا	بار بار کہنا، اصرار کرنا
مخاطب ہونا	بات کرنا	کراہت	بیزاری، نفرت
الطہور شطر الایمان	صفائی ایمان کا حصہ ہے	نقصان دہ	نقصان دینے والا
کراہت	جی متلانا، برا لگنا	عزیز	پیارے

حلق	گلے کا اندرونی حصہ
حیاتین	غذا کا زندگی بخش حصہ پروٹین کا اردو ترجمہ
سلاد	کچی سبزیوں سے بنا ہوا خوراک کا حصہ
جراثیم	ننھے ننھے جرثومے جنہیں خوردبین سے ہی دیکھا جا سکتا ہے اور جو بیماریوں کا باعث بنتے ہیں
متوازن غذا	ایسی غذا جس میں تمام غذائی اجزا مثلاً نشاستے، نمکیات، لحمیات، حیاتین اور پانی مناسب مقدار میں پائے جائیں

خلاصہ: سکول میں ہفتہ صفائی منایا گیا۔ چھٹی جماعت کی مس سعدیہ نے طلبا و طالبات سے سوال کے ذریعے صحت و صفائی کی اہمیت بتائی۔ تندرست رہنے کے لیے صحت اور صفائی دونوں ضروری ہیں اس لیے ہمارا فرض ہے کہ ہم گلی محلے کو صاف ستھرا رکھیں۔ جسم اور لباس کو صاف رکھیں۔ متوازن غذا کھائیں۔ کچے یا بہت زیادہ پکے ہوئے پھل نہ کھائیں۔ دانتوں کی صفائی رکھیں۔ آنکھوں، دانتوں، منہ اور ہاتھ پاؤں کو صاف رکھنے کا بہترین طریقہ وضو ہے۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے کہ صفائی اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے اس پر عمل کرتے ہوئے ماحول اور محلے کو صاف ستھرا رکھنے میں اپنا حصہ ضرور ڈالیں۔

مرکزی خیال: ''الطہور شطر الایمان'' صفائی اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔ اس پر عمل کرتے ہوئے ہر کسی کو اپنے جسم، لباس، ماحول، گلی اور محلے کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔ تاکہ صحت مند جسم میں صحت مند دماغ پرورش پا سکے۔

مشقی سوالات کا حل

(الف) مکالمہ ''صحت اور صفائی'' میں کون کون سے کردار شامل ہیں؟

جواب: مکالمہ صحت اور صفائی میں مندرجہ ذیل کردار شامل ہیں۔
مس سعدیہ، حمیرا، سمیرا، خدیجہ، یٰسین، فاطمہ، عالم مریم، سحاب، اقبال، اختر، رانی، آمنہ، ہاجرہ، سعیدہ۔

(ب) مس سعدیہ کے سکول میں کیا منانے کا فیصلہ ہوا؟

جواب: مس سعدیہ کے سکول میں ہفتہ صفائی منانے کا فیصلہ ہوا۔

(ج) صحت مند دماغ کے لیے کون سی چیز ضروری ہے؟

جواب: صحت مند دماغ کے لیے صحت مند جسم ضروری ہے۔

(د) ہم کیسے صحت مند رہ سکتے ہیں؟

جواب: اپنے جسم اور لباس کو صاف رکھنے سے ہم صحت مند رہ سکتے ہیں۔

(ہ) صحت مند جسم کے لیے کیسی خوراک کی ضرورت ہے؟

جواب: صحت مند جسم کے لیے متوازن غذا ضروری ہے۔

(و) متوازن غذا سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسی غذا جس میں حیاتین کی مقدار صحیح ہو کھانا نہ زیادہ پکا ہو نہ ہی بہت کچا ہو متوازن غذا کہلاتی ہے۔ ایسی غذا میں تمام غذائی اجزا مناسب مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔

(ز) دانت صاف کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: دانت صاف کرنے کا مسنون طریقہ مسواک سے دانت صاف کرنا ہے۔

2. درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
آگاہ	استانی صاحبہ نے تمام طالبات کو آگاہ کیا کہ سوموار کو سکول کی انسپکشن ہے اس لیے صاف ستھرے کپڑوں میں سکول آئیں۔
بھلائی	احمد کا والد بھلائی کے کاموں میں مصروف رہتا ہے۔
فضا	فوجی کی میت گاؤں پہنچی تو گاؤں کی فضا سوگوار ہو گئی۔
کراہت	جگہ جگہ تھوکنے سے پرہیز کرنا چاہیے اس امر سے کراہت پیدا ہوتی ہے۔
ذمے دار	میرے نقصان کے ذمے دار تو صرف آپ ہیں۔ آپ کو اس کا ازالہ کرنا ہوگا۔

3. درج ذیل کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
متوازن	غیر متوازن	بہترین	بدترین
صحت	بیماری	خطرناک	بے خطر
میلے کچیلے	صاف ستھرے		

4. سبق ''صحت اور صفائی'' کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) صفائی کس کا حصہ ہے؟

(a) زندگی کا (b) ایمان کا ✓ (c) دین کا (d) مذہب کا

(ب) صحت مند دماغ کہاں ہوتا ہے؟

(a) ایک صحت مند انسان میں (b) ایک صحت مند فرد میں
(c) ایک صحت مند جسم میں ✓ (d) ایک صحت مند بندے میں

(ج) کون سی غذا جسم کو صحت مند رکھ سکتی ہے؟

(a) اچھی (b) خوش ذائقہ (c) صاف (d) متوازن ✓

Scanned with CamScanner

(د) دانت صاف کرنے کا بہترین طریقہ کون سا ہے؟

(a) ٹوتھ برش (b) ٹوتھ پیسٹ (c) منجن **(d) مسواک**

(ہ) روزانہ غسل کرنے سے جسم سے کیا اُتر جاتا ہے؟

(a) میل (b) تھکاوٹ (c) جراثیم (d) پسینہ

5. سبق میں رسول پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایک حدیث بیان کی گئی ہے۔ آپ اس حدیثِ مبارکہ کو خوش خط اپنی کاپی میں لکھیں اور اسے زبانی یاد کریں۔

6. درست اور غلط بیانات کی نشاندہی کریں۔

(الف) اپنے ملک اور قوم کی بھلائی اور فائدے کے لیے کام کرنا ہمارا فرض ہے۔ ✓**درست** غلط

(ب) سلاد کھانے سے ہمارا دل زیادہ خون بناتا ہے۔ درست ✓**غلط**

(ج) صفائی اور پاکیزگی دین کا حصہ ہے۔ درست ✓**غلط**

(د) کھانا زیادہ پکانے سے حیاتین ضائع ہو جاتے ہیں۔

✓**درست** غلط

7. درج ذیل کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آگاہ کرنا	اطلاع دینا، بتانا	ضائع کرنا	گنوا دینا
بھلائی	خیر، اچھائی	کراہت	اچھا نہ لگنا، جی متلانا
تاکید کرنا	بار بار کہنا، اصرار کرنا		

8. اعراب کی مدد سے درج ذیل کا تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
وضو	وُضُوْ	ناخن	نَاخُنْ
تاکید	تَاکِیْد	لباس	لِبَاسْ

9. آپ اپنے الفاظ میں "صحت اور صفائی" کے موضوع پر ایک پیراگراف لکھیں۔

جواب: مثل مشہور ہے کہ صفائی میں خدائی ہے۔ صفائی نصف ایمان ہے۔ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ اگر صاف رہا جائے تو صحت و تندرستی یقینی ہے صاف رہنے کا مطلب ہے کہ جسم کو، لباس کو، گھر کو، محلے گلی اور علاقے کو صاف رکھا جائے جسم کی صفائی میں سب سے اہم دانتوں کی صفائی ہے لباس کی صفائی بھی ضروری ہے۔ صحت مند دماغ صحت مند جسم میں ہی ہو سکتا ہے۔ اچھی صحت کے لیے صاف ستھرا ماحول ضروری ہے۔

10. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
پانی	خوراک
متوازن	سنت
کچی	جراثیم
مسواک	وضو
خطرناک	سبزیاں

متشابہ الفاظ: ایسے الفاظ جن کی ظاہری شکل و صورت میں کوئی مشابہت ہو مگر اعراب، املا اور معانی میں مختلف ہوں، متشابہ الفاظ کہلاتے ہیں۔

متشابہ الفاظ کی درج ذیل صورتیں ہیں:

(i) ایسے الفاظ جن کا املا ایک سا ہو مگر اعراب میں فرق ہو، جیسے
کُل، کَل، دیر، دَیر، گِل، گُل۔ ہِل، ہَل

(ii) ایسے الفاظ جن کی آواز ایک سی ہو مگر ان کے املا میں فرق ہو، جیسے:
ہامی، حامی۔ تاک، طاق۔ روزہ، روضہ۔ عام، آم۔ ہال، حال

متشابہ الفاظ کے معانی:

کُل = سارے　کَل = آنے والا یا گزرا ہوا دن　کَل = پرزہ

دیر = لیٹ ہونا　دَیر = غیر مسلموں کا عبادت خانہ

گِل = مٹی　گُل = پھول

ہِل = ہلنا سے امر　ہَل = زمین کھودنے والا ہتھیار

بِل = بجلی کا بل　بَل = سوراخ، چوہے کا بل

سرگرمیاں: (i) بچوں کی کاپیاں اور کتابیں دیکھیں اور انھیں ہدایت دی جائے کہ وہ ان پر خوبصورت غلاف چڑھائیں اور خوش خط نام لکھیں۔ (ii) جن بچوں کی کاپیاں اور کتابیں صاف ستھری ہیں، ان کی کمرۂ جماعت میں بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے اور دیگر بچوں کو ایسا رویہ اختیار کرنے کی تلقین کی جائے۔ (iii) بچوں کے بالوں، ناخنوں اور لباس کا جائزہ لیا جائے اور اگر ضرورت ہو تو انھیں ہدایت کی جائے کہ وہ اگلے دن بال کٹوا کر، ناخن تراش کے اور صاف ستھرا لباس پہن کر آئیں۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ اسلامی تعلیمات میں صفائی پر بہت زور دیا گیا ہے۔ (ii) بچوں کو بتائیں کہ انسانی اعضا کو صاف ستھرا رکھنے کا بہترین طریقہ وضو ہے۔ (iii) بچوں کو بتائیں کہ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے سے نہ صرف انسان خود صاف اور صحت مند رہتا ہے بلکہ اردگرد کے لوگ بھی صحت مند اور تندرست رہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

معروضی و انشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 13: صحت اور صفائی

الفاظ کا جملوں میں استعمال، الفاظ متضاد، غلط درست فقرات، الفاظ معنی، اعراب، متعلقہ الفاظ، متشابہ الفاظ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. متوازن غذا سے مراد ایسی غذا ہے جس میں:

(a) تمام اشیاء موجود ہوں	**(b) تمام غذائی اجزاء مناسب مقدار میں ہوں**
(c) ہر قسم کی خوراک موجود ہو	(d) کچی پکی اشیا موجود ہوں

2. صفائی اور پاکیزگی ______ کا حصہ ہے:

(a) ایمان	(b) یقین
(c) قرآن	(d) حدیث

3. لفظ "فضا" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) فضا سکول کی ذہین بچی ہے	(b) آج کتنی ٹھنڈی ٹھنڈی فضا چل رہی ہے
(c) اب تو فضاؤں سے بھی بجلی پیدا کی جاسکتی ہے	**(d) فوجی کی میت گاؤں پہنچی تو گاؤں کی فضا سوگوار ہوگئی۔**

4. "کراہت" کا لغوی معنی ہے:

(a) پیارا لگنا	(b) جی کو اچھا لگنا
(c) اچھا نہ لگنا	(d) دلفریب

5. "خطرناک" کا متضاد ہے:

(a) خوش گوار	**(b) بے خطر**
(c) خوبصورت	(d) خبرناک

6. اگر ہم دن میں ______ مرتبہ وضو کریں تو ہمارا جسم صاف ہو جاتا ہے:

(a) ایک	(b) تین
(c) چار	**(d) پانچ**

7. لفظ "متوازن" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) جراثیم	(b) سبزیاں
(c) خوراک	(d) لباس

8. درج ذیل میں سے درست فقرے کی نشاندہی کریں۔

(a) کھانا زیادہ پکانے سے حیاتین ضائع ہوجاتے ہیں	(b) سلاد کھانے سے ہمارا جسم کمزور ہو جاتا ہے
(c) دانت صاف کرنے کا بہترین ذریعہ ٹوتھ پیسٹ ہے	(d) ہمیشہ کمزور آدمی میں ہی صحت مند دماغ ہوتا ہے

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) نَاخَنُ	**(b) تَاکِیْد**
(c) لُبَاسْ	(d) وُضَوْ

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

مِس: آمنہ! دانتوں کی صفائی کے کون سے طریقے ہیں؟

آمنہ: بہترین طریقہ تازہ مسواک ہے۔ یہ سنت رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔ منجن اور ٹوتھ پیسٹ سے بھی دانت صاف ہو سکتے ہیں۔

مِس: ہاجرہ! صاف دانتوں کا کیا فائدہ ہے؟

ہاجرہ: دانت صاف ہوں گے، تو ہر قسم کے جراثیم سے پاک خوراک ہمارے معدے میں جائے گی۔ صاف دانت ہنسی کے وقت اچھے لگتے ہیں، جب کہ میلے کچیلے دانتوں سے کراہت آتی ہے۔

مِس: شاباش سعیدہ! آنکھوں، کانوں، دانتوں منھ اور ہاتھ پاؤں کو صاف رکھنے کا کوئی بہترین سا طریقہ بتائیں؟

سعیدہ: وضو سب سے بہترین اور آسان طریقہ ہے۔

مِس: شاباش! وضو سے ہمارے ہاتھ، کہنیاں، ناخن، ناک، کان، حلق اور پاؤں صاف ہو جاتے ہیں۔ جسم کے یہی حصے ہیں، جن پر خطرناک جراثیم آسانی سے حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ اگر ہم دن میں پانچ مرتبہ وضو کریں، تو ہمارا جسم صاف ہو جاتا ہے۔ صفائی کے بارے میں ہمارے نبی حضرت محمد رَسُولُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بہت تاکید کی ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے۔

"اَلطُّهُورُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ"

صفائی اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ نہ صرف خود اپنی صفائی اور صحت کا خیال رکھیں گے، بلکہ اپنے ماحول اور محلے کو بھی صاف ستھرا رکھنے میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔ ذمے دار شہری ہوتے ہوئے اپنے ملک اور قوم کی بھلائی اور فائدے کے لیے کام کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

downloaded from https://infohubmissed.com/

Scanned with CamScanner

10. یہ سنت رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

(a) منجن کا استعمال	(b) ٹوتھ پیسٹ کا استعمال
(c) برش کا استعمال	(d) مسواک کا استعمال

11. دانتوں کی صفائی کا فائدہ ہے:

(a) آنکھوں سے زیادہ دکھائی دے گا	(b) صفائی ایمان کا حصہ ہے
(c) جراثیم سے پاک خوراک معدے میں جائے گی	(d) وضو دانت صاف کرنے کا ایک طریقہ ہے

12. میلے کچیلے دانتوں سے ______ آتی ہے:

(a) بدبو	(b) خوش بو
(c) کراہت	(d) مسکراہٹ

13. سبق صحت اور صفائی کا مرکزی خیال ہو سکتا ہے:

(a) صفائی ایمان کا حصہ ہے	(b) سکول میں ہفتہ صفائی کا انعقاد ہوا
(c) مس سعدیہ اور اس کی جماعت نے ہفتہ صفائی منایا	(d) مس سعدیہ اور اس کی طالبات نے صفائی کے بارے میں گفتگو کی

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: صفائی کے حوالے سے ایک ذمہ دار شہری کے کیا فرائض ہیں؟

جواب: صفائی کے حوالے سے ایک ذمہ دار شہری کو چاہیے کہ وہ اپنے گھر کی صفائی رکھے۔ اپنے گلی محلے کی صفائی اور اپنے علاقے کی صفائی کا خیال رکھے۔ اپنے ماحول کو صاف رکھنے کے دیگر لوگوں کے ساتھ تعاون کرے۔ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔

سوال نمبر 2: "اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ" کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: یہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایک حدیث پاک ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ صفائی اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے اگر کوئی انسان مسلمان ہوتے ہوئے بھی صفائی کا خیال نہ رکھے گا تو اس کے ایمان کو مکمل نہیں سمجھا جائے گا۔ اس حدیث پاک سے رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفائی کے بارے میں تاکید ظاہر ہوتی ہے۔

سوال نمبر 3: وضو کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: اگر ہم پانچ وقت نماز پڑھیں تو لامحالہ ہمیں پانچ بار وضو کرنا پڑیگا اور ہمارے ہاتھ، کہنیاں، ناخن، ناک، حلق، منہ اور پاؤں دن میں پانچ بار ضرور دھل جائیں گے وضو ہماری جسمانی صفائی کا بہترین اور آسان طریقہ ہے اور ہم جراثیم کے حملہ سے بآسانی بچ سکتے ہیں۔

باب نمبر: 14 ہمارا وطن

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آرزو	خواہش	ارمان	تمنا، خواہش
انجمن	محفل	چمن	باغ
پاسبان	محافظ، نگہبان	جیالے	بہادر، دلیر
بن	جنگل، ویران جگہ	فردوس	باغ، بہشت، جنت
لہلہاتی	سبزی لہراتی ہوئی	دل نشین	بہت خوبصورت
دل کش	خوب صورت	نگہبان	محافظ، رکھوالا
کھیتیاں	کھیت، جہاں فصلیں اگتی ہیں	وادی	دو پہاڑوں کے درمیان جگہ
سرمئی	کالے رنگ کے	ملت	قوم
حسین	خوبصورت	جان لٹانا	جان قربان کرنا
رشک	کسی کے برابر ہونے کی خواہش	صحرا	بیابان، جہاں ریت ہی ریت ہو

خلاصہ: اس ملی نغمہ میں وطن سے محبت کا اظہار کیا گیا ہے۔ شاعر کو وطن کی ہر چیز خوب صورت نظر آ رہی ہے۔ وطن کے کھیت، ندیاں، پہاڑ، وادیاں، باغات، صحرا اور جنگل اتنے خوب صورت ہیں کہ بہشت بھی ان پر رشک کرتی ہے۔ وطن اگر خوب صورت ہے تو یہاں رہنے والے بھی خوب صورت ہیں وہ اس پر اپنی جان قربان کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ ملک و قوم کو ان کی ضرورت ہے یہی وطن کے رکھوالے ہیں۔ میرا وطن سب کو بہت پیارا لگتا ہے۔

مرکزی خیال: وطن بہت خوب صورت ہے اس کی ہر چیز خوب صورت ہے اس کے رکھوالے بھی خوب صورت ہیں یہ وطن سے بہت محبت کرتے ہیں۔

اشعار کی تشریح

پیارا	پیارا	وطن	ہے	ہمارا وطن
آرزوؤں	کا	دلکش	سہارا	وطن
پیارا	پیارا	وطن	ہے	ہمارا وطن

تشریح: ہمارا وطن پاکستان ہمیں بہت پیارا ہے یہ ہماری خواہشات کا خوب صورت سہارا ہے۔ ہماری امیدوں کو پورا کرنے والا ہے۔ ہمارا وطن ہمیں بہت پیارا ہے۔

downloaded from https://infohubprocessed.com

Scanned with CamScanner

اس کی	سونا	اُگاتی	ہوئی	کھیتیاں
پگھلی	چاندی	لٹاتی	ہوئی	ندیاں
ہے ہمارا	وطن	سب سے	پیارا	وطن
پیارا	پیارا	وطن ہے	ہمارا	وطن

تشریح: اس کے کھیت سونے جیسی فصلیں اگاتے ہیں۔ اس کی ندیوں میں پانی یوں بہتا ہے گویا چاندی پگھلی ہوئی رواں دواں ہو۔ ہمارا وطن بہت خوب صورت ہے یہ ہمیں سب چیزوں سے پیارا ہے۔

سُرمئی	وادیاں،	لہلہاتے	چمن
اس کے صحرا	حسیں،	دل نشیں	اس کے بن
رشکِ	فردوس	ہے آج	سارا وطن
پیارا	پیارا	وطن ہے	ہمارا وطن

تشریح: ہمارے وطن کی وادیاں کالے رنگ کی ہیں جو بہت خوب صورت دکھائی دیتی ہیں۔ اس کے باغات لہلہا رہے ہیں۔ سرسبز پتوں والے پودے بہت خوب صورت نظر آتے ہیں۔ ہمارے وطن کے صحرا بھی بڑے خوب صورت ہیں اور اس کے جنگل بھی دل کو لبھانے والے ہیں۔ ہمارا وطن اتنا خوب صورت ہے کہ جنت بھی اس پر رشک کرتی ہے۔ یہ جنت سے بھی زیادہ خوب صورت ہے۔ ہمارا وطن بہت خوب صورت ہے یہ ہمیں سب چیزوں سے پیارا ہے۔

اس وطن	کے جیالے	بہادر	جواں
اس حسیں	انجمن کے	حسیں	پاسباں
جاں لٹا دیں	جو کر دے	اشارا	وطن
پیارا	پیارا وطن	ہے ہمارا	وطن

تشریح: ہمارے وطن میں دلیر، بہادر جوان زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہی بہادر جوان اس خوب صورت وطن کے خوب صورت رکھوالے ہیں۔ اگر کبھی وطن کو ہماری ضرورت پڑی تو ہم اس پر اپنی جان قربان کر دیں گے۔ ہمارا وطن بہت خوب صورت ہے۔ یہ ہمیں سب چیزوں سے پیارا ہے۔

ملک و ملت	کے سینے	کا ارمان	ہیں
ہم ہی تو	اس وطن کے	نگہبان	ہیں
ہے یہ ہم	سب کی آنکھوں	کا تارا	وطن
پیارا	پیارا وطن	ہے ہمارا	وطن

تشریح: ہم اس وطن کے رکھوالے ہیں ملک و قوم کو ہماری ضرورت ہے۔ یہ وطن ہم سب کی آنکھوں کا تارا ہے ہمیں یہ بہت پیارا لگتا ہے ہمارا وطن بہت حسین اور پیارا ہے یہ ہمیں سب چیزوں سے پیارا ہے۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) اس نظم میں ٹیپ کا مصرع کون سا ہے؟

جواب: اس نظم میں ٹیپ کا مصرع ہے "پیارا پیارا وطن ہے ہمارا وطن"

(ب) وطن کے جیالے بہادر جواں کس کے اشارے سے جان لٹا دیتے ہیں؟

جواب: وطن کے جیالے بہادر جوان وطن کے اشارے پر جان لٹا دیتے ہیں۔

(ج) شاعر نے کس کو رشکِ فردوس کہا ہے؟

جواب: شاعر نے وطن کو رشک فردوس کہا ہے۔

(د) وطن کی کھیتیاں کیا اُگلتی ہیں؟

جواب: وطن کی کھیتیاں سونا اگلتی ہیں۔

(ہ) وطن کی ندیاں کیا لٹاتی ہیں؟

جواب: وطن کی ندیاں پگھلی چاندی لٹاتی ہیں۔

2. درج ذیل مرکبات کا مفہوم واضح کریں۔

الفاظ	مفہوم
دلکش سہارا	وطن ایسی چیز ہے کہ اس کی بدولت خواہشات کو خوب صورت سہارا ملتا ہے۔ خواہشات پوری ہوتی ہیں۔
سُرمئی وادیاں	سیاہ رنگ کی وادیاں، دو سیاہ پہاڑوں کے درمیان کی جگہ
دل نشیں	دل میں بیٹھنے والی، دل میں جگہ بنانے والی
رشکِ فردوس	ایسی خوب صورت چیز کہ جس پر جنت بھی رشک کرے، جنت سے بھی خوب صورت چیز
حسیں پاسبان	خوب صورت رکھوالے، ملک کے محافظ، افواج پاکستان

3. درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
آرزو	خواہش	سہارا	آسرا
چمن	باغ	بَن	جنگل
بہادر	جری		

4. نظم "ہمارا وطن" کو پیش نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) ہمارا سارا وطن کیا ہے؟

(a) جنت (b) بہشت (c) فردوس (d) رشکِ فردوس

Scanned with CamScanner

(ب) وطن کی کون سی چیز بہت دل نشیں ہے؟

(a) چمن (b) دریا (c) بَن (d) جنگل

(ج) وطن کی ندیاں کیا لُٹاتی ہیں؟

(a) تیل (b) ہیرے (c) چاندی (d) سونا

(د) ہمارے وطن کی کھیتیاں کیا اُگاتی ہیں؟

(a) گندم (b) چاول (c) چاندی (d) سونا

(ہ) ہم حسینِ انجمن کے کیسے پاسبان ہیں؟

(a) حسین (b) خوبصورت (c) بہادر (d) دلیر

5. اشعار کے آخر میں استعمال ہونے والے ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں مثلاً: ہمارا، سہارا وغیرہ۔ اس نظم کے آخری بند میں کون سے الفاظ قافیہ ہیں؟

جواب: ارمان، نگہبان، تارا، ہمارا

6. شاعر نے اس نظم میں وطن کے جیالے بہادر جوانوں کی کیا خوبیاں بیان کی ہیں؟

جواب: اس ملی نغمہ میں شاعر نے وطن کے جیالے بہادر جوانوں کے بارے میں کہا ہے کہ وہ اس پر اپنی جان قربان کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ ملک و قوم کو ان کی ضرورت ہے یہی وطن کے رکھوالے ہیں۔ میرا وطن سب کو بہت پیارا لگتا ہے۔

7. اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب
دلکش	دِلْکَشْ
ندیاں	نَدِیاں
دل نشیں	دِلْ نَشِیں
رشکِ فردوس	رَشْکِ فِرْدَوْس
ملک و ملت	مُلْک و مِلَّت

8. جمع کے واحد اور واحد کے جمع لکھیں۔

کھیتیاں، ندیاں، وادیاں، تارا، اشارا، ملت

واحد	جمع
تارا	تارے
اشارا	اشارے
ملت	مِلَل

جمع	واحد
کھیتیاں	کھیتی
ندیاں	ندی
وادیاں	وادی

9. نظم "ہمارا وطن" کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: وطن بہت خوب صورت ہے اس کی ہر چیز خوب صورت ہے اس کے رکھوالے بھی خوب صورت ہیں یہ وطن سے بہت محبت کرتے ہیں۔

10. اس نظم کے دوسرے بند میں "سونا اُگاتی ہوئی کھیتیاں" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس نظم کے دوسرے بند میں سونا اگاتی ہوئی کھیتیاں سے مراد کھیتوں میں اگنے والی وہ فصلیں ہیں جن کو بیچ کر قیمتی زرمبادلہ کمایا جا سکتا ہے زمین زرخیز ہے اور پیداوار سونے کی طرح قیمتی۔

11. مناسب الفاظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) آرزوؤں کا دلکش ......سہارا......وطن

(ب)......ملک وملت......کے سینے کا ارمان ہیں

(ج) سرمئی وادیاں، ......لہلہاتے......چمن

(د) ......رشکِ فردوس......ہے آج سارا وطن

(ہ) جاں لٹا دیں جو کر دے ......اشارا...... وطن

12. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
سونا	رنگ
پھول	کھیت
سرمئی	بہادر
لہلہاتے	چاندی
جیالے	چمن

سرگرمیاں: (i) بچوں سے قومی ترانہ سنا جائے۔ جن بچوں کو آتا ہو، ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور بچوں کو تلقین کی جائے کہ وہ قومی ترانہ یاد کریں۔
(ii) بچوں کو کہا جائے کہ پاکستان کا قومی ترانہ خوشخط اپنی کاپیوں میں لکھیں۔ (iii) یہ ملی نغمہ کورس کی شکل میں بچوں سے پڑھوایا جائے۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ ملی ترانہ اس نظم کو کہتے ہیں، جس میں وطن کے مختلف پہلوؤں (عظمت، بلندی، رفعت وغیرہ) کا تذکرہ کیا جائے۔ (ii) بچوں کو بتائیں کہ یہ ملک ہم نے بڑی قربانیاں دے کر حاصل کیا ہے۔ (iii) بچوں کو حصول پاکستان کی مختصر مگر جامع سرگزشت سنائیں۔

downloaded from https://infohubrmssisecc.com

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 14: ہمارا وطن
مرکبات کا مفہوم، مترادف الفاظ، اعراب، واحد جمع، خالی جگہیں، متعلقہ الفاظ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. نظم "ہمارا وطن" کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعہ مکمل کریں:
______ ہے آج سارا وطن

(a) دل نشین	(b) فردوس بریں
(c) قصرِ جہاں	(d) رشکِ فردوس ✓

2. "ملت" کی جمع ہے:

(a) ملتان	(b) مِلل ✓
(c) ملال	(d) ملتیں

3. ارمان کا ہم قافیہ لفظ ہے:

(a) بن	(b) نگہبان ✓
(c) وطن	(d) چمن

4. "سونا اگاتی ہوئی کھیتیاں" سے مراد ہے:

(a) ایسے کھیت جن میں سونا اگتا ہو	(b) زرخیز زمین جس میں بہت فصلیں اگتی ہیں ✓
(c) ایسے کھیت جن میں سے سونا نکلتا ہو	(d) سونے کی کانوں کے ساتھ والی کھیتیاں

5. "بَن" کا مترادف ہے:

(a) بغیر	(b) باندھنا
(c) بناوٹ	(d) جنگل ✓

6. محاورہ "رشکِ فردوس" کا درست مفہوم ہے:

(a) ایسی خوب صورت چیز کہ جس پر جنت بھی رشک کرے ✓	(b) فردوس کی سہیلی
(c) شک وشبہ سے بھرپور	(d) ایسی خوب صورت چیز جسے جنت کہا جا سکے

7. لفظ "جیالے" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) کھیت	(b) بہادر ✓
(c) رنگ	(d) چمن

8. نظم "ہمارا وطن" کا مرکزی خیال ہے:

(a) ہمارا وطن بہت خوبصورت ہے ✓	(b) ہمارا وطن مسائل کا منبع ہے
(c) ہمارے وطن کے لوگ جنگ جو ہیں	(d) ہمارے وطن میں صرف پہاڑ ہیں

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) دِلْ نَشِیں ✓	(b) نَدْ یاں
(c) مَلُك و مِلَّت	(d) دِلْگَشْ

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

اس	کی	سونا	اُگاتی	ہوئی	کھیتیاں
پگھلی	چاندی	لٹاتی	ہوئی	ندیاں	
ہے	ہمارا	وطن	سب	سے	پیارا وطن
پیارا	پیارا	وطن	ہے	ہمارا	وطن

سُرمئی	وادیاں،	لہلہاتے	چمن		
اس کے	صحرا	حسیں،	دل نشیں	اس کے	بن
رشکِ	فردوس	ہے	آج	سارا	وطن
پیارا	پیارا	وطن	ہے	ہمارا	وطن

ملک	و	ملت	کے سینے	کا	ارمان ہیں
ہم	ہی	تو	اس وطن	کے	نگہبان ہیں
ہے	یہ ہم	سب کی	آنکھوں	کا	تارا وطن
پیارا	پیارا	وطن	ہے	ہمارا	وطن

10. سرمئی ______ لہلہاتے ______:

(a) کھیتیاں، وطن	(b) وادیاں، وطن
(c) وادیاں، چمن ✓	(d) ندیاں، چمن

11. کھیتیاں اگل رہی ہیں:

(a) چاندی	(b) یورینیم
(c) سونا ✓	(d) ڈائمنڈ

12. وادیوں کا رنگ ہے:

(a) سرمئی ✓	(b) سنہری

downloaded from https://infohubbholssed.com/

Scanned with CamScanner

(c) نیلا	(d) سبز

13. ''آنکھوں کا تارا ہونا'' کا مطلب ہے:

(a) آسمان جتنا بلند ہونا	(b) بہت پیار کرنا
(c) بہت پیارا ہونا	(d) اوپر کو اٹھنا

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر1: نظم ہمارا وطن کے اہم نکات تحریر کریں۔

جواب: نظم ہمارا وطن کے اہم نکات درج ذیل ہیں۔

(i) وطن بہت پیارا ہے۔ (ii) اس کے کھیت سونے جیسی فصلیں پیدا کرتے ہیں۔ (iii) اس کی ندیوں میں پانی یوں لگتا ہے جیسے پگھلی ہوئی چاندی بہہ رہی ہو۔ (iv) اس کی وادیاں خوب صورت اور باغات خوب لہلہاتے ہیں۔ (v) اس کے صحرا اور جنگل خوب صورت ہیں۔ (vi) یہاں کے باسی بہت بہادر اور خوب صورت ہیں۔ (vii) یہاں کے رہنے والے اس خوب صورت ملک کے محافظ ہیں (viii) یہ بہت پیارا وطن ہے۔

سوال نمبر2: نظم ہمارا وطن میں شاعر نے جن چیزوں کی خوبصورتی کا ذکر کیا ہے ان کے نام لکھیے۔

جواب: شاعر نے جن چیزوں کی خوب صورتی کا ذکر کیا ہے ان میں سونا اگلتی ہوئی کھیتیاں، صاف شفاف پانی والی ندیاں، خوب صورت وادیاں، لہلہاتے چمن، خوب صورت صحرا اور جنگل، دلکش اور بہادر جوان شامل ہیں۔

باب نمبر: 15 انسان اور اس کا ماحول

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آشنا ہونا	واقف ہونا	آمیزش	ملاوٹ
تدبیر	تجویز	سنگین	وزنی، سخت، بھاری
ضرر رساں	نقصان دہ	مثبت اثرات	خوشگوار اثرات
قوت سماعت	سننے کی طاقت	انقلاب	تبدیلی
مضر	نقصان دینے والا	آلودگی	ماحول کا گندہ ہونا
متاثر ہونا	اثر لینا	رشتہ	تعلق
اضافہ	زیادتی	وابستگی	مجوار رہنا
حسن و جمال	خوب صورتی	پیہم	ہمیشہ
فاضل	زائد، اضافی	زیرِ زمین	زمین کے نیچے
تحمل	سنجیدگی	معیار	کوالٹی، بہتر فصل
شعور	سمجھ	وابستہ	جڑا ہوا
اشیاء	شے کی جمع چیزیں	ہزار ہا	کئی ہزار، بے شمار
بردباری	تحمل، برداشت	بے محل	بلا ضرورت
موجب	سبب	آبی	پانی کا
طبقہ	حصہ	باعث	وجہ

خلاصہ: انسان صدیوں سے اس دنیا پر زندگی بسر کر رہا ہے سائنسی ایجادات سے جہاں انسانی زندگی پر مثبت اثرات پڑے ہیں وہاں اس کی زندگی پر منفی اثرات بھی پڑے ہیں۔ صنعتی ترقی کی وجہ سے آلودگی کا مسئلہ سرِ فہرست ہے۔ آبی آلودگی فیکٹریوں اور کارخانوں کے آلودہ پانی کی وجہ سے ہے جو زیرِ زمین پانی کو بری طرح متاثر کر رہا ہے اس کی وجہ سے ہیضہ، ٹائیفائیڈ، یرقان، اسہال اور اس طرح کی دوسری بیماریاں ہیں۔ یہی پانی زمین کو بنجر بھی بنا رہا ہے۔ فیکٹریوں کا دھواں فضائی آلودگی کا سبب بن رہا ہے۔ جس کی وجہ سے دمہ، کینسر اور دل کی بیماریاں عام ہوگئی ہیں۔ شور کی آلودگی سے کئی نفسیاتی بیماریاں جنم لے لیتی ہیں قوت سماعت اور قوت مدافعت کے کم ہونے کے ساتھ ساتھ انسان میں بلڈ پریشر اور چڑ چڑا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ آلودگی کو ختم کرنے کے لیے ہمیں اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے معاشرے کے تمام طبقوں میں اس بات کا شعور پیدا کرنا چاہیے کہ لوگ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے مثبت کردار ادا کریں۔

مرکزی خیال: سائنسی ایجادات کے جہاں فوائد ہیں وہاں نقصانات بھی ہیں۔ مختلف قسم کی بیماریاں مثلاً ہیضہ، ٹائی فائیڈ، یرقان، اسہال، دمہ، کینسر، دل کے امراض، بلڈ پریشر، چڑ چڑا پن اور بہرہ پن مختلف قسم کی آلودگیوں کی وجہ سے پیدا ہو رہے ہیں۔ آلودگی پر قابو پانے کے لیے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کا شعور ہر شہری کے دل میں پیدا کرنا چاہیے۔

مشقی سوالات کا حل

1. مختصر جواب دیں۔

(الف) گذشتہ صدی میں کتنی ایجادات ہوئی ہیں؟

جواب: پچھلی صدی میں اتنی ایجادات ہوئی ہیں جتنی اس سے پہلی تمام صدیوں میں ہوئی تھیں۔

(ب) سائنسی ایجادات نے انسانی زندگی پر کیسے اثرات مرتب کیے ہیں؟

جواب: سائنسی ایجادات نے انسان پر منفی اور مثبت دونوں طرح کے اثرات مرتب کیے ہیں۔

(ج) سائنسی ترقی سے ہماری زندگی میں کون کون سی سہولتیں پیدا ہوئی ہیں؟

Scanned with CamScanner

جواب: سائنسی ترقی نے ہماری زندگی میں بے شمار سہولتوں کا اضافہ کیا ہے خاص طور پر ذرائع آمدورفت اور مواصلات کی سہولتیں، اس کے علاوہ گھریلو زندگی میں ہر طرح کی بجلی سے چلنے والی مشین موجود ہے۔

(د) سائنسی ترقی سے ہماری زندگی میں کون کون سے مسائل پیدا ہوئے ہیں؟

جواب: سائنسی ترقی نے ہماری زندگی کو کئی مسائل سے دوچار کیا ہے خاص طور پر آلودگی کا مسئلہ تو سرفہرست ہے۔

(ہ) آلودہ پانی سے کون سے مسائل جنم لے رہے ہیں؟

جواب: آلودہ پانی نے ایک طرف تو زمین کو سیم وتھور والی اور بنجر بنا دیا ہے دوسری طرف اس کی وجہ سے مہلک بیماریاں جیسے ہیضہ، ہیپاٹائٹس اور اسہال معاشرے میں عام ہو چکی ہیں۔

(و) دھواں ہماری فضا کو کس طرح متاثر کر رہا ہے؟

جواب: دھواں ہماری فضا میں شامل ہو کر اس کے خالص پن میں بگاڑ پیدا کر رہا ہے یوں انسان پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور اس کی وجہ سے کئی قسم کی بیماریاں مثلاً دمہ، کینسر اور دل کی بیماریاں عام ہیں۔

2. ہم مختلف آلودگیوں پر کس طرح قابو پا سکتے ہیں؟

جواب: مختلف قسم کی آلودگیوں پر قابو پانے کے لیے موثر تدابیر اختیار کرنی چاہئیں معاشرے کے تمام طبقوں میں ان کا شعور پیدا ہونا چاہیے تاکہ لوگ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے مثبت کردار ادا کر سکیں۔

3. اعراب کی مدد سے درج ذیل کا تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
عکاس	عَکّاسُ	وابستگی	وَابَسْتَگِیْ
ایجادات	اِیْجَادَاتْ	سہولت	سَہُوْلَتْ
آمیزش	آمیزَشْ		

4. درج ذیل کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
مدافعت	روک	ضرررساں	نقصان دہ
قوت نمو	بڑھوتری	وابستگی	جوڑ تعلق

5. سبق "انسان اور اس کا ماحول" کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) انسان اس زمین پر کب سے زندگی گزار رہا ہے؟

(a) روزِ ازل سے (b) زمانہ قدیم سے
(c) برسوں سے (d) صدیوں سے ✓

(ب) پوری دنیا کا بہت بڑا مسئلہ کیا ہے؟

(a) غربت (b) بیماری (c) آلودگی ✓ (d) ایندھن

(ج) اللہ کی بہت بڑی نعمتیں ہیں: زمین، پانی اور

(a) روشنی (b) فصلیں (c) خوراک (d) ہوا ✓

(د) شور سے کون سا نظام بری طرح متاثر ہوتا ہے؟

(a) معاشی (b) اعصابی ✓ (c) معاشرتی (d) ملکی

(ہ) بنجر پن اور سیم وتھور کا شکار ہوتی جا رہی ہے:

(a) سونا اگلنے والی زمین ✓ (b) چاندی اگلنے والی زمین
(c) فصلیں اگلنے والی زمین (d) گندم اگلنے والی زمین

(و) شور کی آلودگی سے انسانوں میں ختم ہو جاتی ہے: بردباری، متانت اور

(a) برداشت (b) تحمل ✓ (c) رواداری (d) صبر

6. درست اور غلط بیانات کی نشاندہی کریں۔

(الف) انسان صدیوں سے اس زمین پر زندگی گزار رہا ہے۔ غلط ✓درست

(ب) انسان اپنے اردگرد کے ماحول سے متاثر نہیں ہوتا۔ ✓غلط درست

(ج) انسان ماحول سے بے خبر ہو کر زندگی کی خوب صورتیوں کو حاصل کر سکتا ہے۔ ✓غلط درست

(د) سائنس کے منفی اثرات سے انکار ممکن نہیں۔ غلط ✓درست

(ہ) صنعتی ترقی نے آلودگی کے مسائل میں کمی کی ہے۔ ✓غلط درست

(و) آلودگی دنیا کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔ غلط ✓درست

(ز) شور معاشی نظام کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ ✓غلط درست

(ح) انسان اور زمین لازم وملزوم نہیں ہیں۔ ✓غلط درست

7. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بنجر	زرخیز	منفی	مثبت
براہ راست	بالواسطہ	شور	خاموشی
مضر	مفید		

Scanned with CamScanner

8. درج ذیل واحد الفاظ کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

عوارض، معیار، تدبیر، اشیا، مسائل

واحد	جمع
معیار	معیارات
تدبیر	تدابیر

جمع	واحد
عوارض	عارضہ
اشیاء	شے
مسائل	مسئلہ

9. درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
عکاس	سعودی عرب کا ہر شعبہ اسلام کا عکاس ہے کیونکہ وہاں اسلامی نظام رائج ہے۔
وابستگی	اسلم کے ابا کی مسلم لیگ سے وابستگی کئی سالوں سے ہے اس لیے اسے الیکشن میں ٹکٹ مل گیا ہے۔
مرتب	برف باری کے اثرات وہاں کے درجہ حرارت پر ضرور مرتب ہوتے ہیں۔
معیار	انسان کو ہر معاملے میں اپنا معیار برقرار رکھنا چاہیے۔
انقلاب	ایران میں اسلامی انقلاب کا راستہ علامہ خمینی نے صاف کیا تھا۔

10. کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
حسن	نظام
لازم	غریب
اعصابی	جمال
عجیب	ایجادات
سائنسی	ملزوم

11. "سائنسی ایجادات کے فائدے اور نقصانات" کے موضوع پر ایک مضمون تحریر کریں۔

جواب: سائنسی ایجادات نے انسان کی زندگی کو نہایت آسان بنا دیا ہے۔ ہر شعبہ میں ایسی ایسی ایجادات آ گئی ہیں کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ مواصلات ہو یا پیغام رسانی، ذرائع آمدورفت ہوں یا گھریلو ضروریات طب کا شعبہ ہو یا انجینئرنگ کا، نئی نئی ایجادات انسان کی خدمت کے لئے موجود ہیں۔ لیکن ان ایجادات نے جہاں انسانی زندگی کو پر سہولت بنا دیا ہے۔ وہاں کارخانوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والے دھوئیں اور زائد زہریلے پانی نے ماحول کو آلودہ کر دیا ہے۔ نئی نئی بیماریاں سننے میں آ رہی ہیں۔ انسان نے خود اپنی موت کا سامان کر لیا ہوا ہے۔ ایسے ایسے ہتھیار بنا کر رکھے ہوئے ہیں کہ پلک جھپکتے ساری دنیا تباہ کر دی جا سکتی ہے۔ چاہئے تو یہ کہ سائنس کو صرف انسانی فلاح و بہتری کے لئے ہی استعمال کیا جائے۔ اور سائنسی ترقی کے منفی پہلو پر عمل نہ کیا جائے۔

تجنیس: مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کریں۔

۱۔ میں نے اس کو قلم دیا۔ ۲۔ اس نے دیا روشن کیا۔
۳۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے مانگ۔ ۴۔ اس نے اپنی مانگ میں سیندور بھرا۔ ۵۔ کل سے میرے کان میں درد ہے۔
۶۔ یہاں کوئلے کی ایک کان ہے۔

ان جملوں میں دیا، دیا، مانگ، مانگ، کان اور کان کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں جن کا املا اور اعراب ایک ہیں مگر معانی کے حوالے سے مختلف ہیں۔ الفاظ میں پایا جانے والا یہ رشتہ تجنیس کہلاتا ہے۔ تجنیس اور متشابہ الفاظ میں یہ فرق ہے کہ تجنیس میں الفاظ اعراب اور املا میں مکمل طور پر ایک جیسے ہوتے ہیں جب کہ متشابہ الفاظ میں اعراب اور املا کا فرق پایا جاتا ہے۔

متشابہ الفاظ: ایسے الفاظ جن میں املا تو ایک سی ہو مگر اعراب میں فرق ہو جیسے کَل، کُل یا ایسے الفاظ جو املا میں ایک جیسے ہوں لیکن آواز ایک سی ہو جیسے تاک، طاق

تجنیس لفظی: ایسے الفاظ جن کی املا بھی ایک ہو، آواز بھی ہو اور اعراب بھی ایک ہوں جیسے کان، کان اور دیا، دیا۔

سرگرمیاں: (i) سکول میں صفائی کے دن کا انعقاد کیا جائے اور بچوں سے صاف ماحول کی اہمیت پر تقاریر کرائی جائیں۔

(ii) بچوں کو ہدایت کی جائے کہ وہ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کوئی سے پانچ اصول اپنی کاپی پر لکھیں۔

برائے اساتذہ: (i) بچوں کو بتائیں کہ ماحول سے مراد ہمارے ارد گرد کی فضا ہے، جس میں ہم رہتے ہیں۔ (ii) بچوں کو بتائیں کہ زمین کی آلودگی سے مراد ہے مٹی اور پانی کا آلودہ ہونا۔

(iii) بچوں کو بتائیں کہ فضائی آلودگی سے مراد ہوا میں زہریلی گیسوں کا شامل ہونا ہے۔ (iv) بچوں کو بتائیں کہ شور بھی آلودگی کی ایک قسم ہے، جو بے ہنگم اور غیر ضروری آوازوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
برطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر15: انسان اور اس کا ماحول
درست غلط جملے، الفاظ متضاد، واحد جمع، الفاظ کا مفہوم، متعلقہ الفاظ، تجنیس لفظی

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. سائنسی ترقی کی بدولت انقلاب آیا ہے:

(a) تعلیم و تربیت میں	(b) صنعت و حرفت میں
(c) کھیلوں کے میدان میں	(d) دستکاریوں میں

2. ''عوارض'' کا واحد ہے:

(a) عرضہ	(b) عرض
(c) عارضہ	(d) عارض

3. لفظ ''عکاس'' کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) پرانے زمانے میں جگہ جگہ عکاس پائے جاتے تھے	(b) سعودی عرب کا ہر شعبہ اسلام کا عکاس ہے کیونکہ وہاں اسلامی نظام رائج ہے
(c) میرا بھائی ایک بہت بڑا عکاس ہے	(d) عکاس ہونا بری بات ہے

4. وابستگی کا مترادف ہے۔

(a) ندی نالے	(b) تعلق
(c) ناکامی	(d) راستے

5. ''براہ راست'' کا متضاد ہے:

(a) بلاراست	(b) راہ راست
(c) باواسطہ	(d) بالواسطہ

6. میں نے اس کو قلم دیا۔ اس نے دیا جلایا، ان جملوں میں استعمال ہوا ہے۔

(a) مشابہت	(b) تجنیس
(c) تشبیہ	(d) استعارہ

7. لفظ ''اعصابی'' کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) نظام	(b) جمال
(c) ایجادات	(d) ملزوم

8. درج ذیل میں سے غلط فقرے کی نشاندہی کریں۔

(a) انسان اور زمین لازم وملزوم ہیں	(b) آلودگی دنیا کا بڑا مسئلہ ہے
(c) شور معاشی نظام کو بری طرح متاثر کرتا ہے	(d) سائنس کے منفی اثرات سے انکار ممکن نہیں

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) وَابَستگِیْ	(b) عُکّاسْ
(c) آمیزِشْ	(d) مُسُوْلَتْ

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

صنعتی ترقی نے ہمارے لیے نت نئے مسائل کا اضافہ کیا ہے۔ ان مسائل میں سے ایک اہم اور بنیادی مسئلہ آلودگی کا ہے۔ آلودگی ہمارے ماحول کو خاموشی سے دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔ یہ زمین، پانی اور ہوا کو ضرر رساں بنا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے نئی نئی بیماریاں انسانی زندگی کو اپنے گھیرے میں لے رہی ہیں۔ آلودگی پوری دنیا کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔ یہ مسئلہ روز بروز خطرناک صورت اختیار کر رہا ہے، جس کی وجہ سے انسان کو سنگین خطرات کا سامنا ہے۔
زمین، پانی اور ہوا اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمتیں ہیں، لیکن جدید صنعتی ترقی اور سائنسی انقلاب نے ان نعمتوں کو خالص نہیں رہنے دیا۔ کارخانوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والے فاضل زہریلے مادے مٹی، پانی اور ہوا کو آلودہ کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے انسانی زندگی کو عجیب وغریب مسائل کا سامنا ہے۔ فیکٹریوں اور کارخانوں کا آلودہ پانی مٹی اور زیر زمین پانی کو بری طرح متاثر کر رہا ہے، اس وجہ سے آج ہیضہ، ٹائی فائیڈ، یرقان، اسہال اور کئی طرح کی دوسری بیماریاں عام ہیں۔ صنعتی علاقوں کے زہریلے مادے زمین پر بکھر کر مٹی کی قوت نمو کو اپنے زہریلے پن کی وجہ سے بنجر بنا رہے ہیں۔ سونا اگلنے والی زمین سیم تھور اور بنجر پن کا شکار ہوتی جارہی ہے۔ اس وجہ سے نہ صرف ہماری زمین کی زرخیزی میں فرق آرہا ہے بلکہ ہماری فصلوں کے معیار اور مقدار میں بھی کمی واقع ہو رہی ہے۔

10. صنعتی ترقی نے جو مسائل پیدا کیے ہیں ان میں ایک اہم مسئلہ ہے:

(a) دیمک	(b) بیماریاں
(c) سیم تھور	(d) آلودگی

11. آلودہ پانی ان بیماریوں کا باعث بن رہا ہے:

(a) سردرد، بخار، ڈینگی بخار	(b) ہیضہ، یرقان، اسہال
(c) ٹائی فائیڈ، پیٹ درد، ملیریا	(d) جوڑوں کا درد، دل، فالج

12. سونا اگلنے والی زمین سے مراد ہے:

(a) زمین بنجر ہو رہی ہے	(b) زمین کے اندر سے سونا نکلنا

(c) سونے کی کان دریافت ہونا	**(d)** سونے جیسی قیمتی فصلیں دینے والی زمین
13. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:	
(a) دنیا کا بڑا مسئلہ، آلودگی	(b) صنعتی ترقی، آلودگی کا باعث
(c) صنعتی ترقی کے منفی اثرات	(d) مہلک بیماریاں

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

انسان صدیوں سے اس زمین پر زندگی گزار رہا ہے۔ وہ اپنے اردگرد کے ماحول سے متاثر بھی ہوتا ہے اور اسے متاثر بھی کرتا ہے۔ زمین کے ساتھ انسان کا رشتہ اسی دوستانہ فضا کا عکاس ہے، جو انسانی زندگی کو نت نئے رنگوں میں ڈھالنے اور اس کے حسن اور خوبصورتی میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ زمین کے ساتھ انسان کی وابستگی بڑی پرانی ہے۔ وہ اپنے اردگرد کے ماحول سے بے خبر ہو کر زندگی کی خوبصورتیوں کو حاصل نہیں کر سکتا اور نہ ہی ماحول کی انسان سے وابستگی کے بغیر ماحول کا حسن و جمال برقرار رہ سکتا ہے۔ انسان اور زمین لازم و ملزوم ہیں۔ ایک کے بغیر دوسرے کا تصور ممکن نہیں۔

جدید دور سائنسی ایجادات کا دور ہے۔ جس قدر ایجادات پچھلی ایک آدھ صدی کے زمانے میں ہوئی ہیں اتنی ایجادات پچھلی تمام صدیوں میں مل کر بھی نہیں ہوئیں۔ سائنسی ایجادات نے جہاں انسانی زندگی پر مثبت اثرات مرتب کیے ہیں وہیں اس کے منفی اثرات سے انکار بھی ممکن نہیں۔ سائنسی ترقی کی بدولت صنعت و حرفت کے میدان میں بے پناہ انقلاب پیدا ہوتا ہے۔ اس انقلاب اور ترقی کی بدولت ہماری زندگی بہت سی بنیادی سہولتوں سے آشنا ہوئی۔ مثال کے طور پر ہفتوں اور مہینوں میں کیا جانے والا سفر، دنوں اور گھنٹوں میں ہونے لگا۔ کام کے معیار اور مقدار میں اضافہ ہوا۔ انسانی سہولت کی ہزار ہا اشیا سامنے آئیں، جن کی بدولت انسانی زندگی بنیادی سہولتوں سے ہم کنار ہوئی، لیکن اس کے ساتھ ساتھ سائنسی ایجادات نے کتنی ہی الیکی باتوں کو ختم دیا، جو انسانی زندگی پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔

14. زمین کے ساتھ انسان کا رشتہ ہے:	
(a) مخالفانہ	(b) معاندانہ
(c) دوستانہ	(d) حریفانہ
15. انسان اور زمین لازم و ______ ہیں:	
(a) معلوم	**(b)** ملزوم
(c) الزام	(d) ملتزم
16. جتنی ایجادات پچھلی ______ میں ہوئی ہیں:	
(a) دو صدیوں	(b) ایک صدی
(c) ایک آدھ صدی	(d) آدھ صدی
17. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:	
(a) انسان اور اس کا ماحول	(b) سائنسی ایجادات کا دور
(c) سائنس کے زندگی پر منفی اثرات	(d) انسان اور زمین

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

فیکٹریوں اور کارخانوں سے نکلتا ہوا دھواں ہماری فضا کو آلودہ کر رہا ہے۔ اسی طرح دھواں چھوڑتی گاڑیاں فضائی آلودگی میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں۔ خالص ہوا میں زہریلی ہوا کی آمیزش سے فضائی پاکیزگی اور خالص پن میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے، جو براہِ راست انسانی زندگی سے وابستہ ہے۔ یوں انسان پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں مثلاً دمہ، کینسر اور دل کے عوارض عام ہیں۔

شور اعصابی نظام کو بُری طرح متاثر کرتا ہے۔ شور کی آلودگی غیر ضروری اور بے ہنگم آوازوں سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ ہمارے اعصاب، ذہن اور جسم پر انتہائی بُرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ شور کی آلودگی سے انسانوں میں بردباری، متانت اور تحمل کی قوت ختم ہو جاتی ہے اور کئی طرح کے نفسیاتی عوارض جنم لیتے ہیں۔ قوتِ سامعت اور قوتِ مدافعت میں کمی واقع ہو جاتی ہے جو نفسیاتی بیماریوں کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر، چڑچڑے پن اور دل کی بیماریوں کا موجب ہے۔

یہ آلودگیاں انسانی زندگی کے لیے مضر ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں تاکہ ہمارے اردگرد تیزی سے بڑھتی ہوئی ان آلودگیوں پر قابو پایا جا سکے۔ فیکٹریوں اور کارخانوں سے نکلنے والے زہریلے پانی اور فالتو مادوں کو ختم کرنے کا مناسب انتظام کرنا چاہیے تاکہ یہ نقصان دہ مادے پھیل کر ہماری زمین کو برباد نہ کریں۔ اسی طرح زہریلے پانی کو آبی ذخائر سے نہیں ملنے دینا چاہیے تاکہ وہ اس نعمت کو خراب نہ کر سکے۔ ان آلودگیوں پر قابو پانے کے لیے ہمیں مؤثر تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ معاشرے کے تمام طبقوں میں ان کا شعور پیدا ہونا چاہیے تاکہ لوگ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے مثبت کردار ادا کر سکیں۔

18. فضائی آلودگی کا باعث ہے:	
(a) فیکٹریوں کا فاضل پانی	**(b)** کارخانوں کا دھواں
(c) سیم و تھور	(d) شور
19. دھواں چھوڑتی گاڑیاں باعث ہیں:	
(a) آبی آلودگی کا	(b) زمینی آلودگی کا
(c) سیم و تھور کا	**(d)** فضائی آلودگی کا
20. شور سے متاثر ہوتا ہے:	
(a) نظامِ انہضام	**(b)** اعصابی نظام
(c) نظامِ تنفس	(d) نظامِ دورانِ خون
21. شور کی آلودگی پیدا ہوتی ہے:	
(a) مدھم سروں سے	(b) پیارے پیارے گیتوں سے
(c) بے ہنگم آوازوں سے	(d) لاؤڈ اسپیکر سے

Scanned with CamScanner

22. شور کی آلودگی سے کمی واقع ہوتی ہے:

(a) بلڈ پریشر میں	(b) قوت مدافعت میں
(c) دل کی بیماریوں میں	(d) چڑچڑے پن میں

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: سائنسی ایجادات کے مثبت اور منفی اثرات سے کیا مراد ہے؟

جواب: جدید دور سائنسی ایجادات کا دور ہے۔ سائنسی ایجادات سے انسانی زندگی بہت سہل اور آرام دہ ہو گئی ہے مہینوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہونے لگا ہے انسان ایک کنارے پر بیٹھا دنیا کے دوسرے کنارے پر بیٹھے انسان سے چند لمحوں میں رابطہ کر سکتا ہے اور بات کر لیتا ہے۔ یہ سائنس کا مثبت اثر ہے۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ فیکٹریوں اور کارخانوں کا فاضل زہریلا پانی زمین کے پانی کو آلودہ کر رہا ہے تو دوسری طرف ان فیکٹریوں سے اٹھنے والا دھواں فضائی آلودگی کا سبب بن رہا ہے۔ اس طرح جہاں ذرائع مواصلات ریل، کار اور بسوں نے سفر کو آسان بنا دیا ہے۔ وہاں دھواں چھوڑتی گاڑیاں اور ہارن بجاتی ہوئی بسیں فضائی آلودگی کا بھی سبب بن رہی ہیں۔ یہ فضائی آلودگی اور آبی آلودگی سائنسی ایجادات کا منفی پہلو ہیں۔

سوال نمبر 2: شور کی آلودگی کے کیا منفی اثرات ہیں؟

جواب: شور اعصابی نظام کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ شور کی آلودگی غیر ضروری اور بے ہنگم آوازوں سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ ہمارے اعصاب، ذہن اور جسم پر برے اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس آلودگی سے انسانوں میں تحمل اور برداشت کا مادہ ختم ہو جاتا ہے سننے کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ مختلف نفسیاتی بیماریوں کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر، چڑچڑا پن اور دل کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔

سوال نمبر 3: آلودگی پر قابو پانے کے لیے کن اقدامات کی ضرورت ہے؟

جواب: ہمیں ایسے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے، فیکٹریوں اور کارخانوں سے نکلنے والے فاضل زہریلے پانی کو ختم کرنے کا مناسب انتظام کرنا چاہیے ایسے پانی کو آبی ذخائر میں بھی ملنے نہ دیا جائے تاکہ اللہ کی نعمت خراب نہ ہو۔ لوگوں میں آلودگی سے بچنے کے لیے شعور اجاگر کرنا چاہیے صنعتوں کو آبادیوں سے دور منتقل کیا جائے تاکہ فضائی آلودگی سے بچا جا سکے۔

سوال نمبر 4: تجنیس لفظی سے کیا مراد ہے۔ دو مثالیں دیں۔

جواب: تجنیس لفظی: ایسے الفاظ جن کی املا بھی ایک ہو، آواز بھی اور اعراب بھی ایک ہوں جیسے کان، کان اور دیا، دیا۔

ا۔ میں نے اس کو قلم دیا۔ ۲۔ اس نے دیا روشن کیا۔

میرے کان میں درد ہے

چینوٹ میں سونے کی کان نکل آئی ہے۔

باب نمبر: 16 محنت کی برکات

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آسائش	آرام	اشاعت	شائع کرنا
بندوبست	انتظام	پائیداری	مضبوطی
فرماں روائی	حکمرانی	پیش خیمہ	ہراول دستہ
پیوند	جوڑ	تناور	مضبوط، جوان
چنگل	گرفت، قبضہ	شعار	چلن، طریقہ
عار	عیب، نقص، شرم	پہلوتہی کرنا	ٹال مٹول کرنا، بچنا
فضیلت	بڑائی، عظمت	کاہلی	سستی
منور کرنا	روشن کرنا	نہال	پودا
نکھار	اجلاپن، صفائی	قوت	طاقت
مشقت	محنت، کوشش	ثمرات	ثمر کی جمع، پھل
گانٹھنا	مرمت کرنا	تعمیر	بنانا
حصول	حاصل کرنا	عالم	دنیا
محروم ہونا	خالی ہونا	عظمت	بڑائی
اعتماد	یقین، بھروسہ	میسر آنا	حاصل ہونا
کامرانی	کامیابی	آسائشات	آسانیاں

خلاصہ: اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو محنت کہا جاتا ہے۔ محنتی کو اللہ کا دوست کہا گیا ہے۔ ہمارے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے خود اپنے ہاتھ سے کام کر کے محنت کی عظمت ظاہر کی ہے۔ تحریک پاکستان میں ہمارے اکابرین نے خوب محنت کی اور یوں اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب ہوئے برصغیر میں اسلام کی اشاعت کے سلسلہ میں بزرگان دین نے بھی خوب محنت کی اور اپنے مشن میں کامیابی حاصل کی۔ محنت کی بدولت انسان مرتبہ، وقار اور عظمت حاصل کر سکتا ہے۔ کسان اپنے کھیت سے محنت کی بدولت ہی پیداوار لیتا ہے۔ سائنسدانوں نے محنت ہی کے بل بوتے پر ایجادات کیں۔ جن افراد اور قوموں نے محنت کی وہ ترقی یافتہ اقوام یا افراد میں جا شامل ہوئے۔ محنت سے انسان میں ہمت، حوصلہ اور اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ جس سے بالآخر کامیابی اور کامرانی ملتی ہے طالب علموں کو بھی محنت ہی کا ثمر ملتا ہے۔ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہو جاتا ہے۔

مرکزی خیال: محنت ہی سے کامیابی ملتی ہے معاشرے میں انفرادی یا اجتماعی کامیابی کے لیے محنت بہت ضروری ہے محنت کے بغیر کوئی ترقی نہیں کر سکتا۔

Scanned with CamScanner

مشقی سوالات کا حل

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) دنیا میں ہر کام کے لیے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: دنیا میں ہر کام کے لیے حرکت، طاقت اور قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔

(ب) کام کی انجام دہی کیا کہلاتی ہے؟

جواب: کام کی انجام دہی محنت کہلاتی ہے۔

(ج) کیسا انسان مذہبی اعتبار سے بھی قابل قبول نہیں؟

جواب: مذہبی اعتبار سے ایک کاہل، سست اور بے عمل انسان معاشرے کے لیے قابل قبول نہیں۔

(د) اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کام کرنے والے کو کیا کہا گیا ہے؟

جواب: اسلامی تعلیمات میں کام کرنے والے کو اللہ کا دوست کہا گیا ہے۔

(ہ) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے کون کون سے کام اپنے ہاتھ سے کرتے تھے؟

جواب: رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے جوتے خود گانٹھ لیتے۔ وہ اپنے کپڑوں پر پیوند بھی خود لگا لیتے تھے۔

(و) ہمارے لیے کن کی زندگی مشعل راہ ہے؟

جواب: تحریک پاکستان کے کئی قائدین کی زندگیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔

(ز) انسانی زندگی میں نکھار کیسے آتا ہے؟

جواب: انسانی زندگی میں نکھار محنت سے ہی آتا ہے۔

۲۔ اعراب کی مدد سے درج ذیل کا تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
چنگل	چُنگَل	ثمرات	ثَمَرات
مشقت	مَشَقَّت	ذلت	ذِلَّت
مکہ	مَکَّہ		

۳۔ درج ذیل الفاظ و مرکبات کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	معانی
مشعل راہ	راستے کی روشنی، راہبر، راہنما
پیش نظر	سامنے، جس پر عمل کیا جانا ہو
ثمرات	ثمر کی جمع، بہت سے پھل
عار	عیب، نقص، شرم
نہال	پودا

۴۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

الفاظ	تذکیر و تانیث	جملے
کاہل	مذکر	وہ لڑکا بڑا کاہل ہے وہ کوئی کام نہیں کرتا۔
تبلیغ	مؤنث	دین کی تبلیغ میں ہر مسلمان کو اپنا کردار کرنا چاہیے۔
شہرت	مؤنث	علامہ اقبال کی شاعری کی شہرت ان کے زمانہ طالب علمی میں ہی پھیل چکی تھی۔
مثال	مؤنث	ایک مثال ایسی دو کہ ثابت ہو جائے کہ پانی سطح ہموار رکھتا ہے۔
کائنات	مؤنث	یہ کائنات ایسی ہے کہ اس کی ہر چیز سے اللہ تعالیٰ کی قدرت ظاہر ہوتی ہے۔

۵۔ اس سبق میں سے پانچ اسم نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: انسان، وطن، ہندو، کسان، طالب علم

۶۔ ہمیں تحریک پاکستان میں شامل شخصیات کی زندگی سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: ہمیں تحریک پاکستان میں شامل شخصیات سے یہ سبق ملتا ہے کہ انہوں نے ہمارے لیے پاکستان کے حصول کے لیے جو محنت کی تھی ہم اس کی پیروی میں محنت کریں اور قائداعظم کے فرمان کام، کام اور صرف کام پر عمل کرتے رہیں۔

۷۔ بزرگانِ دین نے اپنی زندگی کس طرح بسر کی؟

جواب: بزرگانِ دین نے پہلے حصول علم کے لیے پھر تبلیغ و اشاعت دین کے لیے اپنی زندگیاں صرف کیے رکھیں۔

۸۔ سبق "محنت کی برکات" کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) انسان کو وہی کچھ ملے گا، جس کے لیے وہ

(i) کوشش کرے گا (ii) ہمت کرے گا

(iii) محنت کرے گا (iv) عمل کرے گا

(ب) اسلام میں محنت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کا کیا کہا گیا ہے؟

(i) دوست (ii) حبیب (iii) بندہ (iv) مقرب

(ج) ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ چھوٹے سے چھوٹا کام خود کرنے میں کیا محسوس کرتے تھے؟

(i) راحت (ii) عزت (iii) ناز **(iv) فخر**

Scanned with CamScanner

(د) ہمارے دیگر قومی رہنما کیا لے کر پیدا نہیں ہوئے تھے؟

(i) ہاتھ میں سونے کی پلیٹ (ii) منہ میں سونے کا چمچ
(iii) منہ میں سونے کا نوالہ (iv) جسم پر سونے کا لباس

(ہ) مضبوط اور طاقت ور قوم بننے کے لیے ہمیں محنت اور مشقت کو کیا بنانا ہوگا؟

(i) معیار (ii) شعار (iii) مشغلہ (iv) اصول

(و) کامیابی، محنتی طالب علم کے:

(i) قدم بڑھاتی ہے (ii) قدم اٹھاتی ہے
(iii) قدم چھوتی ہے (iv) قدم چومتی ہے

۹۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

الفاظ	جمع
عیب	عیوب
مثال	امثلہ
ثمر	اثمار۔ثمرات
آسائش	آسائشیں
فرد	افراد

۱۰۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
حرکت	سکون
طاقت	ضعف
پائیداری	ناپائیداری
خالق	مخلوق
شہرت	گمنامی

۱۱۔ سبق ''محنت کی برکات'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: سبق کا خلاصہ دیکھیں۔

۱۲۔ محنت کے بارے میں مولانا حالی کے اشعار اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں اور ان کا مفہوم بھی تحریر کریں۔

جواب: حالی کے اشعار کی تشریح: جن لوگوں نے محنت اور مشقت کو اپنی عادت بنالیا آخر کار انھیں دنیا میں بڑائی اور عظمت ملی۔ محنت کے بغیر کسی شخص نے بھی نہ تو عزت اور فضیلت حاصل کی اور نہ انھیں حکمرانی مل سکی اس باغ میں جتنے بھی پودے ہیں وہ پہلے چھوٹے تھے پھر آہستہ آہستہ پروان چڑھتے ہیں مطلب یہ کہ اس دنیا کے جو انسان بھی ترقی کر کے اعلیٰ عہدوں پر پہنچے ہیں وہ ان کی محنت کا ہی ثمر ہے

۱۳۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ثمرات	ست
کاہل	نتیجہ
مثال	چنگل
غلامی	نمونہ

حروفِ فجائیہ:

وہ خاص الفاظ جو جوش یا جذبات کی شدت میں بے ساختہ زبان سے ادا ہوتے ہیں، انھیں حروفِ فجائیہ کہا جاتا ہے۔ مختلف جذبات اور تاثرات کے لیے الگ الگ الفاظ ادا کیے جاتے ہیں مثلاً:

(الف) پکارنے یا بلانے کے لیے: ارے، اجی، ابے، او۔

(ب) خوشی کے اظہار کے لیے: اہاہا، واہ وا، سبحان اللہ، ماشاء اللہ۔

(ج) افسوس کے لیے: ہائے ہائے، وائے، افسوس، حیف، آہ، اُف۔

(د) حیرت کے لیے: سبحان اللہ، افوہ، اللہ اللہ۔

(ہ) نفرت کے لیے: دُردُر، تُف، تھو، استغفر اللہ، معاذ اللہ، چھی، لاحول ولاقوۃ۔

(و) تحسین اور آفرین کے لیے: شاباش، واہ وا، ماشاء اللہ، جزاک اللہ، چشم بددور۔

سرگرمیاں:

۱۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کوئی ایسا واقعہ سنائیں جس سے محنت کی عظمت کا درس ملتا ہو۔ ۲۔ جماعت میں بچوں کے درمیان ایک مکالمے کا اہتمام کیا جائے جس کا موضوع ''محنت کی عظمت'' ہو۔

برائے اساتذہ:

۱۔ اساتذہ بچوں کو بتائیں کہ اسلام نے محنت کی عظمت پر بہت زور دیا ہے اور محنت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کا دوست قرار دیا ہے۔

۲۔ بچوں کو بتائیں کہ زندگی کے کسی بھی شعبے میں محنت اور مسلسل محنت ہی کامیابی کی ضمانت ہے۔ ۳۔ بچوں کو بتائیں کہ کوئی بھی شخص محنت کے بغیر کامیابی و کامرانی سے ہم کنار نہیں ہوسکتا۔

۴۔ اساتذہ بچوں کو کچھ بڑے لوگوں کی زندگی کے چند واقعات سنائیں، جس سے محنت کی عظمت کا تصور اُجاگر ہوتا ہو۔

Scanned with CamScanner

معروضی و انشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 16: محنت کی برکات

اعراب، الفاظ و مرکبات کے معنی، جملوں میں استعمال، اسم نکرہ، واحد جمع، الفاظ متضاد، متعلقہ الفاظ، حروف تہجی

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. دنیا میں کامیابی، عزت، نام اور ____ کے لیے سخت محنت کی ضرورت ہے:

(a) مشقت	(b) شفقت
(c) شہرت	(d) شہریت

2. درج ذیل میں سے کون سا لفظ نفرت کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے:

(a) تُف	(b) ہائے ہائے
(c) اُفوہ	(d) ارے

3. "پہلو تہی کرنا" کا مطلب ہے:

(a) ساتھ ساتھ بیٹھنا	(b) پہلو میں لینا
(c) بغل گیر ہونا	**(d) ٹال مٹول کرنا**

4. "پیش نظر" کا لغوی معنی ہے:

(a) جو نظر کو پیش کی جائے	(b) جس نظر پر پیش ہو
(c) سامنے، جس پر عمل کیا جاتا ہو	(d) نظر کو پیش آنا

5. "خالق" کا متضاد ہے:

(a) اخلاق	(b) خلق
(c) مخلوق	(d) تخلیق

6. اس سبق "محنت کی برکات" کا مرکزی خیال ہو سکتا ہے:

(a) محنت سے عزت اور وقار ملتا ہے	(b) نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اور غزوہ خندق میں صحابہ کا کردار مثالی تھا
(c) ہندوستان میں تبلیغ دین اولیا کرام کی مرہونِ منت ہے	(d) مولانا الطاف حسین حالی نے قومی شاعری کی ہے

7. لفظ "کاہل" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) چنچل	**(b) سست**
(c) نمونہ	(d) نتیجہ

8. "ثمر" کی جمع ہے:

(a) ثمور	(b) ثامر
(c) اثمار	(d) ثمری

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) ذَلْت	(b) مَشِقْت
(c) جُنگَل	(d) ثِمرَات

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

برصغیر پاک و ہند میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا کام کرنے والے بزرگان دین نے کئی کئی سال حصول علم میں صرف کیے۔ ہزاروں میل سفر کر کے ہندوستان آئے لوگوں کے دلوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی روشنی سے منور کیا۔ ان کے پیش نظر حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی ذات گرامی تھی، جنھوں نے مشرکین مکہ کے ہر ظلم کو برداشت کیا اور طائف میں پتھر کھا کر لہولہان بھی ہوئے۔ یہ لوگ اگر محنت نہ کرتے، ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاتے، تو آج سارا عالم، اسلام کی تعلیمات سے محروم ہوتا۔ انسان کی حیثیت ایک پودے کی سی نہیں کہ ایک ہی جگہ پر کھڑے کھڑے تناور درخت بن جائے گا۔ انسانی زندگی میں نکھار، معیار اور وقار محنت ہی سے آتا ہے اور کوئی شخص ایسا نہیں جو بغیر محنت و مشقت کے کامیابی و کامرانی کا دعویٰ کرے۔ دنیا میں جس نے بھی شہرت، عزت اور نام کمایا، وہ محنت ہی کا ثمر تھا۔ جس انسان نے محنت کو اپنا شعار بنایا اسی نے مقام و مرتبہ اور عظمت پائی۔

10. برصغیر میں اسلام کی اشاعت و تبلیغ کا بہت سا کام کیا:

(a) بادشاہوں نے	(b) سلاطین نے
(c) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے	**(d) بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم نے**

11. رسول اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پتھر کھا کر لہولہان ہوئے تھے:

(a) طائف میں	(b) مکہ میں
(c) یثرب میں	(d) یمن میں

12. انسان کی حیثیت ایک ____ کی سی نہیں جو خود ہی تناور درخت بن جائے:

(a) مسافر	(b) درخت
(c) پودے	(d) پھل

13. محنت کا ثمر ہے شہرت، عزت اور:

(a) نام	(b) مقام
(c) سلام	(d) اکرام

Scanned with CamScanner

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

دنیا میں ہر کام کے لیے حرکت، طاقت اور قوت کی ضرورت ہوتی ہے اور کام کی انجام دہی محنت کہلاتی ہے۔ دنیا کی تمام تر خوب صورتی، پائیداری محنت اور مشقت ہی کی بدولت ہے۔ محنت اس کائنات کا ایک ایسا اصول ہے جس پر عمل کی بنیاد پر انسان کو زندگی کے ہر شعبے میں ثمرات میسر آتے ہیں۔ خود خالق کائنات نے بھی بڑے واضح الفاظ میں فرما دیا ہے کہ انسان کو وہی کچھ ملے گا جس کے لیے وہ محنت کرے گا۔ گویا مذہبی اعتبار سے بھی ایک کاہل، سست اور بے عمل انسان معاشرے کے لیے قابل قبول نہیں۔ اسلام کی تعلیمات میں کام کرنے والے کو اللہ کا دوست کہا گیا ہے۔ خود ہمارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنا ہر کام اپنے ہاتھ سے کرنے میں فخر محسوس کرتے، اپنے جوتے خود گانٹھتے اور پھٹے کپڑوں کو پیوند بھی خود لگایا کرتے تھے۔ مسجد نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعمیر میں حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے صحاب5.ہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ مل کر پتھر اٹھائے اور غزوۂ خندق کے موقعے پر خود بھی خندقیں کھودنے کا کام سر انجام دیا۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہمارے لیے ایک مثال اور نمونہ دیا کہ کوئی بھی کام خود کرنے میں عار محسوس نہیں کرنی چاہیے۔

پاکستانی ہونے کی حیثیت سے اگر ہم غور کریں تو یہ بات واضح ہو گی کہ تحریک پاکستان میں شامل کئی شخصیات ایسی ہیں جن کی زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ سر سید احمد خاں رحمۃ اللہ علیہ، قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سمیت دیگر قومی رہنما منھ میں سونے کا چمچ لے کر پیدا نہیں ہوئے تھے۔ انھوں نے حصول تعلیم اور پھر حصول مقصد کے لیے دن رات محنت کی۔ اسی محنت کا نتیجہ ہے کہ انھوں نے نہ صرف اپنا اور اپنے والدین کا نام روشن کیا بلکہ برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کے خواب کو عملی صورت بھی دی۔ اگر یہ لوگ دن رات محنت نہ کرتے تو آج ہم سکھ اور آزادی کا جو سانس لے رہے ہیں، وہ کبھی ممکن نہ ہوتا۔ ہم انگریزوں کی غلامی کے بعد ہندوؤں کی غلامی کے شکنجے میں ہمیشہ کے لیے پھنس گئے ہوتے۔

14. دنیا میں ہر کام کے لیے حرکت، طاقت اور ____ کی ضرورت ہوتی ہے:

(a) محنت	**(b)** قوت
(c) سکت	(d) ہمت

15. محنتی انسان کو کہا گیا ہے:

(a) اللہ کا ولی	**(b)** اللہ کا دوست
(c) پسندیدہ شخص	(d) طاقت ور انسان

16. مسجد نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعمیر کے وقت رسالت مآب صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے خود:

(a) اینٹیں اٹھائیں	**(b)** پتھر اٹھائے
(c) گارا اٹھایا	(d) چھت کا سامان اٹھایا

17. جس جنگ کے لیے خندق کھودی گئی اس کا نام ہے:

(a) غزوہ بدر	(b) غزوہ احد
(c) غزوہ خندق	(d) غزوہ تبوک

18. اگر پاکستان نہ بنتا تو ہمیں غلامی کے دن دیکھنے پڑتے:

(a) انگریزوں کی	**(b)** ہندوؤں کی
(c) سکھوں کی	(d) پرتگیزیوں کی

19. "انسان کو وہی کچھ ملے گا جس کے لیے وہ محنت کرے گا" یہ فرمان ہے:

(a) نبی پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا	**(b)** اللہ تعالیٰ کا
(c) قائد اعظم کا	(d) علامہ اقبال کا

20. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) محنت کی برکات	(b) تحریک پاکستان
(c) اللہ کا دوست	(d) ہندوؤں کی غلامی

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

ایک طالب علم اگر سارا سال کچھ نہ پڑھے، وقت ضائع کرے اور پڑھائی کے لیے محنت نہ کرے تو سال کے آخر میں ناکامی کے سوا، اس کا کیا نتیجہ نکل سکتا ہے؟ اس کے مقابلے میں جو طالب علم سارا سال محنت کرتا رہتا ہے، کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ دنیا میں کامیابی و کامرانی، عزت، نام اور شہرت کے لیے ہمیں سخت محنت اور مشقت کرنی چاہیے۔ ہمارے قومی رہنما، قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی کام، کام اور صرف کام کی ہی نصیحت کی تھی۔ گویا پاکستانی قوم کو انھوں نے کامیابی کا کلیہ بتایا تھا کہ اگر ہمیں دنیا میں مضبوط اور طاقت ور قوم بننا ہے تو پھر محنت اور مشقت کو اپنا شعار بنانا ہوگا۔ محنت ہی کی وجہ سے انسان میں ہمت، حوصلہ اور اعتماد کی قوت پیدا ہوتی ہے، جو آگے چل کر کامیابی و کامرانی کا پیش خیمہ بنتی ہے۔ معاشرے میں ہماری حیثیت اور مقام کوئی بھی ہو، ہر سطح پر محنت اور مشقت کو اپنی عادت بنانا چاہیے تاکہ انفرادی اور اجتماعی سطح پر ترقی کر سکیں۔ مولانا الطاف حسین حالی نے کیا خوب کہا ہے۔

مشقت کی ذلت جنھوں نے اٹھائی
جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی
کسی نے بغیر اس کے ہرگز نہ پائی
فضیلت، نہ عزت، نہ فرماں روائی
نہال اس گلستان میں جتنے بڑھے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

21. "کام، کام اور صرف کام" یہ فرمان تھا:

(a) سرسید کا	(b) علامہ اقبال کا
(c) الطاف حسین حالی کا	**(d)** قائد اعظم کا

22. "انفرادی" اور "اجتماعی" یہ الفاظ ہیں:

(a) مترادف الفاظ	(b) مرکب توصیفی
(c) متضاد الفاظ	(d) ہم معنی الفاظ

23. مضبوط اور طاقت ور قوم بننے کے لیے ہمیں محنت اور مشقت کو ____ بنانا ہوگا:

Scanned with CamScanner

(a) شعار	(b) وطیرہ
(c) واسطہ	(d) عادت

24. مشقت کی ذلت جنہوں نے اٹھائی۔ جہاں میں ملی ان کو آخر ______:

(a) نیکی	(b) شہرت
(c) بڑائی	(d) سچائی

25. اس گلستان میں جتنے بڑھے ہیں: ______

(a) شجر	(b) درخت
(c) نہال	(d) گل

26. نہال اس گلستان میں جتنے بڑھے ہیں ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں یہ شعر ہے:

(a) علامہ اقبال کا	(b) الطاف حسین حالی کا
(c) سرسید کا	(d) محمد حسین آزاد کا

27. اس پیراگراف کا عنوان ہوسکتا ہے:

(a) مولانا الطاف حسین حالی کی شاعری	(b) طالب علم اور امتحان
(c) محنت کی عظمت	(d) محنت اور شہرت

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر1: تحریک پاکستان کے اکابرین نے ہمارے لیے کیا مثالیں قائم کیں۔

جواب: تحریک پاکستان میں شامل کئی راہنما مثلاً سرسید احمد خاں، علامہ اقبال اور قائداعظم نے اپنی زندگی میں محنت کی اور نہ صرف اپنا بلکہ اپنے والدین کا نام بھی روشن کیا اور ہمیں الگ آزاد وطن لے کر دیا ان کی دن رات کی محنت سے آج ہم آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں ان کی محنت کی مثالیں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ قائداعظم نے تو کام، کام اور صرف کام کا نعرہ ہمارے لیے ہی لگایا تھا۔ گر ہمیں دنیا میں مضبوط اور طاقت ور قوم بننا ہے تو پھر محنت اور مشقت کو اپنا شعار بنانا ہوگا۔

سوال نمبر2: روزمرہ زندگی سے محنت کی برکات کی مثالیں تحریر کریں۔

جواب: جو طالب علم محنت کرتا ہے اپنی پڑھائی پر توجہ دیتا ہے وہ کامیاب ہوجاتا ہے دوسری صورت میں ناکامی اس کا مقدر ہوتی ہے۔ کسان زمین میں جتنی زیادہ محنت کرتا ہے فصل سے اتنی ہی زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے آج کی زندگی میں انسان کو جو سہولتیں حاصل ہیں یہ سائنسی ایجادات کی بدولت ہیں اور سائنسی ایجادات انسان کی محنت کا پھل ہیں۔ جن قوموں اور افراد نے محنت کی وہ دنیا کی ترقی یافتہ افراد اور قومیں بن گئے۔

سوال نمبر3: حروف فجائیہ سے کیا مراد ہے؟ دو مثالیں دیں۔

جواب: حروف فجائیہ: وہ خاص الفاظ جو جوش یا جذبات کی شدت میں بے ساختہ زبان سے ادا ہوتے ہیں، انھیں حروف فجائیہ کہا جاتا ہے۔ مختلف جذبات اور تاثرات کے لیے الگ الگ الفاظ ادا کیے جاتے ہیں مثلاً:

(الف) پکارنے یا بلانے کے لیے: ارے، اجی، ابے، او۔

(ب) خوشی کے اظہار کے لیے: اہاہا، واہ وا، سبحان اللہ، ماشاءاللہ۔

باب نمبر: 17 خراب ہے۔

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چارا	بھینس کی خوراک	آوے کا آوا بگڑنا	مکمل طور پر خراب ہونا
خو	عادت	اہلیہ	بیوی، گھر والی
حال میں	ابھی ابھی، تھوڑا عرصہ پہلے	سودا	مال و اسباب، خریدی ہوئی چیز
غذا	خوراک	ہر چند	کیسا ہی
شوہر	خاوند	پرزہ	حصہ، کل
آوا	اینٹیں پکانے والا پرانی طرز کا بھٹہ		
گوالا	دودھ کا کاروبار کرنے والا بھینسوں کا رکھوالا		
معدہ	جسم کا وہ حصہ جو خوراک کو قبول کرتا ہے اور ہضم کرتا ہے		

خلاصہ: اس مزاحیہ نظم میں شاعر مختلف لوگوں کی خرابیوں کو احاطہ تحریر میں لایا ہے۔ صحت اس لیے ٹھیک نہیں کہ کھانا ٹھیک نہیں۔ بیوی کو اپنے شوہر کا لایا ہوا سودا پسند نہیں۔ بھینس اس لیے پتلا دودھ دیتی ہے کہ اسے خوراک اچھی نہیں ملتی۔ علاج کروانے کے باوجود صحت بگڑتی جا رہی ہے۔ دوائی دو نمبر ہوسکتی ہے۔ سڑک ابھی بنائی اور ابھی ٹوٹ گئی۔ یہ بد دیانتی نہیں تو اور کیا ہے۔ غرض ہر کوئی خراب ہے لیکن دوسروں کو خراب کہنا فیشن ہوگیا ہے۔ اپنی اصلاح کوئی نہیں کرتا۔

مرکزی خیال: اپنے آپ کو کوئی غلط نہیں کہتا ہر طرف خرابی ہی خرابی ہے لیکن اپنی اصلاح نہیں کرتا دوسروں کو صحیح ہونے کا مشورہ دیتا ہے۔

اشعار کی تشریح

شعر: کھانے کو مل رہا ہے جو کھانا خراب ہے
اس واسطے تو حال تمہارا خراب ہے

تشریح: تمہاری صحت زیادہ اچھی نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ تمہیں جو خوراک مل رہی ہے وہ اچھی نہیں ہے۔

شعر: ہر اہلیہ کی خو ہے کہ شوہر سے یہ کہے
بازار سے جو لائے ہو سودا خراب ہے

downloaded from: https://mhohtishamissed.com/

Scanned with CamScanner

تشریح: ہر بیوی کی یہی عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے خاوند کے لائے ہوئے بازار سے سودا سلف کو اچھا نہیں کہتی اس میں نقص نکالتی ہے۔

شعر: کہتے ہیں جب گوالے سے: "پتلا ہے دودھ کیوں"
کہتا ہے ہم سے: بھینس کا چارا خراب ہے

تشریح: دودھ والا دودھ لے کر آتا ہے اور جب اس سے یہ کہا جاتا ہے کہ آج دودھ کیوں پتلا ہے تو جواب ملتا ہے کہ بھینس کی خوراک، چارا اچھا نہیں تھا اس لیے دودھ پتلا ہے۔

شعر: وہ کھا گیا ہے میرے بھی حصے کی سب غذا
اور یہ بھی کہ رہا ہے کہ معدہ خراب ہے

تشریح: میرا ساتھی میرے حصے کا کھانا بھی کھا گیا ہے اور ساتھ یہ بھی بتا رہا ہے کہ اس کا معدہ خراب ہے اگر معدہ ٹھیک ہوتا تو نجانے وہ کتنی خوراک کھا جاتا۔

شعر: کرنے لگا علاج مرا جب سے ڈاکٹر پہلے سے میرا حال زیادہ خراب ہے

تشریح: جب سے میں نے ڈاکٹر سے دوائی لینا شروع کی ہے میری صحت پہلے سے بھی زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ دوائی کا الٹا اثر ہوا ہے۔ ہو سکتا ہے دوائی دو نمبر ہو۔

شعر: ہر چند حال ہی میں بنایا گیا ہے وہ
پھر بھی ہمارے گاؤں کا رستہ خراب ہے

تشریح: اگر چہ ہمارے گاؤں کی سڑک حال ہی میں بنائی گئی ہے کوئی زیادہ دیر نہیں گزری لیکن پھر رستہ خراب ہو چکا ہے رستہ بنانے میں بددیانتی کی گئی ہے ایمانداری سے کام نہیں کروایا گیا۔ جس کی وجہ سے رستہ (سڑک) پھر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گیا ہے۔

شعر: ایسا کوئی نہیں جو کہے، میں ہوں خود خراب
ہر شخص کہ رہا ہے، زمانہ خراب ہے

تشریح: ہر شخص دوسروں کے عیب نکالتا ہے اپنے نقص نہیں دیکھتا یہ نہیں کہتا کہ میں خراب ہوں بس یہی کہتا ہے کہ زمانہ خراب ہو چکا ہے۔ ضرورت یہ ہے کہ اپنی اصلاح کرے۔

شعر: دو ایک ہی مشین کے پرزے نہیں خراب
اب تو نیاز آوے کا آوا خراب ہے

تشریح: اس وقت معاشرے میں ایک دو نہیں سارے کے سارے لوگ خراب ہو چکے ہیں۔ اصلاح ناممکن ہو چکی ہے کیونکہ آوے کا آوا بگڑ چکا ہے۔

مشقی سوالات کا حل

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) آوے کا آوا خراب ہونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: آوے کا آوا خراب ہونے سے مراد ہے کہ سارا معاشرہ ہی خراب ہے۔ کوئی ایک آدھ فرد خراب ہو تو اصلاح ممکن ہے لیکن اب نہیں۔

(ب) ڈاکٹر کے علاج کرنے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: ڈاکٹر کے علاج کرنے سے صحت مزید خراب ہو گئی ہے۔

(ج) ہماری خوراک کیسی ہے اور اس کا کیا نقصان ہو رہا ہے؟

جواب: ہماری خوراک خراب ہے اس لیے ہماری صحت بھی خراب ہو رہی ہے۔

۲۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لغت سے تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
اہلیہ	بیوی	خُو	عادت
زمانہ	وقت	سودا	بازار سے لائی ہوئی اشیا
خراب	غلط		

۳۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
پتلا	گاڑھا	گاؤں	شہر
شوہر	بیوی	خراب	ٹھیک

۴۔ درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) دودھ اس لیے پتلا ہے کہ
(i) موسم خراب ہے (ii) چارا خراب ہے ✓
(iii) گوالا خراب ہے (iv) بھینس خراب ہے

(ب) بیوی شوہر سے کہتی ہے کہ:
(i) گوشت خراب ہے (ii) آٹا خراب ہے
(iii) دودھ خراب ہے (iv) سودا خراب ہے ✓

(ج) ہر شخص کے نزدیک کون خراب ہے؟
(i) حکومت (ii) گوالا (iii) زمانہ ✓ (iv) ماحول

(د) شاعر کا حال زیادہ خراب کیوں ہے؟
(i) ڈاکٹر کے علاج کی وجہ سے ✓ (ii) حکیم کے علاج کی وجہ سے
(iii) بیوی کے سلوک کی وجہ سے (iv) پتلے دودھ کی وجہ سے

(ہ) حال ہی میں گاؤں میں کیا بنایا گیا ہے؟
(i) سکول (ii) مدرسہ (iii) ہسپتال (iv) رستہ ✓

downloaded from https://infohutmissed.com/

Scanned with CamScanner

۵۔ درج ذیل شعر میں کس معاشرتی برائی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

کہتے ہیں جب گوالے سے: ''پتلا ہے دودھ کیوں''
کہتا ہے ہم سے: بھینس کا چارا خراب ہے

جواب: عام طور پر دودھ بیچنے والے دودھ میں پانی ملا دیتے ہیں تا کہ مقدار زیادہ ہو جائے۔ شاعر نے اس معاشرتی برائی کو اس شعر کے حوالے سے قارئین کے سامنے پیش کیا ہے۔

۶۔ ہمارے ملک کے بددیانت ٹھیکیدار، انجینئر اور مستری وغیرہ عموماً عمارتیں اور سڑکیں تعمیر کرتے وقت اچھا میٹیریل استعمال نہیں کرتے۔ شاعر نے اس نظم کے کس شعر میں، کس طرح اس المیے کی نشاندہی کی ہے؟

جواب: ملک کے بددیانت لوگ سڑکوں اور عمارتوں کی تعمیر میں ناقص میٹریل لگاتے ہیں جس کی وجہ سے سڑک فوراً دوبارہ خراب ہو جاتی ہے۔ شاعر نے اپنی نظم کے شعر نمبر 6 میں اس معاشرتی برائی کو اجاگر کیا ہے۔

۷۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

الفاظ	تذکیر و تانیث	جملے
حال	مذکر	میرا حال اب پہلے سے کافی بہتر ہے۔
غذا	مؤنث	غذا ایسی کھانی چاہیے جو صحت بخش ہو۔
سودا	مذکر	میں نے جو سودا خریدا ہے وہ آپ کو پسند کیوں نہیں۔
اہلیہ	مؤنث	میری اہلیہ ایم اے پاس ہے۔
معدہ	مذکر	میرا معدہ دو دن سے خراب ہے۔

۸۔ مناسب الفاظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) ہر اہلیہ کی ......**خو**...... ہے کہ شوہر سے یہ کہے
(ب) پہلے سے میرا .....**حال**.......زیادہ خراب ہے
(ج) اب تو نیاز ....**آوے کا آوا**.........خراب ہے
(د) وہ کھا گیا ہے میرے بھی حصے کی سب .....**غذا**.........
(ہ) ایسا کوئی نہیں جو کہے، میں ہوں ....**خود**.........خراب

۹۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
اہلیہ	دودھ
غذا	شہر
گوالا	شوہر
علاج	معدہ
گاؤں	ڈاکٹر

۱۰۔ اس نظم کا کون سا شعر آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے؟ وجہ تحریر کریں۔

جواب: اس نظم کا شعر 4 مجھے بہت پسند ہے کیونکہ اس میں ایک پیٹو کا ذکر ہے جو معدہ خراب ہونے کے باوجود دوسرے کے حصے کی خوراک بھی کھا جاتا ہے۔

۱۱۔ نظم ''خراب ہے'' کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: اس مزاحیہ نظم میں شاعر مختلف لوگوں کی خرابیوں کو احاطہ تحریر میں لایا ہے۔ صحت اس لیے ٹھیک نہیں کہ کھانا ٹھیک نہیں۔ بیوی کو اپنے شوہر کا لایا ہوا سودا پسند نہیں۔ بھینس اس لیے پتلا دودھ دیتی ہے کہ اسے خوراک اچھی نہیں ملتی۔ علاج کروانے کے باوجود صحت بگڑتی جا رہی ہے۔ دوائی دو نمبر ہو سکتی ہے۔ سڑک ابھی بنائی اور ابھی ٹوٹ گئی۔ یہ بددیانتی نہیں تو اور کیا ہے۔ غرض ہر کوئی خراب ہے لیکن دوسروں کو خراب کہنا فیشن ہو گیا ہے۔ اپنی اصلاح کوئی نہیں کرتا۔

۱۲۔ اس نظم سے کوئی سے پانچ اسم نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: اسم نکرہ: کھانا، ڈاکٹر، بھینس، گاؤں، شخص، مشین، پرزہ، آوا، رستہ، معدہ

سرگرمیاں: ا۔ بچوں کو کہیں کہ اس نظم کے علاوہ کوئی دوسری مزاحیہ نظم اپنی کاپی پر لکھیں۔ ۲۔ اس نظم میں جو شعر آپ کو سب سے زیادہ پسندہ ہو۔ اسے خوشخط اپنی کاپی پر لکھیں۔

برائے اساتذہ:

ا۔ بچوں کو بتائیں کہ مزاحیہ اور سنجیدہ شاعری کے مابین بہت فرق ہے۔ دونوں کے اپنے اپنے دائرہ کار ہیں لیکن دونوں کا مقصد تفریح کے ساتھ ساتھ معاشرتی زندگی کی اصلاح ہوتا ہے۔

۲۔ بچوں کو بتائیں کہ مزاحیہ شاعری زندگی کے مختلف رویوں میں موجود بے ضابطگیوں کو ہلکے پھلکے انداز میں طنز اور تنقید کا نشانہ بناتا ہے جس سے زندگی کی حقیقی صورت سامنے آتی ہے۔

۳۔ بچوں کو بتائیں کہ مزاحیہ شاعر معاشرتی خرابیوں کی براہ راست نشاندہی کرنے کی بجائے اسے مزاحیہ رنگ میں بیان کرتا ہے۔ اس اندازِ فکر کی وجہ سے ہم نہ صرف ان خرابیوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں بلکہ سوچنے اور تبدیلی لانے کے لیے بھی کوشاں ہو جاتے ہیں۔

downloaded from https://infohubforms...

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 17: خراب ہے
الفاظ مترادف، الفاظ متضاد، الفاظ کا جملوں میں استعمال، خالی جگہیں، متعلقہ الفاظ، اسم نکرہ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. کھانے کو ہل رہا ہے جو کھانا خراب ہے — اس واسطے تو حال تمہارا خراب ہے
اس شعر میں "خراب ہے" قواعد کی رو سے ہے:

(a) قافیہ	**(b)** ردیف
(c) فعل	(d) فعل ناقص

2. "آوے کا آوا خراب ہونا" کا مطلب ہے:

(a) آوا بیٹھ گیا ہے	(b) آوا خراب ہو گیا ہے
(c) اینٹیں کچی رہ گئی ہیں	**(d)** مکمل طور پر خراب ہونا

3. لفظ "اہلیہ" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) اہلیہ گاؤں والے ہوتے ہیں	(b) اہلیہ کا مذکر اہل ہے
(c) میری اہلیہ ایم اے پاس ہے	(d) غریب کی اہلیہ سب کی بھابی

4. نظم "خراب ہے" کے شاعر کا نام ہے:

(a) نسیم امروہوی	**(b)** نیاز سواتی
(c) احمد ندیم قاسمی	(d) سید ضمیر جعفری

5. "پتلا" کا متضاد ہے:

(a) کمزور	**(b)** گاڑھا
(c) مضبوط	(d) طاقت ور

6. نظم "خراب ہے" کی شاعری ہے:

(a) سنجیدہ	**(b)** مزاحیہ
(c) رزمیہ	(d) غزلیہ

7. لفظ "گوالا" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) روٹی	(b) محنت
(c) پیداوار	**(d)** دودھ

8. گوالا کے متلازم الفاظ ہیں:

(a) غذا،معدہ،کھانا،خوراک	(b) رستہ،گاؤں،سڑک،مسافر
(c) ڈاکٹر،علاج،دوائی،خوراک	**(d)** دودھ،بھینس،چارا،پانی

9. "خو" کا مترادف ہے:

(a) عادت	(b) صحت
(c) ہیت	(d) طاقت

☆ مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

کہتے ہیں جب گوالے سے: "پتلا ہے دودھ کیوں"
کہتا ہے ہم سے: بھینس کا چارا خراب ہے
ہر چند حال ہی میں بنایا گیا ہے وہ
پھر بھی ہمارے گاؤں کا رستہ خراب ہے
ایسا کوئی نہیں جو کہے، میں ہوں خود خراب
ہر شخص کہہ رہا ہے، زمانہ خراب ہے
دو ایک ہی مشین کے پرزے نہیں خراب
اب تو نیاز آوے کا آوا خراب ہے

10. پتلا دودھ دیتی ہے:

(a) بکری	(b) بھیڑ
(c) گائے	**(d)** بھینس

11. بھینس کا دودھ اس لیے پتلا ہے کہ:

(a) بھینس نے پانی زیادہ پی لیا ہے	(b) گوالے نے پانی ڈالا تھا
(c) بھینس بھوکی تھی	**(d)** بھینس کا چارا خراب تھا

12. دو ایک ہی مشین کے پرزے نہیں خراب
اب تو نیاز آوے کا آوا خراب ہے
اس شعر میں "نیاز" کو قواعد میں کہا جاتا ہے:

(a) تخلص	(b) خطاب
(c) کنیت	(d) لقب

13. نیاز سواتی کی جو نظم کورس کی کتاب میں شامل ہے اس کا نام:

(a) پرانا کوٹ	(b) ہمارا وطن
(c) خراب ہے	(d) محنت

Scanned with CamScanner

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: نظم "خراب ہے" کے کم از کم پانچ نکات تحریر کریں۔

جواب: (i) صحت اس لیے خراب ہے کہ کھانا خراب ہے۔

(ii) ہر بیوی اپنے شوہر کے لائے ہوئے سودا سلف کو پسند نہیں کرتی۔

(iii) بھینس کا دودھ اس لیے پتلا ہے کہ اس کی خوراک ٹھیک نہیں۔

(iv) میرا ساتھی میرے حصہ کا کھانا بھی کھا گیا ہے حالانکہ اس کا معدہ بھی خراب ہے۔

(v) ڈاکٹر کی دوائی سے آرام آنے کی بجائے صحت اور بگڑ گئی ہے۔

(vi) گاؤں کی سڑک ابھی بنی تھی ابھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی ہے۔

(vii) ہر شخص دوسروں کو خراب کہتا ہے اور اپنے آپ کو اچھا۔

(viii) اصل بات تو یہ ہے کہ مشین کے سارے کل پرزے ہی خراب ہیں۔

باب نمبر: 18 کھیل

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الاپنا	گانا شروع کرنا	توسط سے	ذریعے سے
چاق چوبند	چست اور پھرتیلا	ضامن	ضمانت دینے والا
دارومدار	انحصار	رسیلے	رس بھرے
شیریں	میٹھا	مقدس	پاک
مرغوب	پسندیدہ	معمول	دستور، طریقہ
ہشاش بشاش	تروتازہ، خوش	مزین	سجا ہوا، آراستہ
نشوونما	افزائش، بڑھوتری	تحمل	بردباری، برداشت
برداشت	بردباری	درس دینا	سبق دینا
لازوال	جو کبھی ختم نہ ہو	پوشیدہ	چھپی ہوئی
وابستہ	جڑی ہوئی	مقبول ہونا	پسندیدہ ہونا
معروف	مشہور	آغاز	شروع
تلاش کرکے	ڈھونڈ کر	چھو لینا	پکڑ لینا
یکساں	ایک جیسا	مابین	درمیان
ٹُل	پہلے	ضرب	چوٹ، ٹھوکر لگانا
بقیہ	باقی	دیہات	گاؤں
ٹاس کرنا	کھیل میں قرعہ ڈالنا پہلی باری لینے کے لیے		

خلاصہ: انسانی زندگی میں کھیلوں کی حیثیت بنیادی ہے۔ کھیلوں میں حصہ لے کر انسان صحت مند اور چست و توانا رہتا ہے۔ کھیل سے انسان میں نظم و ضبط، برداشت اور حوصلہ مندی پیدا ہوتی ہے۔ کچھ کھیل بچپن سے وابستہ ہوتے ہیں اور کچھ لڑکپن اور جوانی سے۔ کچھ کھیل خاص علاقوں میں کھیلے جاتے ہیں اور کچھ عالمی سطح پر۔ عالمی سطح پر کھیلے جانے والے کھیلوں میں فٹ بال، کرکٹ، ہاکی، ٹینس، بیڈمنٹن، رسہ کشی، والی بال، تیراکی اور کشتیاں ہیں۔ ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے لیکن کرکٹ، فٹ بال، کبڈی اور کشتیوں میں بھی ہمارا ملک خوب حصہ لیتا ہے۔ ان کھیلوں کے علاوہ بعض علاقائی کھیل بھی ہیں جن میں آنکھ مچولی، گلی ڈنڈا، کوکلا چھپاکی، ککلی کلیر دی، گدا، بول میری مچھلی، برف پانی، چندا کی چاندنی میں، کھدو کھنڈی اور پٹھو گرم خاص طور پر کھیلے جاتے ہیں۔ کرکٹ، فٹ بال، ہاکی شہروں میں زیادہ کھیلے جاتے ہیں جب کہ دیہاتی بچے آنکھ مچولی، گلی ڈنڈا، کوکلا چھپاکی، کبڈی، گدا اور ککلی وغیرہ شوق سے کھیلتے ہیں۔ آنکھ مچولی کو لڑکے اور لڑکیاں دونوں کھیلتے ہیں جب کہ گلی ڈنڈا صرف لڑکوں کا کھیل ہے اور ککلی اور گدا لڑکیوں کے کھیل ہیں۔

مرکزی خیال: کھیل انسانی صحت و تندرستی کے ضامن ہوتے ہیں۔ شہروں اور دیہاتوں کے لیے مخصوص کھیل ہوتے ہیں اسی طرح کچھ کھیل لڑکیوں کے لیے ہیں اور کچھ لڑکوں کے لیے ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے۔

مشقی سوالات کا حل

ا۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) کھیل کے ذریعے انسان میں کون سی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں؟

جواب: کھیل کے ذریعے انسان میں نظم وضبط کی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔

(ب) کوئی سے پانچ دیہاتی کھیلوں کے نام لکھیں۔

جواب: دیہاتی کھیل آنکھ مچولی، گلی ڈنڈا، کوکلا چھپاکی، کبڈی اور ککلی ہیں۔

(ج) بین الاقوامی (انٹرنیشنل) سطح پر کھیلے جانے والے کوئی سے پانچ کھیلوں کے نام لکھیں۔

جواب: عالمی سطح پر مقبول کھیل فٹ بال، کرکٹ، ہاکی، ٹینس اور بیڈ منٹن ہیں۔

(د) انسانی جسم کے لیے کھیل کیوں ضروری ہیں؟

جواب: کھیل سے انسانی جسم کی نشوونما ہوتی ہے۔ جسم مضبوط اور چاق چوبند ہو جاتا ہے۔

(ہ) ککلی کھیلتے وقت بچیاں کیا بول الاپتی ہیں؟

جواب: ککلی کھیلتے ہوئے بچیاں یہ بول بولتی ہیں۔

ککلی کلیر دی۔ پگ میرے ویر دی

۲۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
رسیلے	رس بھرے	رسیلے آم کھانے کا تو مزا ہی کچھ اور ہے۔
لازوال	جو کبھی ختم نہ ہو	ماں کو اپنے بیٹے سے محبت لازوال ہوتی ہے۔
مقدس	پاک	قرآن مجید ایک مقدس کتاب ہے۔
مقبول	پسندیدہ	ساگ اور مکئی کی روٹی پنجاب میں بہت مقبول ہے۔
مزین	سجا ہوا	شادی سے پہلے اکرم نے اپنے کمرے کو خوب مزین کر لیا تھا۔

۳۔ اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
حیثیت	حَیثِیَتْ	منسلک	مُنسَلِکْ
ثقافت	ثَقَافَتْ	صبر	صَبْرْ
تحمل	تَحَمُّلْ		

۴۔ سبق "کھیل" کو پیش نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) پاکستان کا قومی کھیل ہے:
(i) کرکٹ (ii) فٹ بال (iii) کبڈی **(iv)** ہاکی

(ب) "گلی ڈنڈا" کن کا مرغوب کھیل ہے؟
(i) شہری لڑکوں کا (ii) شہری لڑکیوں کا
(iii) دیہاتی لڑکوں کا (iv) دیہاتی لڑکیوں کا

(ج) کھیل کس کا اظہار کرتے ہیں؟
(i) عادت کا **(ii)** ثقافت کا
(iii) فارغ وقت کا (iv) امارت کا

(د) کھیل "آنکھ مچولی" مقبول ہے:
(i) شہری لڑکوں میں (ii) شہری لڑکوں اور لڑکیوں میں
(iii) دیہاتی لڑکوں میں **(iv)** دیہاتی لڑکوں اور لڑکیوں میں

(ہ) کس وقت "آنکھ مچولی" کا کھیل کھیلا جاتا ہے؟
(i) کسی بھی وقت (ii) شام کے وقت
(iii) دن کے وقت (iv) رات کے وقت

۵۔ درج ذیل الفاظ میں مذکر اور مؤنث الگ الگ کریں۔

کھیل، صحت، حوصلہ، طبیعت، وقت، رات

مذکر	کھیل، وقت، حوصلہ
مؤنث	صحت، رات، طبیعت

۶۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

جذبہ، خطے، صلاحیت، عمل، معمول، بچے

واحد	جمع
جذبہ	جذبات، جذبے
صلاحیت	صلاحیتیں
معمول	معمولات
عمل	اعمال

جمع	واحد
خطے	خطہ
بچے	بچہ

۷۔ درست اور غلط بیانات کی نشاندہی کریں۔

(الف) کھیل انسانی زندگی میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔
غلط ✓درست

(ب) پاکستان کا قومی کھیل کرکٹ ہے۔ ✓غلط درست

(ج) ٹینس، بیڈمنٹن اور ہاکی دیہاتی بچوں میں مقبول ہیں۔
✓غلط درست

(د) "گلی ڈنڈا" کے کھیل کو کم سے کم دو لڑکے کھیل سکتے ہیں۔
غلط ✓درست

(ہ) "ککلی" کا کھیل صرف بچیاں کھیلتی ہیں۔ غلط ✓درست

۸۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
شیریں	کڑوا	معروف	غیر معروف مجہول
شہر	گاؤں	قومی	عالمی
محبت	نفرت		

۹۔ "آنکھ مچولی" کا کھیل کس طرح کھیلا جاتا ہے؟

جواب: آنکھ مچولی کے کھیل میں جو بچے یا بچیاں حصہ لے رہے ہوتے ہیں ان کے درمیان ٹاس ڈالا جاتا ہے۔ ٹاس میں جو بچہ ناکام ہوتا ہے اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی جاتی ہے اس دوران دوسرے بچے ادھر ادھر چھپ جاتے ہیں۔ پھر جس بچے کی آنکھوں پر پٹی باندھی ہوتی ہے وہ اسے اتار کر چھپے ہوئے بچوں کو تلاش کرنا شروع کرتا ہے۔ جو بچہ سب سے پہلے پکڑا جاتا ہے اب اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر یہی عمل دہرایا جاتا ہے۔ اس کھیل کو لکن میٹی اور چھپن چھپائی بھی کہتے ہیں۔

downloaded from https://infohubhmissed.com/

Scanned with CamScanner

۱۰۔ آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟ پسندیدگی کی وجہ بھی لکھیں۔

جواب: مجھے گلی ڈنڈا بہت پسند ہے میں اپنے دوست اکرم اور دیگر لڑکوں کے ساتھ یہ کھیل کھیلتا ہوں۔اس کھیل میں بہت دوڑ دھوپ کرنا پڑتی ہے۔گلی دور تک چلی جاتی ہے اور گلی کو ٹل مارنے کا مزا تو اپنا ہی ہے جس کا کوئی بدل نہیں۔دوسرے یہ کہ یہ کھیل بہت سستا ہے صرف ایک گلی اور ایک ڈنڈا ہو تو درجن بھر لڑکے اسے کھیل سکتے ہیں۔

۱۱۔ کھیلوں کی اہمیت اور فوائد پر ایک پیراگراف لکھیں۔

جواب: کھیلوں کی اہمیت اور فوائد: کھیلیں انسانی جسم کی نشوونما کے لیے بہت ضروری ہیں کھیلوں کے ذریعے جو کھیل کود اور دوڑ دھوپ حاصل ہوتی ہے اس کی بدولت انسانی وجود مضبوط، توانا اور چاق چوبند ہو جاتا ہے۔کھیل کے ذریعے انسان میں نظم وضبط کی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔انسان حوصلہ مندی کے ذریعے برداشت اور صبر وتحمل سیکھتا ہے۔ دوسروں سے تعاون، مسابقت اور مقابلے کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔کھیلوں کے ذریعے پوشیدہ صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں اور مستقبل کی منصوبہ بندی کی عادت سی پیدا ہوتی ہے۔

۱۲۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
چاق چوبند	ہاکی
قومی کھیل	ٹینس
شہری کھیل	چست
بچوں کا کھیل	برداشت
بچیوں کا کھیل	ککلی
صبر وتحمل	گلی ڈنڈا

حروفِ بیان: کسی بات کو بیان کرنے یا اس کی وضاحت کے لیے جن حروف کا استعمال کیا جاتا ہے وہ حروفِ بیان کہلاتے ہیں۔اُردو میں صرف "کہ" حرفِ بیان ہے۔مثال کے طور پر جملے دیکھیں۔

(الف) اسلم نے کہا کہ وہ ہماری دعوت کرے گا۔

(ب) مجھے علم نہیں کہ وہ آئے گا یا نہیں۔

(ج) اس نے مجھے بتایا کہ وہ کامیاب ہو گیا ہے۔

(د) تم آؤ کہ کوئی بات ہو۔

(ہ) ایسا نہ کرو کہ بعد میں تمہیں پچھتانا پڑے۔

سرگرمیاں:

۱۔ دنیا کے کوئی سے پانچ ملکوں کے قومی کھیلوں کے نام لکھیں۔

۲۔ آپ جو کھیل کھیلتے ہیں، ان کے نام لکھیں۔

برائے اساتذہ: ۱۔ بچوں کو بتائیں کہ صحت مند ذہن کے لیے تندرست جسم کی ضرورت ہوتی ہے۔ ۲۔ بچوں کو بتائیں کہ ہر علاقے میں کوئی نہ کوئی کھیل کھیلا جاتا ہے۔کچھ کھیل مقامی ہوتے ہیں اور کچھ کھیل عمومی۔ ۳۔ بچوں کو بتائیں کہ ہر علاقے کے اپنے کچھ مخصوص کھیل بھی ہوتے ہیں۔مثلاً پنجاب میں کھیلے جانے والے کھیلوں میں سے چند کھیل ایسے ہیں، جو صرف پنجاب سے مخصوص ہیں۔

۴۔ بچوں کو بتائیں کہ متوازن زندگی کے لیے کھیل اور پڑھائی دونوں ضروری ہیں۔صرف پڑھائی یا محض کھیل انسانی زندگی کو غیر متوازن بنا دیتے ہیں۔

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 18: کھیل

الفاظ کا جملوں میں استعمال، اعراب، مذکر مؤنث، واحد جمع، درست غلط فقرے، الفاظ متضاد، متعلقہ الفاظ، حروفِ بیان

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. دیہاتی بچے شوق سے کھیلتے ہیں:	
(a) رسہ کشی، ٹینس، کبڈی	(b) آنکھ مچولی، گلی ڈنڈا، ککلی
(c) کرکٹ، کشتی، ہاکی	(d) فٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن
2. مذکر الفاظ کی درست فہرست کا انتخاب کریں:	
(a) طبیعت، وقت، حوصلہ	(b) کھیل، صحت، رات
(c) کھیل، وقت، حوصلہ	(d) صحت، رات، حوصلہ
3. "معمول" کی جمع ہے:	
(a) معمولی	(b) معمولات
(c) معاملے	(d) معاملہ

Scanned with CamScanner

4. "مزین" کا لغوی معنی ہے:

(a) بھرا ہوا	(b) کھلا ہوا
(c) بکا ہوا	**(d) سجا ہوا**

5. "معروف" کا متضاد ہے:

(a) مقبول	**(b) مجہول**
(c) فضول	(d) طول

6. حروف بیان کے استعمال کا درست جملہ ہے:

(a) آپ آئے جیسے نہ آئے	(b) وہ آتے ہیں پھر چلے جاتے ہیں
(c) تم آؤ تو کوئی بات بنے	**(d) تم آؤ کہ کوئی بات ہو۔**

7. لفظ "بچوں کا کھیل" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) کِکلی	(b) گُڈا
(c) چست	**(d) گلی ڈنڈا**

8. درج ذیل میں سے درست فقرے کی نشاندہی کریں۔

(a) گلی ڈنڈا کم از کم چار لڑکے کھیلتے ہیں	(b) پاکستان کا قومی کھیل کرکٹ ہے
(c) "کِکلی" کا کھیل صرف بچیاں کھیلتی ہیں	(d) ٹینس اور بیڈمنٹن دیہاتی بچوں میں مقبول ہے

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) ثَقَافَت	(b) حَیْثِیَّت
(c) تَحَمُّل	(d) مُنْسَلِكْ

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

دنیا کے تمام خطوں میں کھیل کو انسانی زندگی میں بہت اہمیت دی جاتی ہے۔ کچھ کھیل بچپن کی زندگی کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں اور کچھ کھیلوں کا تعلق لڑکپن اور جوانی کے زمانے سے ہوتا ہے۔ مختلف علاقوں کے رہنے والے لوگوں میں مختلف کھیل مقبول ہیں۔ کچھ کھیل دنیا کے تمام علاقوں میں کھیلے جاتے ہیں اور بعض کھیل کسی مخصوص علاقے یا خطے سے تعلق رکھتے ہیں۔ عالمی سطح پر مقبول کھیل فٹ بال، کرکٹ، ہاکی، ٹینس، بیڈمنٹن، رسہ کشی، والی بال، تیراکی اور کشتی وغیرہ ہیں۔

پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کرکٹ، فٹ بال، کبڈی اور کشتی بھی ملک کے معروف کھیل ہیں، جنھیں بچے اور نوجوان بہت شوق سے کھیلتے ہیں۔ ان کھیلوں کے علاوہ بچوں کے کچھ علاقائی کھیل بھی ہیں، جن میں آنکھ مچولی، گلی ڈنڈا، کوکلا چھپاکی، کِکلی کلیر دی، گڈا، بول میری مچھلی، برف پانی، چندا کی چاندنی میں، کھدو کھنڈی اور پٹھو گرم وغیرہ خاص طور پر معروف ہیں۔ بعض کھیل دیہاتی بچوں میں بڑے معروف ہوتے ہیں اور اسی طرح بعض کھیل شہری بچوں کے لیے کشش کا باعث ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ٹینس، بیڈمنٹن اور ہاکی وغیرہ شہری بچوں میں مقبول ہیں۔ دیہاتی بچے آنکھ مچولی، گلی ڈنڈا، کوکلا چھپاکی، کبڈی، گدا اور ککلی وغیرہ کو شوق سے کھیلتے ہیں۔

10. عالمی سطح پر مقبول کھیل ہیں:

(a) فٹ بال، کرکٹ، کوکلا چھپاکی	(b) رسہ کشی، والی بال، آنکھ مچولی
(c) ہاکی، ٹینس، بیڈمنٹن	(d) ککلی، گڈا، گلی ڈنڈا

11. پاکستان کا قومی کھیل ہے:

(a) کرکٹ	**(b) ہاکی**
(c) فٹ بال	(d) کبڈی

12. آنکھ مچولی، ککلی اور گلی ڈنڈا یہ کھیل ہیں:

(a) قومی	(b) بین الاقوامی
(c) علاقائی	(d) شہری

13. شہری بچوں میں مقبول کھیل ہیں:

(a) کوکلا چھپاکی، ککلی، کرکٹ	(b) لکن میٹی، گڈا، بول میری مچھلی
(c) ٹینس، ہاکی، بیڈمنٹن	(d) گلی ڈنڈا، کرکٹ، رسہ کشی

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

آنکھ مچولی: آنکھ مچولی ہمیشہ سے دیہاتی بچوں کا پسندیدہ کھیل رہا ہے۔ اس کھیل کو لکن میٹی اور چھپن چھپائی بھی کہتے ہیں۔ اس کھیل کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔ بچے رات اور دن کسی بھی وقت یہ کھیل، کھیل سکتے ہیں۔ کھیل کا آغاز ٹاس سے ہوتا ہے۔ ٹاس ہارنے والا بچہ اپنی آنکھیں بند کر کے کھڑا ہو جاتا ہے اور باقی بچے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد ٹاس ہارنے والا بچہ اپنی آنکھیں کھول کر، چھپنے والے ساتھی بچوں کو تلاش کرتا ہے۔ وہ بچہ سب سے پہلے جس ساتھی کو تلاش کر کے چھولے، وہ ہار جاتا ہے اور اسے باری دینی پڑتی ہے۔ یوں یہ کھیل جاری رہتا ہے۔ تمام بچے کسی نہ کسی طرح اس کھیل میں شامل رہتے ہیں۔ یہ کھیل دیہاتی لڑکوں اور لڑکیوں، دونوں میں یکساں طور پر مقبول ہے۔

14. آنکھ مچولی ایک کھیل ہے:

(a) شہری	**(b) دیہاتی**
(c) قومی	(d) عالمی

15. آنکھ مچولی کا دوسرا نام ہے:

(a) چھپن چھپائی	(b) ککلی
(c) بول میری مچھلی	(d) چاندنی

16. جس بچے کو پہلے تلاش کیا جاتا ہے:

(a) اسے انعام دیا جاتا ہے	(b) اسے جرمانہ کیا جاتا ہے
(c) اس کی آنکھیں باندھی جاتی ہیں	(d) اسے کھیل سے نکال دیا جاتا ہے

Scanned with CamScanner

17. آنکھ مچولی یکساں مقبول ہے:

(a) دیہاتی بچوں میں	(b) لڑکوں میں
(c) لڑکیوں میں	(d) شہری بچوں میں

18. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) آنکھ مچولی	(b) دیہاتی کھیل
(c) لڑکیوں کا کھیل	(d) لڑکوں کا کھیل

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

گلی ڈنڈا: گلی ڈنڈا، دیہاتی لڑکوں کا مرغوب کھیل ہے۔ اسے کم سے کم دو لڑکے کھیل سکتے ہیں۔ اصولی طور پر یہ کھیل دو ٹیموں کے مابین کھیلا جاتا ہے۔ ہر ٹیم میں عام طور پر سات کھلاڑی ہوتے ہیں۔ زمین پر ایک چھوٹی سی نالی بنائی جاتی ہے، جس پر گلی کو رکھ کر ڈنڈے کی مدد سے اچھالا جاتا ہے۔ نالی کو پنجابی میں "کھتی" کہتے ہیں۔ کھتی کے سامنے مخالف ٹیم کے کھلاڑی کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ کھلاڑی اگر گلی کو زمین پر گرنے سے قبل پکڑ لیں تو گلی کو اچھالنے والے کھلاڑی کی باری ختم ہو جاتی ہے۔ اس کی جگہ دوسرا کھلاڑی آ جاتا ہے، لیکن اگر گلی زمین پر گر جائے اور مخالف ٹیم کے کھلاڑی اسے نہ پکڑ سکیں، تو ڈنڈے کو کھتی کے اوپر رکھ دیا جاتا ہے۔ اب مخالف ٹیم کا کوئی کھلاڑی گلی کو ڈنڈے کی طرف پھینکتا ہے۔ اگر گلی ڈنڈے سے ٹکرا جائے تو کھیلنے والا کھلاڑی آؤٹ ہو جاتا ہے۔ گلی اگر ڈنڈے سے نہ ٹکرائے تو ٹیم کا کوئی کھلاڑی گلی کی نوک پر ڈنڈا مار کر اسے ہوا میں اچھالتا ہے اور پھر اسے ہوا میں ہی ڈنڈے کی تیز ضرب سے دور پھینک دیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد گلی کو کھتی سے زیادہ سے زیادہ دور پھینکنا ہوتا ہے۔ ہوا میں اچھال کر گلی کو ضرب لگانے کے تین مواقع ہوتے ہیں۔ اگر تینوں مرتبہ ہوا میں اچھالی گئی گلی کو ڈنڈے کی ضرب نہ لگ سکے تو اس کی بقیہ باری ختم ہو جاتی ہے۔ مخالف ٹیم کا کوئی کھلاڑی، اگر فضا میں اڑتی ہوئی گلی کو زمین پر لگنے سے پہلے پکڑ لے تو اس کھلاڑی کی باری ختم ہو جاتی ہے، وگرنہ حسب معمول ڈنڈا کھتی پر رکھ دیا جاتا ہے اور مخالف ٹیم کا کوئی کھلاڑی گلی کو ڈنڈے کی طرف پھینکتا ہے، اگر گلی ڈنڈے سے ٹکرا جائے تو اس کی باری ختم ہو جاتی ہے۔ بصورت دیگر پہلی ٹیم ہی یہ عمل دہراتی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔

19. گلی ڈنڈا مرغوب کھیل ہے:

(a) شہری لڑکوں کا	(b) دیہاتی لڑکوں کا
(c) تمام لڑکوں کا	(d) چھوٹے لڑکوں کا

20. اصولی طور پر گلی ڈنڈا کھیلا جاتا ہے:

(a) دو کھلاڑیوں کے درمیان	(b) دو ٹیموں کے درمیان
(c) چار ٹیموں کے درمیان	(d) دو بچوں کے درمیان

21. گلی ڈنڈے کی ہر ٹیم میں عام طور پر کھلاڑی ہوتے ہیں:

(a) پانچ	(b) سات
(c) نو	(d) گیارہ

22. چھوٹی نالی جس پر ڈنڈے کو رکھا جاتا ہے اسے کھتی کہتے ہیں:

(a) اردو زبان میں	(b) سندھی زبان میں
(c) پنجابی زبان میں	(d) بلوچی زبان میں

23. ڈنڈے سے گلی کو ضرب لگانے کا مقصد ہے کہ:

(a) گلی کو توڑ دیا جائے	(b) گلی کو ہوا میں گم کر دیا جائے
(c) گلی کو کھتی سے زیادہ سے زیادہ دور پھینکا جائے	(d) گلی بچ نہ ہو سکے

24. ہوا میں اچھال کر گلی کو ضرب لگانے کے مواقع ہیں:

(a) دو	(b) تین
(c) چار	(d) پانچ

25. اگر تینوں مرتبہ ہوا میں اچھالی گئی گلی کو ضرب نہ لگ سکے تو:

(a) کھلاڑی کو آؤٹ کر دیا جاتا ہے	(b) کھلاڑی کی باری ختم ہو جاتی ہے
(c) کھلاڑی کو ایک اور موقع دیا جاتا ہے	(d) کھلاڑی کو نقد جرمانہ کیا جاتا ہے

26. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) گلی اور ڈنڈا	(b) لڑکے اور گلی ڈنڈا
(c) گلی ڈنڈا	(d) گلی ڈنڈے کی ٹیم

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

ککلی: جس طرح گلی ڈنڈا صرف لڑکوں کا کھیل ہے، اسی طرح ککلی صرف بچیاں کھیلتی ہیں۔ یہ کھیل پنجاب کے دیہاتوں میں بے حد مقبول ہے۔ چھوٹی چھوٹی بچیاں ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر اور پاؤں سے پاؤں ملا کر ایک دائرے میں گھومتی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ وہ یہ بول بھی الاپتی جاتی ہیں۔

ککلی کلیر دی پگ میرے ویر دی

ان رسیلے اور شیریں بولوں سے بھائی بہن کی لازوال محبت اور مقدس رشتے کی عکاسی ہوتی ہے۔ یہ بول اس بات کا ثبوت ہیں کہ بہنوں کو اپنے بھائیوں سے بہت زیادہ محبت اور لگاؤ ہوتا ہے۔

یہ کھیل جہاں ایک طرف بچوں اور بچیوں کی جسمانی صحت اور تندرستی کے ضامن ہیں، وہیں پنجاب کی ثقافتی زندگی کی ترجمانی بھی کرتے ہیں۔ صدیوں سے کھیلے جانے والے یہ مقبول اور دلچسپ کھیل، آج بھی ہماری دیہاتی زندگی میں اپنا مقام رکھتے ہیں۔ یہ اور ان جیسے دوسرے کئی کھیل ہماری تہذیبی اور ثقافتی زندگی کے مختلف رنگوں سے مزین ہیں۔ ان کھیلوں کے ساتھ جہاں ہمارے بچوں کی معصومیت جھلکتی ہے، وہیں یہ اپنے علاقے کی ثقافت کا اظہار بھی کرتے ہیں۔

27. ککلی کھیل ہے:

(a) لڑکوں کا	(b) لڑکیوں کا
(c) دیہاتی لڑکیوں کا	(d) دیہاتی لڑکوں کا

28. ککلی ایک مقبول کھیل ہے:

(a) سرحد کے دیہاتی علاقوں کا	(b) پنجاب کے دیہاتی علاقوں کا
(c) پنجاب کے شہری علاقوں کا	(d) سندھ کے شہری علاقوں کا

29. ککلی میں چھوٹی چھوٹی بچیاں:

Scanned with CamScanner

(a) ایک لائن میں کھڑی ہو جاتی ہیں	(b) ایک قطار میں بیٹھ جاتی ہیں
(c) ایک دائرے میں گھومتی ہیں	(d) تیز بھاگتی ہیں

30. ککلی میں بچیاں الاپتی ہیں:

(a) بول میری مچھلی کتنا پانی	(b) کبڈی کبڈی کبڈی
(c) ککلی کلیر دی پگ میرے ویر دی	(d) ککلی کلیر دی

31. ککلی میں محبت اور لگاؤ ظاہر ہوتا ہے:

(a) بیٹی اور باپ کے درمیان	(b) بہن اور بھائی کے درمیان
(c) ماں اور بیٹے کے درمیان	(d) خاوند اور بیوی کے درمیان

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر1: انسانی زندگی میں کھیلوں کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: کھیل انسانی زندگی میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ کھیل کود سے انسانی وجود توانا اور چست رہتا ہے انسان مل جل کر کام کرنا، تحمل اور برداشت کا جذبہ سیکھتا ہے۔ کھیلوں کی وجہ سے چھپی ہوئی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا موقع ملتا ہے اور انسان میں مستقبل کی منصوبہ بندی کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

سوال نمبر2: پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے۔ اس کے علاوہ چار بڑے کھیلوں کے نام لکھیں جو پاکستان میں کھیلے جاتے ہیں۔

جواب: پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔ اس کے علاوہ کرکٹ، فٹ بال، کبڈی اور کشتیاں وہ کھیل ہیں جن میں پاکستان کی ٹیمیں حصہ لیتی ہیں۔

سوال نمبر3: ''آنکھ مچولی'' کا کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟

جواب: یہ دیہاتی بچوں کا کھیل ہے اسے لڑکے اور لڑکیاں دونوں کھیلتے ہیں۔ اسے لکن مٹی یا چھپن چھپائی بھی کہتے ہیں۔ کھیل کے شروع میں ٹاس ڈالا جاتا ہے ٹاس ہارنے والے بچے نے آنکھیں بند کر کے کھڑے ہو جاتا ہے اور دوسرے بچے ادھر ادھر چھپ جاتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد بچہ آنکھیں کھول لیتا ہے اور ساتھیوں کو تلاش کرنا شروع کر دیتا ہے۔ وہ سب سے پہلے جس ساتھی کو پکڑے گا اب وہ آنکھیں بند کر کے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس طرح یہ کھیل آگے چلتا رہتا ہے۔

سوال نمبر4: ''گلی ڈنڈا'' کا کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟

جواب: یہ دیہاتی لڑکوں کا کھیل ہے اسے کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ سات کھلاڑی ایک ٹیم میں شامل ہو کر کھیل سکتے ہیں۔ اس کے لیے ایک ڈنڈا، دو چار گلیاں کی ضرورت ہوتی ہے زمین پر ایک نالی بنائی جاتی ہے جسے ''کھتی'' یا ''راب'' کہتے ہیں۔ گلی کو سرے پر ڈنڈے سے ضرب لگائی جاتی ہے جس کو مخالف ٹیم کا کھلاڑی پکڑتا ہے۔ اگر کیچ ہو جائے تو ضرب لگانے والا کھلاڑی آؤٹ ہو جاتا ہے اگر گلی زمین پر گر جائے تو کھلاڑی اسے پکڑ کر اس ڈنڈے کو مارتا ہے جسے کھتی پر رکھ دیا جاتا ہے اگر گلی ڈنڈے کو جا لگے تو پھر بھی کھلاڑی آؤٹ ہو جاتا ہے۔ ہوا میں اچھال کر گلی کو ضرب لگانے کے تین مواقع ہوتے

ہیں۔ بصورت دیگر کھلاڑی اپنی باری کھو بیٹھتا ہے۔

سوال5: حروف بیان کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔

جواب: حروف بیان: کسی بات کو بیان کرنے یا اس کی وضاحت کے لیے جن حروف کا استعمال کیا جاتا ہے وہ حروف بیان کہلاتے ہیں۔

(الف) اسلم نے کہا کہ وہ ہماری دعوت کرے گا۔

(ب) مجھے علم نہیں کہ وہ آئے گا یا نہیں۔

ان جملوں میں ''کہ'' حرف بیان ہے۔

باب نمبر: 19 اسلامی ممالک کی تنظیم

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ازسرنو	دوبارہ، نئے سرے سے	اشتراک عمل	حصہ داری، ساجھا
تنازع	جھگڑا، فساد، رنجش	تاکید	اصرار، تقاضا، بار بار کہنا
بری	زمینی	جارحیت	ناجائز حملہ
مقتدر	صاحب اقتدار	کیفیت	حالت
فعال	موثر	فقدان	کمی
مسلم	مسلمان	حرم	خانہ کعبہ
پاسبانی	رکھوالی	نیل	دریائے نیل، مصر کا دریا
تابخاک	سرزمین تک	آغاز	شروع ہونا
کاشغر	چین کا ایک علاقہ	متحرک	موثر، کام کرنے والی
اختلافات	جھگڑے	درپیش تھا	سامنے تھا
مقبوضہ	قبضہ شدہ	مسلم امہ	مسلمان قوم
الم ناک	افسوس ناک	جلا کرنا	حالت طاری کردی
شدت سے	پرزور	متحد	اکٹھے
سربراہ	صدر یا وزیراعظم	آبی	پانی کے، سمندری
یک جہتی	اکٹھ	فروغ	ترقی
براعظم	خشکی کا بڑا ٹکڑا	اوسط	درمیان
رنجش	گلہ، شکوہ، ناراضی	کوشاں	کوشش کرنے والی

خلاصہ: اسلامی ممالک کی تنظیم (OIC) کا قیام پہلی جنگ عظیم کے بعد عمل میں آیا اور پہلا اجلاس 1926 میں مکہ مکرمہ میں بلایا گیا۔ لیکن کچھ عرصے تک یہ تنظیم غیر فعال رہی 1965 میں اس کو ازسرنو قائم کیا گیا۔ 1969 میں یہودیوں کی طرف سے مسجد اقصیٰ کو آگ لگائے جانے کے واقعہ نے مسلمانوں میں اپنے اندر اتحاد کی ضرورت کو شدید

downloaded from https://infohubhassed.com

Scanned with CamScanner

اجاگر کردیا۔ 1969 میں رباط (مراکش) کے مقام پر اسلامی سربراہی کانفرنس کا پہلا اجلاس ہوا۔ اس طرح 1974 میں اسلامی سربراہی کانفرنس کا دوسرا اجلاس لاہور (پاکستان) میں ہوا اس سے اسلامی ممالک کے باہمی اتحاد و یگانگت کے لیے کی جانے والی کوششوں میں بڑی تحریک پیدا ہوئی۔ اسلامی ممالک کی تنظیم کا صدر دفتر جدہ میں ہے اس تنظیم کا سبز رنگ کا جھنڈا ہے جس کے وسط میں سفید دائرہ ہے جس پر سرخ ہلال بنا ہوا ہے تمام اسلامی ممالک اس تنظیم کے رکن ہیں۔ اس تنظیم کے تمام اجلاسوں میں عالم اسلام کو درپیش مسائل اور آپس کے تنازعات کے معاملے میں باہمی اتحاد اور یک جہتی پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ معاشی تعاون، سائنسی تحقیق، تعلیم کے فروغ اور جدید ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے اشتراک عمل پیدا کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔ اس تنظیم کے بڑے مقاصد مسلمان ممالک کے مابین رابطوں کو قائم کرنا، مسلم امت کو متحد کرنا اور مسلمانوں میں معاشرتی اور معاشی توازن پیدا کرنا ہے۔

مرکزی خیال: اسلامی ممالک کی تنظیم OIC مسلمان ممالک کی تنظیم ہے جو 1926 سے قائم ہے اور جس کے بڑے بڑے مقاصد مسلمان ممالک کے مابین معاشرتی، تجارتی، معاشی اور اقتصادی رشتوں کو مضبوط بنانا، مسلمان نوجوانوں کو باعمل مسلمان بنانا، مسلم امت کو متحد کرنا اور مسلمانوں میں معاشرتی اور معاشی توازن پیدا کرنا ہے۔ اس تنظیم کا صدر دفتر جدہ میں ہے اور یہ اپنا الگ جھنڈا رکھتی ہے۔

مشقی سوالات کا حل

۱۔ **مختصر جواب دیں۔**

(الف) اسلامی ممالک کے اتحاد کی اشد ضرورت کب محسوس کی گئی؟

جواب: بیسویں صدی کے آغاز اور پہلی جنگ عظیم کے بعد اسلامی ممالک کے اتحاد کی اشد ضرورت محسوس کی گئی

(ب) اسلامی کانفرنس کے قیام کی تجویز کس نے پیش کی؟

جواب: اسلامی کانفرنس کے قیام کی تجویز سعودی حکمران شاہ عبدالعزیز نے دی تھی۔

(ج) اسلامی کانفرنس کا پہلا اجلاس کب اور کہاں بلایا گیا؟

جواب: اسلامی کانفرنس کا پہلا اجلاس 1926ء میں مکۃ المکرمہ میں بلایا گیا۔

(د) اسلامی کانفرنس از سر نو کب قائم کی گئی؟

جواب: اسلامی کانفرنس از سر نو 1965 میں کی گئی۔

(ہ) یہودیوں نے مسجد اقصیٰ کو آگ لگانے کی شرمناک حرکت کب کی؟

جواب: یہودیوں نے اگست 1969ء میں مسجد اقصیٰ کو آگ لگانے کی شرمناک حرکت کی۔

(و) مراکش میں ہونے والی پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس کی صدارت کس نے کی؟

جواب: مراکش میں ہونے والی پہلی سربراہی کانفرنس کی صدارت مراکش کے شاہ حسن نے کی تھی۔

(ز) لاہور میں ہونے والی دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کی صدارت کس نے کی؟

جواب: لاہور میں ہونے والی دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کی صدارت پاکستان کے اس وقت کے وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے کی تھی۔

۲۔ **علامہ اقبال کے اس شعر کی تشریح خوش خط اپنی کاپی میں لکھیں۔**

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

۳۔ **اعراب کی مدد سے درج ذیل کا تلفظ واضح کریں۔**

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
تنظیم	تَنْظِیْم	بیت المقدس	بَیْتُ الْمَقْدَس
متحرک	مُتَحَرِّك	فعال	فَعَّال
جارحیت	جَارِحِیَّت		

۴۔ **درج ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یک جہتی	اتحاد، اتفاق	سانحہ	افسوس ناک واقعہ
جارحیت	ناجائز حملہ	تنازع	جھگڑا
فقدان	کمی		

۵۔ **سبق ''اسلامی ممالک کی تنظیم'' کے متن کو پیش نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔**

(الف) لاہور میں ہونے والی دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس میں کتنے ممالک نے شرکت کی؟

(i) چوبیس (ii) چالیس (iii) ستاون (iv) پچپن

downloaded from https://

Scanned with CamScanner

(ب) زیرِ زمین تیل کا کتنے فیصد حصہ مسلم ممالک کی ملکیت ہے؟

(i) اسی فیصد (ii) پچھتر فیصد

(iii) ستاون فیصد (iv) چھیاسٹھ فیصد

(ج) پہلی جنگ عظیم کے بعد اسلامی ممالک کے اتحاد کی محسوس کی گئی:

(i) شدید ضرورت (ii) شدت سے ضرورت

(iii) زیادہ ضرورت (iv) اشد ضرورت

(د) دنیا کے کتنے اسلامی ممالک اس تنظیم کا حصہ ہیں؟

(i) چالیس (ii) چوبیس (iii) نصف (iv) تمام

(ہ) اسلامی ممالک کی تنظیم کا مرکزی دفتر سعودی عرب کے کس شہر میں ہے؟

(i) مکہ مکرمہ (ii) مدینہ منورہ

(iii) جدہ (iv) ریاض

(و) مسلمان قوم دنیا کی واحد قوم ہے جو بندھی ہوئی ہے:

(i) ایک نظریے سے (ii) ایک خلافت سے

(iii) ایک دین سے (iv) ایک کلمے سے

۶۔ اسلامی ممالک کی تنظیم کا جھنڈا کیسا ہے اور کن رنگوں پر مشتمل ہے؟

جواب: اسلامی ممالک کی تنظیم کا جھنڈا سبز رنگ کا ہے جس کے وسط میں سفید دائرہ ہے اس دائرے میں سرخ رنگ کا ہلال ہے اور اس کے اوپر "اللہ اکبر" لکھا گیا ہے۔

۷۔ اس سبق سے کوئی سے چار اسم نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: اسم نکرہ: ملک، براعظم، سربراہ، وادی

۸۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
تنازع	تنازعات	سانحہ	سانحات
تجویز	تجاویز	وجہ	وجوہ
ذخیرہ	ذخائر		

۹۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ایک خدا	کعبہ
حرم	ساحل
نیل	ایک رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
متحرک	تنازعات
اختلافات	معدنیات
ذخائر	فعال

۱۰۔ سبق "اسلامی ممالک کی تنظیم" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: سبق کا خلاصہ دیکھیں۔

۱۱۔ "مسلم اتحاد" کے عنوان پر ایک مضمون تحریر کریں۔

جواب: طلبہ خود مضمون لکھیں۔

حروفِ علت: ایسے حروف جو کسی بات کا سبب، وجہ یا باعث بیان کرنے کے لیے استعمال ہوں حروفِ علت یا حروفِ تعلیل کہلاتے ہیں، جیسے: آخر، کیوں کہ، اس لیے، اس واسطے، اس باعث لہٰذا، چونکہ وغیرہ۔

(الف) محنت کرو تا کہ کامیاب ہو جاؤ۔

(ب) چونکہ وہ غریب ہے اس لیے فیس ادا نہیں کر سکتا۔

(ج) مجھ پر رحم کرو آخر میں تمھارا بھائی ہوں۔

(د) میں اس لیے جاؤں گا کہ اس سے ملاقات ہو جائے۔

(ہ) تم نے وعدہ توڑا لہٰذا اب میں بھی پابند نہیں۔

ان جملوں میں تا کہ، اس لیے، آخر، اس لیے، لہٰذا بالترتیب حروفِ علت ہیں۔

سرگرمیاں:

۱۔ اسلامی ممالک کی تنظیم کے جھنڈے کی تصویر اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔

۲۔ OIC میں شامل کوئی سے پانچ ممالک کے نام اور ان کے دارالحکومتوں کے نام لکھیں۔

برائے اساتذہ: ۱۔ اساتذہ بچوں کو بتائیں کہ قرآن پاک درس دیتا ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو، لہٰذا مسلم اقوام کا اتحاد، مسلم اُمّہ پر فرض ہے۔ ۲۔ اساتذہ بچوں کو بتائیں کہ عالمی سطح پر تمام اقوام عالم کی ایک تنظیم موجود ہے، جسے اقوام متحدہ (UNO) کہتے ہیں پاکستان بھی اس تنظیم کا رکن ہے۔ ۳۔ بچوں کو بتائیں کہ اسلامی ممالک کی تنظیم (OIC) صرف مسلمان ملکوں کے سیاسی، سماجی اور معاشرتی اتحاد کے لیے بنائی گئی ہے۔ ۴۔ بچوں کو بتائیں

کہ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس جو 1974ء میں لاہور میں منعقد ہوئی، بڑی بے مثال کانفرنس تھی۔ اس سے اسلامی ممالک کے باہمی اتحاد و یگانگت کے لیے کی جانے والی کوششوں میں بڑی تحریک پیدا ہوئی۔

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 19: اسلامی ممالک کی تنظیم

اعراب، الفاظ معانی، اسم نکرہ، واحد جمع، متعلقہ الفاظ، حروف علت

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. اسلامی ممالک کی تنظیم کا پہلا اجلاس ہوا:

(a) 1924ء میں	(b) 1925ء میں
(c) 1926ء میں	(d) 1927ء میں

2. حروف علت کے استعمال کا درست جملہ ہے:

(a) تم آؤ کہ کوئی بات ہو	(b) آہا! میرا انعام نکل آیا
(c) تم کب تشریف لائے؟	**(d) محنت کرو تا کہ کامیاب ہو جاؤ**

3. اگست 1969 میں ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا:

(a) پاک بھارت جنگ چھڑ گئی	(b) یہودیوں نے عربوں پر جنگ مسلط کر دی
(c) یہودیوں نے مسجدِ اقصیٰ کو آگ لگا دی	(d) ایران عراق جنگ چھڑ گئی۔

4. "تنازع" کا لغوی معنی ہے:

(a) طنز	(b) صلح
(c) جارحیت	**(d) جھگڑا**

5. "وجہ" کی جمع ہے:

(a) وجود	(b) موجب
(c) وجوہ	(d) وجوہات

6. دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس ہوئی تھی:

(a) 1972ء میں	(b) 1973ء میں
(c) 1974ء میں	(d) 1975ء میں

7. لفظ "ذخائر" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) ساحل	(b) فعال
(c) براعظم	**(d) معدنیات**

8. اسم نکرہ کی درست فہرست ہے۔

(a) بھارت، جنگل، سکول	(b) صدر، سال، نورالحسن
(c) پاکستان، ہمالیہ، اکبر اعظم	**(d) ملک، سربراہ، صدی**

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) فِعَّال	(b) مُتُحَرِّك
(c) جارِحِیَّت	(d) تَنَظِیم

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

1969ء میں مراکش کے شہر رباط میں مراکش کے شاہ حسن کی صدارت میں اسلامی ممالک کی تنظیم کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں چوبیس اسلامی ممالک کے سربراہان شریک ہوئے تھے، اس لیے اس کانفرنس کو پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس کہتے ہیں۔ اس تنظیم کا دوسرا اجلاس 1974ء میں وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو کی صدارت میں لاہور (پاکستان) میں منعقد ہوا۔ پنجاب اسمبلی ہال، لاہور میں منعقد ہونے والے اس اجلاس میں چالیس اسلامی ممالک نے شرکت کی۔ اب تک اس کانفرنس کے متعدد اجلاس منعقد ہو چکے ہیں۔

10. پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی:

(a) 1965ء میں	(b) 1968ء میں
(c) 1969ء میں	(d) 1972ء میں

11. پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی:

(a) رباط میں	(b) جدہ میں
(c) مکہ میں	(d) لاہور میں

12. پہلی سربراہی کانفرنس میں شامل ہوئے تھے سربراہان مملکت:

(a) 20	(b) 22
(c) 24	(d) 26

13. دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس ہوئی تھی:

(a) تہران میں	(b) ڈھاکہ میں
(c) لاہور میں	(d) جدہ میں

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

مسلمان قوم دنیا کی واحد قوم ہے جو ایک کلمے سے بندھی ہوئی ہے۔ ایک خدا، ایک

رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور ایک کتاب کے ماننے والوں کو ہمیشہ سے ایک ہی قوم بننے کی تاکید کی گئی ہے۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کہا تھا:

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر

بیسویں صدی کے آغاز اور پہلی جنگ عظیم کے بعد اسلامی ممالک کے اتحاد کی اشد ضرورت محسوس کی گئی۔ اس اتحاد کے مقصد کے حصول کے لیے اسلامی کانفرنس کی تنظیم کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس تنظیم کے قیام کی تجویز سعودی حکمران شاہ عبدالعزیز نے پیش کی تھی اور اس کا پہلا اجلاس 1926ء میں مکہ مکرمہ میں بلایا گیا۔ دوسرا اجلاس 1931ء میں ہوا اور بیت المقدس کو اسلامی تنظیم کا صدر دفتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ بعض وجوہات کی بنا پر یہ تنظیم زیادہ عرصے تک متحرک اور فعال نہ رہ سکی۔ تاہم 1965ء میں حج کے مبارک موقع پر 35 اسلامی ممالک کی 165 مقتدر شخصیات نے اس تنظیم یعنی اسلامی ممالک کی تنظیم (OIC) کو از سرِ نو قائم کیا اور یہ طے ہوا کہ اس تنظیم میں اسلامی ممالک کے سربراہوں کو بھی شامل کیا جائے تاکہ عالم اسلام کے باہمی اختلافات کے حل اور علاقائی تنازعات کا جائزہ لیا جا سکے۔ اسی دور میں مصر، شام، اردن جیسے اسلامی ممالک اسرائیل کی اور پاکستان اپنے ہمسایہ ملک بھارت کی جارحیت کا نشانہ بن چکے تھے۔ عراق اور ایران کے تنازعے کے ساتھ ساتھ قبرص کا مسئلہ بھی درپیش تھا۔ چنانچہ مکہ مکرمہ میں ہونے والا یہ اجلاس پوری مسلم امّہ کے لیے نیک فال ثابت ہوا۔

14. "ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر" یہ شعر ہے:

(a) محمد علی جوہر کا	(b) ظفر علی خاں کا
(c) علامہ اقبال کا	(d) الطاف حسین حالی کا

15. اسلامی ممالک کو اتحاد کی اشد ضرورت محسوس ہوئی:

(a) انیسویں صدی میں	**(b)** بیسویں صدی کے آغاز میں
(c) بیسویں صدی کے آخر میں	(d) اکیسویں صدی کے آغاز میں

16. اسلامی ممالک کی تنظیم کے قیام کی تجویز دی تھی:

(a) شاہ عبدالعزیز نے	(b) شاہ فیصل نے
(c) شاہ خالد نے	(d) شاہ فہد نے

17. اسلامی ممالک کی تنظیم کا پہلا اجلاس ہوا:

(a) جدہ میں	(b) یروشلم میں
(c) مکہ مکرمہ میں	(d) لاہور میں

18. اسلامی ممالک کی تنظیم کو از سرِ نو قائم کیا گیا:

(a) 1960ء میں	(b) 1963ء میں
(c) 1965ء میں	(d) 1969ء میں

19. 1965ء میں اسلامی ممالک کی تنظیم کی از سرِ نو قیام کے وقت:

(a) 30 ممالک کی 150 شخصیات نے حصہ لیا	(b) 35 ممالک کی 150 شخصیات نے حصہ لیا
(c) 23 ممالک کی 165 شخصیات نے حصہ لیا	**(d)** 35 ممالک کی 165 شخصیات نے حصہ لیا

20. اسرائیل نے جارحیت کا ارتکاب کیا تھا:

(a) مصر کے خلاف	(b) شام کے خلاف
(c) اردن کے خلاف	**(d)** ان سب کے خلاف

21. قبرص کا مسئلہ تھا:

(a) ترکی اور ایران کا	**(b)** ترکی اور یونان کا
(c) عراق اور ایران کا	(d) پاکستان اور بھارت کا

22. مکہ مکرمہ کا یہ اجلاس پوری امت مسلمہ کے لیے ثابت ہوا:

(a) ترقی کا ذریعہ	**(b)** نیک فال
(c) بدفال	(d) نیک شگون

23. اس پیراگراف کا موزوں عنوان ہو سکتا ہے:

(a) OIC کا قیام	**(b)** اسلامی ممالک کی تنظیم کا قیام
(c) علامہ اقبال کی شاعری	(d) اسلامی ممالک کے مسائل

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

اقوامِ متحدہ کے بعد، اسلامی ممالک کی یہ تنظیم دنیا کی دوسری بڑی تنظیم ہے۔ دنیا میں پائے جانے والے تمام مسلم ممالک اس تنظیم کے رکن ہیں۔

اسلامی ممالک کی تنظیم کا مرکزی دفتر سعودی عرب کے شہر جدہ میں ہے۔ اس تنظیم کا جھنڈا سبز رنگ کا ہے، جس کے وسط میں سفید دائرہ ہے۔ اس سفید دائرے میں سرخ ہلال ہے اور اس کے اوپر "اللہ اکبر" لکھا گیا ہے۔

اس تنظیم کے تمام اجلاسوں میں، عالمِ اسلام کو درپیش مسائل اور آپس کے تنازعات کے معاملے میں باہمی اتحاد اور یک جہتی پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مسلم اقتصادی برادری کی بنیاد ڈالنے، سائنسی تحقیق، تعلیم کے فروغ اور جدید ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے اشتراکِ عمل پیدا کرنے کی ضرورت بھی محسوس کی گئی۔

مسلم ممالک ایشیا، افریقہ اور یورپ کے براعظموں میں موجود ہیں۔ دنیا کے اہم ترین بری، آبی اور ہوائی راستوں کے علاوہ دنیا کی خوب صورت وادیاں، نہایت اہمیت کے حامل بڑے بڑے پہاڑی سلسلے اور معدنی ذخائر، ان اسلامی ممالک میں موجود ہیں۔ پوری دنیا میں پائے جانے والے زیرِ زمین تیل کا 75 فیصد حصہ مسلم ممالک کی ملکیت میں ہے۔

24. اسلامی ممالک کی تنظیم دنیا کی ______ بڑی تنظیم ہے:

(a) پہلی	**(b)** دوسری
(c) تیسری	(d) چوتھی

25. دنیا میں پائے جانے والے ______ مسلم ممالک اس تنظیم کے رکن ہیں:

(a) 24	(b) 30
(c) 40	**(d)** تمام

26. اسلامی ممالک کی تنظیم کا مرکزی دفتر ہے:

(a) ریاض میں	(b) جدہ میں
(c) مکہ میں	(d) مدینہ میں

27. اسلامی ممالک کی تنظیم کا مرکزی دفتر واقع ہے:

(a) پاکستان میں	(b) ملائشیا میں
(c) سعودی عرب میں	(d) مصر میں

28. اسلامی ممالک کی تنظیم کے جھنڈے کا رنگ ہے:

(a) سرخ	(b) سبز
(c) نیلا	(d) سفید

29. جھنڈے کے وسط میں ہے:

(a) سفید دائرہ	(b) سرخ دائرہ
(c) چاند ستارا	(d) تلوار کا نشان

30. سفید دائرے میں موجود ہے:

(a) چاند ستارہ	(b) ہلال
(c) چاند	(d) کلمہ طیبہ

31. ہلال کا رنگ ہے:

(a) نیلا	(b) سبز
(c) سفید	(d) سرخ

32. جھنڈے پر موجود ہے:

(a) تلوار کا نشان	(b) کھجور کا درخت
(c) کلمہ طیبہ	(d) اللہ اکبر

33. زیادہ مسلم ممالک موجود ہیں:

(a) ایشیا میں	(b) جنوبی امریکہ میں
(c) شمالی امریکا میں	(d) انٹارکٹکا میں

34. مسلم ممالک موجود ہیں:

(a) براعظم ایشیا میں	(b) براعظم افریقہ میں
(c) براعظم یورپ میں	(d) ان تمام میں

35. زیرِ زمین تیل کا کتنے فیصد اسلامی ممالک میں پایا جاتا ہے؟

(a) 70%	(b) 75%
(c) 78%	(d) 80%

36. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) اسلامی ممالک کی تنظیم کا دفتر	(b) اسلامی ممالک کی تنظیم کا جھنڈا
(c) اسلامی ممالک کی تنظیم	(d) اسلامی ممالک اور قدرتی وسائل

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

اس تنظیم کے پاس وسائل کی کمی نہیں، اگر کمی اور فقدان ہے تو مکمل یک جہتی اور اتحاد کا ہے۔ اگر اس تنظیم کے پلیٹ فارم پر تمام مسلم ممالک جمع ہو جائیں اور باہمی اختلافات اور رنجشوں کو ختم کر ڈالیں تو کوئی شک نہیں کہ اسلامی ممالک دنیا کے طاقتور ترین بلاک کی صورت میں سامنے آئیں گے۔ اسلامی ممالک کی تنظیم اس مقصد کے حصول کے لیے کوشاں ہے کہ مسلمان ممالک کے مابین معاشرتی، تجارتی، معاشی اور اقتصادی رشتوں کو مضبوط بنا کر افہام و تفہیم کی فضا اور ماحول پیدا کیا جائے۔ مسلمان نوجوانوں کو باعمل مسلمان بنانا، مسلم امت کو متحد کرنا، کمزور اور مظلوم مسلمانوں کی حمایت کرنا اور مسلمانوں میں معاشرتی اور معاشی توازن پیدا کرنا، اسلامی ممالک کی تنظیم (OIC) کے اہم ترین مقاصد ہیں۔

37. اسلامی ممالک کی تنظیم میں کمی ہے:

(a) وسائل کی	(b) یک جہتی کی
(c) جنگ کی	(d) اختلافات کی

38. اسلامی ممالک کی تنظیم کا مقصد ہے:

(a) مسلمانوں میں معاشرتی اور معاشی توازن پیدا کرنا	(b) مسلمانوں کو باعمل مسلمان بنانا
(c) مسلم امت کو متحد کرنا	(d) تمام جوابات درست ہیں

39. اس پیرے کا موزوں عنوان ہو سکتا ہے:

(a) اسلامی ممالک کی تنظیم کے وسائل	(b) اسلامی ممالک کی تنظیم کے مقاصد
(c) اسلامی ممالک کی تنظیم	(d) مسلمانوں کا مستقبل

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: اسلامی کانفرنس کی تنظیم کی بنیاد کیسے رکھی گئی؟

جواب: پہلی جنگ عظیم کے بعد اسلامی ممالک کے اتحاد کی ضرورت کو بہت شدت سے محسوس کیا گیا۔ سعودی عرب کے فرمانروا شاہ عبدالعزیز نے اس تنظیم کے قیام کی تجویز پیش کی اور اس کا پہلا اجلاس 1926 میں مکہ مکرمہ میں ہوا لیکن کچھ عرصہ یہ تنظیم اپنا کوئی کردار ادا نہ کر سکی تاہم 1965 میں اس تنظیم میں اسلامی سربراہان مملکت کو بھی شامل کیا گیا اور اس تنظیم کو از سرِ نو قائم کر دیا گیا۔ اس تنظیم کے تحت پہلی سربراہی کانفرنس 1969 میں مراکش کے شہر رباط میں اور 1974 میں پاکستان کے شہر لاہور میں دوسری سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس وقت دنیا کے تمام اسلامی ممالک اس تنظیم کے رکن ہیں۔

سوال نمبر 2: اسلامی ممالک کی تنظیم کے سامنے بڑے بڑے مقاصد کیا ہیں؟

جواب: اسلامی ممالک کی تنظیم کے سامنے بڑے بڑے مقاصد ہیں۔

(i) مسلمان ممالک کے مابین معاشرتی، تجارتی، معاشی اور اقتصادی رشتوں کو مضبوط بنا کر افہام و تفہیم کی فضا پیدا کی جائے۔

(ii) مسلمان نوجوانوں کو باعمل مسلمان بنایا جائے۔

(iii) مسلم امہ کو متحد و یکجا کیا جائے۔

Scanned with CamScanner

(iv) مسلمانوں میں معاشرتی اور معاشی توازن پیدا کیا جائے۔

(v) مسلمان ملکوں میں سائنسی تحقیق، تعلیم کے فروغ اور جدید ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے اشتراکِ عمل پیدا کیا جائے۔

سوال نمبر3: اسلامی ممالک کی تنظیم کے تحت پہلا سربراہی اجلاس کب کہاں اور کیوں منعقد ہوا؟

جواب: اگست 1969 میں یہودیوں نے مقبوضہ بیت المقدس میں مسجدِ اقصیٰ کو آگ لگانے کی شرم ناک کوشش کی اس الم ناک سانحے نے پورے عالمِ اسلام کو غم و غصے سے دوچار کر دیا چنانچہ اس مسئلہ پر غور و خوض کے لیے 1969 میں مراکش کے شہر رباط میں مراکش کے فرمانروا شاہ حسن کی صدارت میں اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں 24 اسلامی سربراہ شریک ہوئے تھے۔

سوال نمبر4: حروفِ علت کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔

جواب: حروفِ علت: ایسے حروف جو کسی بات کا سبب، وجہ یا باعث بیان کرنے کے لیے استعمال ہوں حروفِ علت یا حروفِ تعلیل کہلاتے ہیں۔

(الف) مجھ پر رحم کرو آخر میں تمہارا بھائی ہوں۔

(ب) تم نے وعدہ توڑا لہٰذا اب میں بھی پابند نہیں۔

ان جملوں میں آخر، لہٰذا حروفِ علت ہیں۔

باب نمبر: 20 اتفاق

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ایکا	ایک ہونا، اتفاق، اتحاد	ملاپ	میل جول، اتفاق
سوکھ جانا	خشک ہو جانا	لطف	مزہ
مثل	کہاوت، مثال	بوند	بارش کا قطرہ
دل ایک ہونا	اتفاق ہونا	شے	چیز
بربادی	تباہی، خاتمہ	نیک ہونا	اچھا ہونا
نااتفاقی	اتفاق نہ ہونا، جھگڑنا	کامیابی کا رستہ دکھانا	کامیابی حاصل ہونا
کام آنا	مدد کرنا	ایک دم	ایک لمحہ میں
بھاری ہونا	زیادہ طاقت رکھنا، غالب آنا	قسمت کے مارے	بدقسمت

خلاصہ: اتحاد و اتفاق سے زندگی اچھے طریقے سے گزرتی ہے۔ اتفاق و اتحاد سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ایک اکیلا اور دو گیارہ ہوتے ہیں۔ جو لوگ اتحاد پر عمل نہیں کرتے وہ بدقسمت لوگ ہوتے ہیں۔ بارش کی ایک بوند سورج کی گرمی کے سامنے اپنا وجود کھو بیٹھتی ہے۔ لیکن بوند بوند مل کر ایک طوفان کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اتفاق نہ ہوگا تو بربادی مقدر بنے گی۔ غرض اتحاد و اتفاق اس دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

مرکزی خیال: زندگی میں کامیابی اتحاد و اتفاق سے ہی عبارت ہے۔ اتحاد اس زمانے کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

اشعار کی تشریح

شعر: ہمیشہ مل کے رہنے کے نتیجے نیک ہوتے ہیں
وہیں کچھ لطف ہوتا ہے جہاں دل ایک ہوتے ہیں

تشریح: مل کر زندگی گزارنے کے نتیجے ہمیشہ اچھے ہوتے ہیں اور جہاں اتفاق ہو وہاں ہی زندگی بسر کرنے کا مزہ ہے۔

شعر: یہی ایکا تو رستہ کامیابی کا دکھاتا ہے
یہی ایکا تو ہر مشکل میں اپنے کام آتا ہے

تشریح: اتفاق و اتحاد سے ہی زندگی میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور یہی اتفاق و اتحاد ہر مشکل میں انسان کے کام آتا ہے۔ اس سے کامیابی حاصل ہوتی ہے اور وہ ترقی کرتا ہے۔

شعر: جو ہوں آپس میں دشمن، رحم اُن قسمت کے ماروں پر
مثل مشہور ہے دو دل کے بھاری ہوں ہزاروں پر

تشریح: جو لوگ نااتفاقی اور عدم اتحاد کا شکار ہوں ان بےقسمت لوگوں کا سن کر رحم آتا ہے یہ مثال تو بہت مشہور ہے کہ اگر دو بھی مل گئے تو وہ کئی ہزاروں پر غالب آئیں گے۔

شعر: وہ بوندیں جو بکھر کر ایک دم سوکھ جاتی ہیں
جو مل جاتی ہیں آپس میں تو پھر طوفاں اُٹھاتی ہیں

تشریح: بارش ہوتی ہے تو ایک ایک بوند نیچے گرتی ہے اگر ان بوندوں کو بکھیر دیا جائے تو یہ فوراً سوکھ جاتی ہیں اور ان کا وجود ختم ہو جاتا ہے لیکن یہی بوندیں جب مل کر آگے چلتی ہیں تو ایک طوفان کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اتفاق و اتحاد کو ظاہر کرنے والی کیسی مثال ہے۔

شعر: نہیں کچھ ڈر اگر مل بیٹھنے کی شان باقی ہے
وہیں ہوتی ہے بربادی جہاں نااتفاقی ہے

تشریح: اگر اتفاق اور اتحاد کے ساتھ زندگی گزاری جائے تو ڈر اور خطرہ باقی نہیں ہوتا اور جہاں نااتفاقی اور عدمِ اتحاد ہوگا بربادی ان لوگوں کا مقدر ہوتی ہے۔ اس لیے زندگی کو کامیابی سے گزارنا چاہو تو اتفاق کو اپنا شعار بنا لو۔

شعر: سبق دیتی ہے ہر شے زندگی کے کارخانے میں
ملاپ آپس کا ہے سب سے بڑی طاقت زمانے میں

تشریح: اس دنیا میں ہر چیز یہی درس دیتی ہے کہ اتحاد و اتفاق سے بڑھ کر اس دنیا میں اور کوئی بڑی طاقت نہیں۔ اتحاد میں طاقت ہے، اتحاد میں کامیابی ہے ایک اکیلا ہوتا ہے اور دو گیارہ ہو جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

مشقی سوالات کا حل

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) ہمیشہ مل کے رہنے کے نتیجے کیسے ہوتے ہیں؟
جواب: مل کر رہنے کے نتیجے ہمیشہ نیک ہوتے ہیں۔

(ب) کامیابی کا رستہ کون دکھاتا ہے؟
جواب: ایکا اور اتحاد ہی کامیابی کا رستہ دکھاتا ہے۔

(ج) کونسی مثل مشہور ہے؟
جواب: مثل مشہور ہے کہ دو دل کے ہزاروں پر بھی بھاری ہوتے ہیں۔

(د) کمزور بوندیں کیسے طوفان اٹھاتی ہیں؟
جواب: کمزور بوندیں مل کر طوفان بن جاتی ہے۔

(ہ) بربادی کہاں ہوتی ہے؟
جواب: جہاں نا اتفاقی ہے وہاں بربادی ہوتی ہے۔

۲۔ مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) ہمیشہ مل کے رہنے کے نتیجے ......نیک......ہوتے ہیں۔
(ب) یہی ایکا تو رستہ ......کامیابی......کا دکھاتا ہے۔
(ج) مثل مشہور ہے دو دل کے بھاری ہوں ....ہزاروں......پر
(د) جو مل جاتی ہیں آپس میں تو پھر ......طوفان......اٹھاتی ہیں۔
(ہ) وہیں ہوتی ہے بربادی جہاں.....نا اتفاقی......ہے۔

۳۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف
کامیابی	کامرانی
بوند	قطرہ
قوت	طاقت
لطف	مزا
جھگڑا	لڑائی
ایکا	اتحاد
زندگی	حیات

۴۔ نظم "اتفاق" کے متن کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) مل جل کر رہنے کے کیا نتائج ہوتے ہیں؟
(i) اچھے (ii) برے **(iii) نیک** (iv) مفید

(ب) جہاں دل ایک ہوں، وہاں کیا ہوتا ہے؟
(i) مزہ (ii) ایکا (iii) اتحاد (iv) حوصلہ

(ج) مشکل وقت میں کیا کام آتا ہے؟
(i) خدا (ii) روپیا (iii) دوست **(iv) ایکا**

(د) کتنے مل کر ہزاروں پر بھاری ہوتے ہیں؟
(i) دو (ii) تین (iii) گیارہ (iv) دس

(ہ) ایکا ہمیں کون سا راستہ دکھاتا ہے؟
(i) نجات کا (ii) خوشی کا (iii) آخرت کا **(iv) کامیابی کا**

(و) آپس میں مل کر طوفان اٹھاتی ہیں:
(i) نہریں **(ii) بوندیں** (iii) لہریں (iv) موجیں

۵۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
ملاپ	آپس کا ملاپ دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے۔
لطف	ٹھنڈے اور میٹھے آم کھانے کا بڑا لطف اور مزہ آتا ہے۔
نشان	جہاں کتاب پر نشان لگائے ہیں وہاں سے پڑھنا شروع کرو۔
قسمت	خوش قسمت وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنی قسمت پر خوش ہیں۔
نا اتفاقی	نا اتفاقی اچھے بھلے گھروں کو تباہ کر دیتی ہے۔

۶۔ اس نظم میں کن لوگوں کو "قسمت کے مارے" کہا گیا ہے؟
جواب: اس نظم میں ان لوگوں کو قسمت کے مارے کہا گیا ہے جو اتفاق سے زندگی بسر نہیں کرتے۔

۷۔ "اتفاق میں برکت" کے موضوع پر کوئی کہانی تحریر کریں۔
جواب: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شکاری جنگل میں کسی شکار کے لیے جا نکلا۔ جنگل میں اس نے کبوتروں کا ایک غول دیکھا جو زمین پر دانہ دنکا چگ رہے تھے۔ شکاری نے اپنا جال پھیلایا اور کبوتروں کا جال کے اندر آنے کا انتظار کرنے لگا۔ اتفاقاً تمام کبوتر جال میں آ گئے۔ شکاری نے جال کو آہستہ آہستہ سمیٹا تو کبوتروں کو پتہ چل گیا کہ وہ جال میں پھنس چکے ہیں۔ وہ بہت پریشان ہوئے۔ ایک بوڑھے کبوتر نے انھیں حوصلہ دیا کہ گھبراؤ نہیں اگر آپ تمام مل کر زور لگائیں تو اس جال سمیت اڑ سکتے ہیں۔ شکاری نے ابھی جال پورا نہیں کھینچا تھا کہ بوڑھے کبوتر کی نصیحت پر سب کبوتروں نے عمل کیا اور ایک ہی وقت میں زور لگایا۔ کبوتر جال کو اپنے ساتھ لے اڑے۔ وہ جنگل کے اوپر سے گزر رہے تھے جب

Scanned with CamScanner

شکاری نے انھیں دیکھا تو وہ بہت افسوس کرنے لگا۔ بوڑھے کبوتر کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے کبوتروں نے اتحاد کا مظاہرہ کیا اور اپنی جان بچا بیٹھے۔ سچ ہے کہ اتفاق میں برکت ہے۔

۸۔ نظم "اتفاق" کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: اتحاد و اتفاق سے زندگی اچھے طریقے سے گزرتی ہے۔ اتفاق و اتحاد سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ایک اکیلا اور دو گیارہ ہوتے ہیں۔ جو لوگ اتحاد پر عمل نہیں کرتے وہ بدقسمت لوگ ہوتے ہیں۔ بارش کی ایک بوند سورج کی گرمی کے سامنے اپنا وجود کھو بیٹھتی ہے۔ لیکن بوند بوند مل کر ایک طوفان کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اتفاق نہ ہوگا تو بربادی مقدر بنے گی۔ غرض اتحاد و اتفاق اس دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

۹۔ نظم اتفاق کو سامنے رکھتے ہوئے کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ناکامی	تباہی
بد	فیکٹریاں
بوندیں	نیک
بربادی	کامیابی
کارخانے	قطرے

حروفِ تاکید: ایسے حروف جو جملے کے بیان کی اس طرح تائید و توثیق کریں کہ شک و شبہ باقی نہ رہے، حروفِ تاکید کہلاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں کو دیکھیں۔

(الف) حامد نہیں جائے گا۔ (ب) حامد ہرگز نہیں جائے گا۔

پہلے جملے میں یہ احتمال رہتا کہ شاید وہ کسی کے کہنے پر چلا جائے مگر دوسرے جملے میں حروفِ تاکید کی وجہ سے یہ احتمال ختم ہوگیا۔ اُردو میں ہی، تو اور ہرگز حروفِ تاکید ہیں۔ بعض کلمات بھی بہ طور حروفِ تاکید استعمال ہوتے ہیں جیسے: ضرور، مطلق، لازماً، کل، سر بہ سر، تمام، یقیناً، قطعاً وغیرہ۔

(الف) یہ خط میں نے **ہی** آپ کو لکھا تھا۔

(ب) آپ **تو** وہاں تھے ہی، کئی اور بھی وہاں دیکھے۔

(ج) میں **ہرگز** جھوٹ نہیں بولوں گا۔

(د) وہ **ضرور** ہمارے گھر آئے گا۔

(ہ) میں **یقیناً** تمہیں وہاں ملوں گا۔

ان جملوں میں ہی، تو، ہرگز، ضرور، یقیناً حروفِ تاکید ہیں۔

سرگرمیاں: ۱۔ پاکستان کے نقشے کی صحیح تصویر اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔ ۲۔ پاکستان کے پانچوں صوبوں کے نام اور ان کے دارالحکومتوں کے نام اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب: **صوبہ:** سندھ، خیبر پختونخوا، پنجاب، بلوچستان، گلگت بلتستان

دارالحکومت: کراچی، پشاور، لاہور، کوئٹہ، گلگت

برائے اساتذہ: ۱۔ بچوں کو بتائیں کہ قرآن کریم نے اتحاد و اتفاق کو بہت اہمیت دی ہے۔ ۲۔ بچوں کو کوئی ایسی کہانی یا واقعہ سنائیں جس سے مل کر رہنے کا سبق ملتا ہو۔ ۳۔ بچوں کو قائداعظم ؒ کے فرمان "ایمان، اتحاد اور تنظیم" کے بارے میں بتائیں اور اس کی وضاحت کریں۔ ۴۔ بچوں کو نااتفاقی کے برے انجام پر مبنی کوئی واقعہ / کہانی سنائیں۔

معروضی و انشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 20: اتفاق

خالی جگہیں، مترادف الفاظ، جملوں میں استعمال، متعلقہ الفاظ، حروفِ تاکید

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. نظم "اتفاق" کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعہ مکمل کریں:
مثل مشہور ہے دو دل کے بھاری ہوں ______ پہ

(a) لاکھوں	(b) ہزاروں ✓
(c) کروڑوں	(d) سیکڑوں

2. "اتفاق، نااتفاقی" قواعد کی رو سے یہ جوڑا ہے:

(a) مترادف الفاظ کا	(b) متضاد الفاظ کا ✓
(c) واحد جمع کا	(d) مذکر مونث کا

3. لفظ "نااتفاقی" کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) نااتفاقی میں برکت ہے	(b) وہ وقت پر کھانا نہیں کھا نا بڑا نااتفاقی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔
(c) نااتفاقی اچھے بھلے گھروں کو تباہ کر دیتی ہے ✓	(d) نااتفاقی صحت کے لیے اچھی ہے

Scanned with CamScanner

4. کون ساجوڑا متضاد الفاظ کا نہیں ہے:

(a) آبادی، بربادی	(b) دوست، دشمن
(c) نیک، بد	**(d) سوکھ جانا، خشک ہو جانا**

5. "ایکا" کا مترادف ہے:

(a) اتحاد	(b) نفاق
(c) سکون	(d) تسلی

6. ایک جملہ حروف تاکید کے استعمال کا نہیں ہے۔

(a) احمد نے کہا کہ وہ ابھی آیا ہے	(b) سلمیٰ بولی کہ وہ لاہور جائے گی
(c) احمد اسلم سے زیادہ ذہین ہے	(d) ماں نے کہا کہ بیٹا ہاتھ منہ دھولو

7. لفظ "بوندیں" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) جدائی	(b) نیک
(c) کامیابی	**(d) قطرے**

8. حروف تاکید کا درست جملہ ہے۔

(a) میں نہیں جانتا کہ اسلم کہاں ہے	(b) وہ لڑکا شیر کی طرح بہادر ہے
(c) ارے منے میری بات سنو	**(d) یہ سراسر زیادتی ہے۔**

9. حروف تاکید کے استعمال کا درست جملہ ہے۔

(a) اگر میں وہاں ہوتا تو آپ کی مدد کرتا	(b) میں نے اس سے کہا کہ میرے معاملات میں دخل نہ ہو
(c) میں ہرگز جھوٹ نہیں بولوں گا	(d) بخدا ہم تم سے راضی ہیں

☆ مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

ہمیشہ مل کے رہنے کے نتیجے نیک ہوتے ہیں
وہیں کچھ لطف ہوتا ہے جہاں دل ایک ہوتے ہیں
جو ہوں آپس میں دشمن، رحم اُن قسمت کے ماروں پر
مثل مشہور ہے دو دل کے بھاری ہوں ہزاروں پر
سبق دیتی ہے ہر شے زندگی کے کارخانے میں
ملاپ آپس کا ہے سب سے بڑی طاقت زمانے میں

10. ہمیشہ مل کر رہنے کے نتیجے نیک ہوتے ہیں
وہیں کچھ لطف ہوتا ہے جہاں دل ایک ہوتے ہیں
اس شعر میں "ہوتے ہیں" قواعد کی رو سے ہے:

(a) قافیہ	**(b) ردیف**
(c) فعل	(d) فعل حال

11. ہمیشہ مل کر رہنے کے نتیجے ______ ہوتے ہیں:

(a) ایک	**(b) نیک**
(c) اچھے	(d) کامیاب

12. مثل مشہور ہے دو دل کے بھاری ہوں ______:

(a) درجنوں پر	(b) سیکڑوں پر
(c) ہزاروں پر	(d) لاکھوں پر

13. جہاں دل ایک ہوتے ہیں وہاں زندگی گزارنے کا آتا ہے:

(a) لطف	(b) مزا
(c) سرور	(d) سلیقہ

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: نظم اتفاق کے حوالے سے بتائیں کہ شاعر نے اتحاد و اتفاق کے کیا فوائد بتائے ہیں؟

جواب: (i) اتحاد سے زندگی بسر کرنے سے زندگی پر لطف ہوتی ہے۔
(ii) اتحاد سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ (iii) اتحاد و اتفاق نہ ہو تو بربادی مقدر بنتی ہے۔ (iv) اتحاد دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے۔
(v) اتحاد سے رہنے کا نتیجہ ہمیشہ اچھا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 2: نظم اتفاق میں شاعر کے نزدیک دنیا کی سب سے بڑی طاقت کون سی ہے؟

جواب: شاعر کے نزدیک اتحاد و اتفاق دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

سوال 3: حروف تاکید کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔

جواب: حروف تاکید: ایسے حروف جو جملے کے بیان کی اس طرح تائید و توثیق کریں کہ شک و شبہ باقی نہ رہے، حروف تاکید کہلاتے ہیں۔
(الف) یہ خط میں نے ہی آپ کو لکھا تھا۔
(ب) وہ ضرور ہمارے گھر آئے گا۔

باب نمبر: 21 زراعت وصنعت

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
افادیت	فائدہ، نفع	اصرار کیا	ضد کی
جراثیم کش	جراثیم مارنے والی	دستیابی	حاصل ہونا، میسر
رائج	رواں، جاری	کارندہ	کام کرنے والا
ششدر	حیران	طفیل	ذریعہ، سبب
محظوظ	لطف اٹھانا	محترم	قابل احترام
میسر	حاصل ہونا	انحصار	بھروسہ

Scanned with CamScanner

وابستہ	تعلق رکھنا	شعبہ	شاخ، حصہ
کی بدولت	کی وجہ سے	گامزن	چل رہے
قدیم	پرانے	ضیاع	ضائع ہونا
آلات	آلہ کی جمع، اوزار	رواں دواں	کام میں لگی ہوئی
عشرہ	دس دن	ہفتہ	سات دن
بےچین	بےقرار	مینیجر	منتظم
ٹیم	ساتھی	مراحل	مرحلہ کی جمع
معاون	مددگار	جدید	نئے
نشست	مجلس، بیٹھک	مشقت	محنت
مصروف تھی	کام کر رہی تھی	آگاہی حاصل کی	معلومات لیں
سوکھنا	خشک ہونا	خاطر خواہ	بہت زیادہ
آگاہ کرنا	بتانا	کیمیائی کھاد	مصنوعی کھاد
ایک زبان ہو کر	مل کر، اکٹھے	شوگر مل	چینی کا کارخانہ
ڈھیر	تودا، انبار	انقلاب	تبدیلی

پھوک	کسی چیز کو نچوڑنے کے بعد بچنے والا فضلہ جیسے رس نکلا ہوا گنا
زرعی فارم	ایسے کھیت جہاں زراعت سائنسی طریقے سے کی جائے
زراعت کار	فصلوں کو بونے کا کام کرنے والے
راہنما	فارم کی سیر کے دوران راہنمائی کرنے والا

خلاصہ: پاکستان ایک زرعی ملک ہے پرانے زمانے میں یہاں زراعت کے پرانے طریقے رائج تھے لیکن آج کل سائنسی طریقہ کار کے تحت زرعی دنیا میں انقلاب آچکا ہے۔ پہلے پانی صرف بارش سے ہی حاصل ہوتا تھا۔ آج کل نہری نظام، ٹیوب ویل اور کاریز سے پانی کی کمی کا مسئلہ حل ہو چکا ہے۔ جماعت ششم کے بچوں نے استاد صاحب کی زبانی زراعت کے بارے میں باتیں سنیں تو انہوں نے ایک زرعی فارم کی سیر کا پروگرام بنایا۔ وہ استاد صاحب کی راہنمائی میں شاداب زرعی فارم کے دورہ پر گئے انہوں نے وہاں جدید زرعی آلات دیکھے۔ ٹریکٹر کو زمین میں ہل چلاتے اور بیج بوتے دیکھا گیا۔ وہ مشینوں کو کام کرتے دیکھ کر حیران رہ گئے۔ انہوں نے بے موسمی سبزیاں دیکھیں تو وہ حیران ہوئے۔ پھر انہیں فارم کے مالک کی دعوت پر قریبی شوگر مل کا دورہ کروایا گیا۔ انہوں نے گنے سے چینی بننے تک سارے عمل کو آنکھوں سے دیکھا اور بہت خوش ہوئے۔ مینیجر کا شکریہ ادا کرنے کے بعد وہ خوشی خوشی گھروں کو لوٹنے کے لیے بس میں بیٹھ گئے۔

مرکزی خیال: پاکستان ایک زرعی ملک ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ صنعتوں میں بھی ترقی کر رہا ہے۔ کسی ملک کی ترقی کے لیے زراعت و صنعت دونوں ضروری ہیں۔

مشقی سوالات کا حل

۱۔ **مختصر جواب دیں۔**

(الف) سائنسی ترقی کی بدولت پانی کی عدم دستیابی کا مسئلہ کیسے حل ہوا ہے؟

جواب: سائنسی ترقی کی بدولت نہریں کھودی گئی، ٹیوب ویل لگائے گئے اور کاریزیں بنائی گئیں یوں پانی کی عدم دستیابی کا مسئلہ حل ہوا۔

(ب) کسی بھی ملک کی ترقی کا انحصار کن دو شعبوں پر ہے؟

جواب: کسی بھی ملک کی ترقی کا انحصار زراعت اور صنعت پر ہے۔

(ج) بچے زرعی فارم کی سیر کیوں کرنا چاہتے تھے؟

جواب: بچے زرعی فارم کی سیر کر کے خود فصلوں اور سبزیوں کی سائنسی طریقے سے کاشت دیکھنا چاہتے تھے۔

(د) زرعی شعبے میں ٹریکٹر کی آمد سے کیا تبدیلی آئی ہے؟

جواب: ٹریکٹر کی آمد سے دنوں کا کام گھنٹوں میں ہو جاتا ہے۔ ہل ٹریکٹر سے چلایا جاتا ہے۔ بیج ٹریکٹر سے بویا جاتا ہے۔ ٹریکٹر سے مختلف قسم کی مشینیں مثلاً تھریشر، ٹیوب ویل چلائے جاتے ہیں۔

(ہ) بغیر موسم کی سبزیاں کیسے اُگائی جاتی ہیں؟

جواب: کیمیائی کھاد، پانی کی فراہمی، درجہ حرارت کو کنٹرول کر کے اور سائنسی آلات کے استعمال سے بغیر موسم کی سبزیاں اگائی جاسکتی ہیں۔

(و) گنے سے چینی کیسے بنائی جاتی ہے؟

جواب: گنے سے پہلے رس نکالا جاتا ہے پھر اس رس کو جدید ترین پلانٹ کے ذریعے چینی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

۲۔ **درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گامزن	رواں دواں	ضیاع	ضائع کر دینا
سیراب	پانی دینا، سرسبز	محظوظ	خوش ہونا، لطف اٹھانا
انحصار	بھروسہ		

۳۔ **درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔**

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
ترقی	تنزلی	خوشحالی	بدحالی
ابتدا	انتہا	افادیت	نقصان
عدم دستیابی	دستیابی		

Scanned with CamScanner

۴۔ اعراب کی مدد سے درج ذیل کا تلفظ واضح کریں۔

الفاظ	اعراب	الفاظ	اعراب
مسافت	مَسَافَتُ	مشقت	مَشَقَّتُ
افادیت	اَفَادَیْتُ	انقلاب	اِنْقِلَاب
مقدار	مِقْدَارُ		

۵۔ درج ذیل کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیرو تانیث واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
زراعت	اچھی زراعت تبھی ممکن ہے اگر سائنسی ایجادات کا استعمال کیا جائے۔
صنعت	اکرم کے بابا نے ایک اچھی صنعت لگائی ہے۔
مسافت	ابھی آدھی مسافت طے ہوئی تھی کہ مجھے پیاس لگ گئی۔
انحصار	میرا تو سارا انحصار ہی بیٹے کی تنخواہ پر ہے۔
پیداوار	اس کھیت کی پیداوار سب سے زیادہ ہے۔

۶۔ سبق "زراعت و صنعت" کو پیش نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) قدیم زمانے میں زراعت کے پرانے طریقے:
(i) مستعمل تھے (ii) ✓ رائج تھے
(iii) جاری تھے (iv) قائم تھے

(ب) سائنسی ترقی کی بدولت کس میں انقلاب آیا؟
(i) زرعی میدان میں (ii) ✓ زرعی دنیا میں
(iii) زرعی شعبے میں (iv) زرعی فارم میں

(ج) فارم کی سیر کرنے کے لیے ایک مقرر کی گئی:
(i) کمیٹی (ii) ٹیم (iii) گاڑی (iv) ✓ تاریخ

(د) بچے کن کو دیکھ کر ششدر رہ گئے؟
(i) ✓ بغیر موسم کی سبزیوں کو (ii) بغیر موسم کے پھلوں کو
(iii) جدید زرعی مشینوں کو (iv) سرسبز کھیتوں کو

(ہ) ہارویسٹر مشین کتنے آدمیوں کا کام کرتی ہے؟
(i) دو آدمیوں کا (ii) درجنوں آدمیوں کا
(iii) بیسیوں آدمیوں کا (iv) ✓ سیکڑوں آدمیوں کا

(و) بچے نت نئے آلات اور جدید طریقہ ہائے کار کو دیکھ کر:
(i) خوش ہوئے (ii) ✓ محظوظ ہوئے
(iii) حیران ہوئے (iv) مسرور ہوئے

(ز) ابتدا میں کسان صرف بارش کے پانی پر کرتے تھے:
(i) بھروسا (ii) امید (iii) ✓ انحصار (iv) اعتبار

۷۔ درست اور غلط بیانات کی نشاندہی کریں۔

(الف) ملکوں کی ترقی و خوشحالی کا انحصار زراعت و صنعت سے وابستہ ہے۔ غلط ✓درست
(ب) بنیادی طور پر پاکستان ایک صنعتی ملک ہے۔ ✓غلط درست
(ج) ہمارے ہاں زراعت کے پرانے طریقے رائج ہیں۔ ✓غلط درست
(د) گنے سے چینی، گڑ، میدہ اور سوجی بنائی جاتی ہے۔ ✓غلط درست
(ہ) سائنسی ترقی کی بدولت، پانی کی عدم دستیابی کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو گیا ہے۔ غلط ✓درست

۸۔ گنے سے چینی کیسے بنائی جاتی ہے؟ تفصیل سے لکھیں۔

جواب: کھیتوں سے گنا کاٹ کر ٹرالیوں پر فیکٹری پہنچایا جاتا ہے۔ ٹرالی اگر خود کار ہو تو ساری ٹرالی خود بخود ایک بڑے گودام میں گنے کو پھینک دیتی ہے۔ وہاں سے گنا پیلا جاتا ہے اور پھوک ایک طرف نکل کر جبکہ رس دوسری طرف چلا جاتا ہے۔ رس اب مختلف نالیوں سے ہوتا ہوا بڑے بڑے ٹب میں انڈیلا جاتا ہے نیچے آگ جل رہی ہوتی ہے۔ رس گاڑھا ہوتا جاتا ہے اور آگے کی طرف چلتا ہے۔ حتیٰ کہ بھورے رنگ کی چینی تیار ہونے لگتی ہے۔ اب اس بھورے رنگ کی چینی میں سے ایک گیس گزاری جاتی ہے۔ تو یہ سفید ہو جاتی ہے۔ آخری مرحلے میں بوریاں چینی کے آگے رکھ کر بھر لی جاتی ہیں۔ مشینیں ہی بوری کا وزن کرتی ہیں اور وہی انھیں سیتی ہیں۔ پھر یہ بوریاں گوداموں میں لگا دی جاتی ہے۔

۹۔ اس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: پاکستان ایک زرعی ملک ہے پرانے زمانے میں یہاں زراعت کے پرانے طریقے رائج تھے لیکن آج کل سائنسی طریقہ کار کے تحت زرعی دنیا میں انقلاب آ چکا ہے۔ پہلے پانی صرف بارش سے ہی حاصل ہوتا تھا۔ آج کل نہری نظام، ٹیوب ویل اور کاریز سے پانی کی کمی کا مسئلہ حل ہو چکا ہے۔ جماعت ششم کے بچوں نے استاد صاحب کی زبانی زراعت کے بارے میں باتیں سنیں تو انہوں نے ایک زرعی فارم کی سیر کا پروگرام بنایا۔ وہ استاد صاحب کی راہنمائی میں شاداب زرعی فارم کے دورہ پر گئے انہوں نے وہاں جدید زرعی آلات دیکھے۔ ٹریکٹر کو زمین میں ہل چلاتے اور بیج بوتے دیکھا گیا۔ وہ مشینوں کو کام کرتے دیکھ کر

Scanned with CamScanner

دیکھیں تو وہ حیران حیران رہ گئے۔ انہوں نے بے موسمی سبزیاں ہوئے۔ پھر انہیں فارم کے مالک کی دعوت پر قریبی شوگر مل کا دورہ کروایا گیا۔ انہوں نے گنے سے چینی بننے تک سارے عمل کو آنکھوں سے دیکھا اور بہت خوش ہوئے۔ مینیجر کا شکریہ ادا کرنے کے بعد وہ خوشی خوشی گھروں کو لوٹنے کے لیے بس میں بیٹھ گئے۔

۱۰۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
زراعت	ادویات
جراثیم کش	رہنمائی
زرعی فارم	ایندھن
استاد	صنعت
پھوک	ماڈل

درخواست: درخواست یا عرضی ایسی تحریر کو کہتے ہیں جس میں کسی چیز کو حاصل کرنے یا کسی کام کی استدعا یا گزارش کی جاتی ہے۔ درخواست کے اہم اجزا / عناصر مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ سرنامہ ۲۔ القاب ۳۔ نفسِ مضمون ۴۔ خاتمہ

درخواست کا مضمون سادہ اور عام فہم ہونا چاہیے۔ چھوٹے چھوٹے جملوں میں درخواست لکھی جائے۔ بیماری کی وجہ سے چھٹی لینے کی ایک درخواست نمونے کے طور پر ملاحظہ ہو۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی سکول طارق کالونی ماموں کانجن

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ فدوی کل شام سے موسمی بخار میں مبتلا ہے۔ ڈاکٹر نے کم از کم دو دن مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ اس لیے دو روز بتاریخ ۱۲، ۱۳ مئی ۲۰۱۲ کی چھٹی عنایت کی جائے۔

نوازش ہوگی

العارض

شہریار احمد فتیانہ

جماعت ششم، رول نمبر ۱۴

مورخہ: ۱۲ مئی ۲۰۱۲ء

سرگرمیاں: ۱۔ بچوں کو کسی مثالی زرعی فارم اور کارخانے کی سیر کرائیں۔ ۲۔ اگر کسی بچے نے کوئی کارخانہ / فیکٹری دیکھی ہے تو اس کا آنکھوں دیکھا حال دوسرے بچوں کو بھی سنائے۔

برائے اساتذہ: ۱۔ بچوں کو بتائیں کہ پاکستان کی اکثریتی آبادی کے روزگار کا انحصار زراعت پر ہے۔ ۲۔ بچوں کو بتائیں کہ ترقی یافتہ ممالک کی طرح اب پاکستان میں بھی جدید مشینری کے ذریعے زرعی پیداوار میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ۳۔ بچوں کو بتائیں کہ زراعت کے ساتھ ساتھ صنعتی میدان میں بھی ترقی لازمی ہے کیونکہ ان دونوں میدانوں میں یکساں ترقی کی بدولت ہی کوئی ملک ترقی یافتہ کہلا سکتا ہے۔ ۴۔ بچوں کو بتائیں کہ جن ممالک میں زراعت و صنعت کے میدان میں انفرادی اور اجتماعی سطح پر کوششیں کی جا رہی ہیں، وہ ترقی پذیر ممالک کہلاتے ہیں۔ ۵۔ بچوں کو بتایا جائے کہ ہمارا ملک پاکستان، ایک ترقی پذیر ملک ہے۔

معروضی و انشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 21: زراعت و صنعت

الفاظ معنی، الفاظ متضاد، اعراب، جملوں میں استعمال، متعلقہ الفاظ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. پاکستان بنیادی طور پر ہے ایک:

(a) ترقی یافتہ ملک	(b) زرعی ملک
(c) صنعتی ملک	(d) پسماندہ ملک

2. پانی کی عدم دستیابی کا مسئلہ کافی حد تک حل ہوگیا:

(a) نہری نظام سے	(b) سائنسی ترقی کے طفیل
(c) کھادوں کے استعمال سے	(d) دریاؤں کی وجہ سے

3. لفظ ''مسافت'' کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) ابھی آدھی مسافت طے ہوئی تھی کہ مجھے پیاس لگ گئی	(b) یہاں کی مسافت بہت اچھی ہے
(c) اکرم کو کل سے مسافت لگی ہوئی ہے	(d) جتنی مسافت لمبی ہوگی اتنی ہی سردی بڑھتی جائے گی

4. ''گامزن'' کا لغوی معنی ہے:

(a) آنا جانا	(b) رواں دواں

(c) کھڑے رہنا	(d) صبح وشام

5. "افادیت" کا متضاد ہے:

(a) فائدہ	(b) درست
(c) نقصان	(d) خطرناک

6. اس سبق کا مرکزی خیال ہو سکتا ہے:

(a) صنعت اور زراعت دونوں اعلیٰ قسم کے کام ہیں	**(b)** کسی ملک کے لیے زراعت و صنعت بہت ضروری ہے
(c) پاکستان ایک صنعتی ملک ہے	(d) پاکستان ایک زرعی ملک ہے

7. لفظ "جراثیم کش" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) ایندھن	**(b)** ادویات
(c) صنعت	(d) راہنمائی

8. درج ذیل میں سے غلط فقرے کی نشاندہی کریں۔

(a) گنے سے چینی اور گڑ بنتا ہے	(b) ملکوں کی خوشحالی کا انحصار زراعت پر ہے
(c) سائنسی ترقی کی بدولت نہریں کھودی گئی ہیں	**(d)** بنیادی طور پر پاکستان ایک صنعتی ملک ہے

9. درست تلفظ والے لفظ کا انتخاب کریں:

(a) اِنقِلاب	(b) مَشُقَّتْ
(c) مَسافَتْ	(d) رُائِج

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

کسی بھی ملک کی ترقی و خوشحالی کا انحصار اس کی زراعت وصنعت سے وابستہ ہے۔ زراعت وصنعت انسانی زندگی کے دو ایسے شعبے ہیں، جن کی بدولت زندگی کا نظام قائم ہے۔ پاکستان بھی دنیا کے ان ممالک میں سے ایک ہے، جو زرعی اور صنعتی اعتبار سے ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔ بنیادی طور پر، ہمارا ملک، ایک زرعی ملک ہے، جو اپنی مختلف فصلوں، پھلوں اور سبزیوں کے حوالے سے دنیا کے اہم زرعی ملکوں میں شمار ہوتا ہے۔

قدیم زمانے میں دوسرے ملکوں کی طرح ہمارے ہاں بھی زراعت کے پرانے طریقے رائج تھے۔ اس طرح وقت اور محنت کا ضیاع بھی ہوتا تھا اور فصلوں کا معیار اور مقدار بھی تسلی بخش نہ تھی۔ زمانے کے بدلتے ہوئے حالات اور سائنسی ترقی کی بدولت، زرعی دنیا میں ایک انقلاب آیا، جس کی وجہ سے کم وقت اور تھوڑی محنت سے زیادہ پیداوار کا تصور سامنے آیا۔ پیداواری اجناس میں خاصی ترقی دیکھنے میں آئی۔ نئے نئے آلات، جدید طریقہ ہائے کار، بیج، کھادوں اور جراثیم کش ادویات کی بدولت، زراعت کے شعبے نے ایک نیا انداز اختیار کیا۔ اسی طرح سائنسی ترقی کے طفیل، پانی کی عدم دستیابی کا مسئلہ بھی کافی حد تک حل ہو گیا ہے۔ مثلاً ابتدا میں کسان صرف بارش کے پانی پر انحصار کرتے تھے، لیکن آج نہری نظام، ٹیوب ویل اور کاریز وغیرہ کی وجہ سے پانی کی عدم دستیابی، مسئلہ نہیں رہی۔

10. ملک کی ترقی کا انحصار ہوتا ہے:

(a) تعلیم وتربیت پر	(b) کھیلوں کی ترقی پر
(c) پہاڑوں اور جنگلوں پر	**(d)** زراعت وصنعت پر

11. زیادہ پیداوار کا تصور سامنے آیا:

(a) کم وقت اور تھوڑی محنت سے	(b) جدید طریقہ ہائے کار سے
(c) نئے نئے آلات سے	(d) جراثیم کش ادویات کی بدولت

12. پرانے زمانے میں ضیاع ہوتا تھا:

(a) روپے پیسے کا	(b) سونے چاندی کا
(c) وقت اور محنت کا	(d) اجناس اور غلے کا

13. دنیا میں زرعی انقلاب آیا:

(a) نئے بیجوں کی دریافت سے	(b) کیمیائی کھادوں اور دوائیوں کے استعمال سے
(c) سائنسی ترقی کی بدولت	(d) ہل اور بیلوں کی جوڑی سے

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

زرعی فارم سے شوگر مل کا فاصلہ کچھ زیادہ نہ تھا لہٰذا بس میں جانے کی بجائے بچے منیجر اور استاد صاحب کی نگرانی میں پیدل روانہ ہوئے۔ چند منٹ کے مسافت کے بعد انھوں نے اپنے آپ کو شوگر مل کے سامنے پایا۔ منیجر نے اپنے بڑے بھائی کے بارے میں پوچھا تو ایک ملازم نے بتایا کہ وہ تو شہر گئے ہیں۔ منیجر نے اس ملازم سے کہا کہ یہ بچے شوگر مل دیکھنے آئے ہیں۔ انھیں دکھایا جائے کہ کس طرح گنے سے چینی بنائی جاتی ہے۔ بچوں نے دیکھا کہ ایک طرف گنے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور مشینیں اپنے کام میں رواں دواں ہیں۔ بچوں کو بتایا گیا کہ ٹرکوں کے ذریعے زرعی فارم سے گنے کو یہاں لایا جاتا ہے اور اسے جدید مشینوں میں ڈالا جاتا ہے جو بڑی تیزی اور صفائی سے گنے کا پھوک اور رس الگ الگ کر دیتی ہیں۔ پھوک کو سوکھنے کے لیے ایک طرف ڈال دیا جاتا ہے جو بعد میں ایندھن کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ رس کو جدید ترین پلانٹ کے ذریعے چینی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ بچے یہ منظر دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

بچوں کو گھومتے پھرتے، مشینوں کو دیکھنے اور کارندوں سے سوال جواب کرتے خاصی دیر ہو چکی تھی۔ اب واقعی وہ بہت زیادہ تھک چکے تھے۔ جب استاد صاحب نے واپسی کا اعلان کیا تو وہ خوش دلی سے بس میں بیٹھ گئے۔

استاد صاحب نے منیجر کا شکریہ ادا کیا کہ ان کے تعاون سے بچوں کو نہ صرف زرعی فارم بلکہ شوگر مل دیکھنے کا بھی موقع مل گیا، جس سے بچوں کی معلومات میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

Scanned with CamScanner

14. گنا زرعی فارموں سے لایا جاتا ہے:

(a) ریڑھوں پر	(b) سر پر اٹھا کر
(c) ٹرکوں پر	ⓓ ٹرالیوں پر

15. جدید مشینیں گنے کا پھوک اور _____ الگ الگ کر دیتی ہیں:

(a) گڑ	(b) مٹھاس
ⓒ رس	(d) چھلکا

16. رس کو تبدیل کیا جاتا ہے:

(a) گڑ میں	(b) شکر میں
(c) سفید شکر میں	ⓓ چینی میں

17. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) زرعی فارم کی سیر	ⓑ شوگر مل کا دورہ
(c) چینی کی تیاری	(d) گنا اور چینی

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: قدیم زمانے اور جدید زمانے میں زراعت کے حوالہ سے فرق بیان کریں۔

جواب: قدیم زمانے میں پانی کا ذریعہ صرف بارش ہی ہوتا تھا۔ زمین کھودنے کے لیے بیل اور ہل سے کام لیا جاتا تھا۔ بیج بھی زیادہ پیداوار دینے والے نہ تھے لیکن جدید دور میں مشینی زراعت نے کھیتی باڑی کے کام کو آسان بنا دیا ہے۔ اب پانی صرف بارش سے ہی نہیں بلکہ یہ نہروں، ٹیوب ویل اور کاریزوں سے بھی حاصل کیا جاتا ہے۔ مصنوعی کھادوں سے پیداوار زیادہ ہو جاتی ہے۔ ترقی دادہ بیج بھی تیار کر لیے گئے ہیں۔ اب زراعت کا زیادہ کام مشین کرتی ہیں۔ بے موسم کی سبزیاں اور پھل حاصل کر لیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 2: سبق "زراعت و صنعت" کے کم از کم دس نکات تحریر کریں۔

جواب: (i) کسی بھی ترقی کا انحصار زراعت و صنعت سے وابستہ ہے۔
(ii) سائنسی ترقی کی بدولت زرعی دنیا میں ایک انقلاب آ گیا۔
(iii) نہری نظام، ٹیوب ویل اور کاریز آب پاشی کے جدید ذرائع ہیں۔
(iv) طلبا اور استاد صاحب نے شاداب زرعی فارم کا مطالعاتی دورہ کیا۔
(v) زرعی فارم کے مینیجر نے طلبا اور استاد صاحب کو خوش آمدید کہا۔
(vi) طلبہ نے زرعی فارم میں مشینوں کے ذریعے زراعت کے عمل کو دیکھا۔
(vii) طلبہ نے وہاں بے موسمی سبزیاں بھی دیکھیں۔
(viii) طلبا نے فارم کے دورہ کے بعد شوگر مل کا بھی مطالعاتی دورہ کیا۔
(ix) شوگر مل کے دورہ کے دوران طلبا نے گنے سے رس نکلتا دیکھا۔
(x) رس کو جدید ترین پلانٹ کے ذریعے چینی میں تبدیل ہوتے دیکھا۔

باب نمبر: 22 میری پیاری سائیکل

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آشکارا	ظاہر، واضح	اولین	پہلا
داغ مفارقت	جدائی کا داغ	مفارقت	جدائی
سنگلین	سخت پتھر	کارآمد	مفید، فائدہ مند
حربہ	داؤ، ہتھیار	ماجرا	معاملہ، کہانی
واثق	پختہ، پکا	ایک آنکھ نہ بھانا	بالکل پسند نہ آنا
حقوق	حق کی جمع	وتیرہ	طرزِ عمل
حق	سچ	یاد ستانا	یاد آنا
بیش قیمت	قیمتی	بجا طور پر	حقیقت میں
پتنگ بازی	پتنگ اڑانا	یکتا	بے مثال
کم سنی	کم عمری	چکما	دھوکا
آنسو بھر آنا	رونے لگنا	زائد العمر	زیادہ عمر
چاروناچار	مجبور ہو کر	خود بخود	اپنے آپ
انتہا	آخیر	عالم	حالت، دنیا
والد محترم	ابا حضور	ہنوز	ابھی تک
یک نہ شد دو شد	ایک نہیں دو	مقدر	قسمت
پڑوسی	ہمسایہ	مذاکرات	بات چیت
ٹرخا دینا	ٹال دینا	کل	آنے والا دن
بازی گر	مداری، نٹ	کسر باقی رہنا	کمی رہنا
بے سود	بے فائدہ	آمد	آنا
خانگی	گھریلو	جاتی دفعہ	جاتے ہوئے
ضدی	ضد کرنے والا	ہنگامی	فوری
واقف	جاننے والا	تعجب	حیرانی
صدا	آواز	برداشت کرنا	سہارنا
بلاقیمت	بغیر قیمت کے	دریافت کرنا	پوچھنا
ازراہ مذاق	مذاق کے طور پر	امرت دھارا	زندگی بخش پانی
راہرو	مسافر	سمجھانا بجھانا	مشورہ دینا
شکوہ کرنا	شکایت کرنا	سہاگن	دلہن

خلاصہ: میں تیسری جماعت میں پڑھتا تھا لیکن تعلیم سے دلچسپی کم اور گلی ڈنڈا اور پتنگ بازی سے شغل زیادہ تھا۔ میرے والد صاحب نے مجھے لالچ دیا کہ اگر جماعت میں اول آؤ گے تو تمھیں ایک نئی سائیکل لے کر

دی جائے گی۔ جیسے تیسے میں جماعت میں اول آ گیا لیکن ابا جان مجھے سائیکل لے کر نہیں دے رہے تھے بالآخر دادا جان کی ہمت سے ایک پرانی سائیکل مل گئی جس کو رنگ و روغن کروا کے نیا بنا دیا گیا۔ لیکن پرانا ہونے کے ناطے سائیکل چند دن ہی چل سکی۔ پھر تو کبھی کوئی اور کبھی کوئی آواز آنا شروع ہو گئی۔ لوگ آگے سے ہٹ جاتے۔ راستہ چھوڑ دیتے۔ ایک بار چلتے چلتے سائیکل دو حصوں میں بٹ گئی۔ جس کو اٹھا کر گھر لے آیا۔ راستے میں لوگوں نے مذاق بھی کیے۔ اب کوئی اسے مانگے تو فوراً دے دیتے ہیں لیکن اس پر سوار کوئی نہیں ہوتا۔ اور جو لے جاتا ہے وہ اس پر چڑھ نہیں سکتا۔ واپسی پر شکایات کا انبار لگا دیتا ہے۔ اب نہ تو اسے کوئی خریدتا ہے اور نہ ہی اٹھا کر لے جاتا ہے۔ شائد اس گھر سے اس کا جنازہ ہی اٹھے گا۔

مرکزی خیال: ابا جان نے پڑھائی کی طرف راغب کرنے کے لیے ایک سائیکل کا انعام رکھا تھا لیکن جو سائیکل ملی وہ شاید باوا آدم کے زمانے کی تھی۔ آوازیں ہی آوازیں، نا قابلِ استعمال بالآخر گھر میں رکھ دی ہے اب نہ تو کوئی اسے خریدتا ہے نہ چرا کے لے جاتا ہے۔

مشقی سوالات کا حل

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) ہم اپنی معمولی اشیا کی قدر کب اور کیسے کرتے ہیں؟

جواب: ہم اپنی معمولی اشیا کی قدر اس وقت کرتے ہیں جب وہ ہمارے پاس سے دور جا چکی ہوتی ہیں اور ہماری ملکیت میں نہیں ہوتیں۔

(ب) مصنف کو کس شرط پر سائیکل دلانے کا وعدہ کیا گیا؟

جواب: مصنف کو جماعت میں اول پوزیشن لینے پر سائیکل دلانے کا وعدہ کیا گیا۔

(ج) دادا جی نے کیسی سائیکل لے کر دی؟

جواب: دادا جی نے اپنے دادا کے زمانے کی بہت پرانی سائیکل لا کر مصنف کو دی۔

(د) سائیکل کو بریک کس طرح لگائی جاتی تھی؟

جواب: سائیکل کو بریک تاروں میں پاؤں پھنسا کر لگائی جاتی تھی۔

(ہ) سائیکل کے بارے میں ساتھی کیا سرگوشیاں کرتے تھے؟

جواب: سائیکل کے بارے میں ساتھی یہ سرگوشیاں کرتے کہ طاہر نے اس کالون (نمک) لے لیا ہے۔ یا مذاق کے طور پر کہتے جس کسی کو بھوک نہ لگتی ہو، موٹاپا ہو یا بد ہضمی ہو وہ طاہر کی سائیکل پر پانچ منٹ تک بیٹھ کر اسے چلائے وہ فوراً ٹھیک ہو جائے گا۔

(و) مصنف نے سائیکل سے جان چھڑانے کا کیا حربہ استعمال کیا اور اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: مصنف نے سائیکل سے جان چھڑانے کے لیے اسے تالے کے بغیر گھر سے باہر چھوڑ دیا لیکن کوئی شخص بھی ایسی سائیکل کو چرا کر لے جانے کو بھی تیار نہیں ہوا۔

۲۔ سبق ''میری پیاری سائیکل'' کو پیش نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) مصنف کو کس کی یاد ستا رہی تھی؟

(i) گھر کی **(ii) سائیکل کی** (iii) دوستوں کی (iv) والدین کی

(ب) والد صاحب نے سائیکل کی حالت بہتر بنانے کے لیے کیا کیا؟

(i) رنگ و روغن کرایا (ii) نئے ٹائر ڈلوائے **(iii) اوورہالنگ کرائی** (iv) نئی گدی اور بریکیں لگوائیں۔

(ج) پہلی مرتبہ سائیکل دیکھ کر مصنف کی کیا کیفیت ہوئی؟

(i) خوشی سے قہقہے لگائے (ii) دل ہی دل میں خوش ہوا (iii) پریشان ہو گیا **(iv) آنکھوں میں آنسو آ گئے**

(د) وقت کے ساتھ ساتھ سائیکل کی کیا حالت ہو گئی؟

(i) خوب رواں ہو گئی **(ii) چند سریے رہ گئے** (iii) رنگ روغن کر دیا گیا (iv) ناکارہ ہو گئی

(ہ) دادا جی نے کیا دلانے کا ذمہ لیا؟

(i) جائز مقام **(ii) حق** (iii) رقم (iv) دوا

۳۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ماجرا	قصہ، کہانی	یکتا	بے مثال
لاثانی	بے مثال	ہم عصر	ایک زمانے کے/ہم عمر
کار آمد	کام آنے والی، مفید		

۴۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
عزیز	غیر	اولین	آخرین
آشکارا	پوشیدہ	بے سود	سود مند

۵۔ درج ذیل محاورات و مرکبات کی وضاحت کریں۔

محاورات	وضاحت
کایا پلٹنا	حالت بدل دینا

Scanned with CamScanner

داغِ مفارقت دینا	چھوڑ کر چلے جان، مرجانا
حقیقت آشکارا ہونا	اصل بات سامنے آجانا
دورانِ آزمائش	لڑائی کے دوران/ چیک کرنا
امید واثق	پکی امید

۶۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
کاغذ	یہ کاغذ بہت موٹا ہے۔ مہنگا بھی تو ہوگا۔
حسن	اس نے اپنا حسن بے نقاب کیا تو کئی غش کھا کر گر گئے۔
آزمائش	ہماری آزمائش میں اللہ تعالیٰ ہی ہماری مدد کرتا ہے۔
امید	مجھے اب امید نہیں رہی کہ وہ صحت یاب ہو جائے گا۔
بھوک	کیا تمھیں بھوک زیادہ لگتی ہے ہر وقت کھانا مانگتے رہتے ہو۔

۷۔ اس کہانی کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: سبق کا خلاصہ دیکھیں۔

خط: ہم سب دوسروں سے بہت کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ اپنے خیالات، اپنے حالات اور اپنے جذبات میں دوسروں کو شریک کرنے کے خواہش مند رہتے ہیں، اگر اس خواہش کی تکمیل لکھ کر کی جائے تو اسے خط نویسی کہا جائے گا۔ خط دو قسم کے ہوتے ہیں: رسمی اور غیر رسمی

رسمی خط، وہ خط ہوتے ہیں جو کسی صاحبِ اختیار کو بھیجے جاتے ہیں اور ان میں عام طور پر اپنے حالات و مسائل سے اسے آگاہ کیا جاتا ہے اور ان مسائل کے حل کے لیے ایک طرح سے درخواست کی جاتی ہے۔ اس لیے رسمی خط اور درخواست میں کچھ زیادہ فرق نہیں ہوتا۔ اخبارات کے مدیروں کو لکھے گئے خطوط بھی رسمی خطوط کہلاتے ہیں۔

جب کہ غیر رسمی خطوط وہ ہیں جو اپنے دوستوں، عزیزوں، والدین اور بے تکلف جاننے والوں کو بھیجے جاتے ہیں۔ چوں کہ ان خطوط میں اپنے جذبات اور خیالات کا بے ساختہ ذکر ہوتا ہے، اس لیے انھیں آدھی ملاقات بھی کہا گیا ہے۔

ایک اچھے خط کے لیے ضروری ہے کہ خط اس طرح لکھا جائے جیسے مکتوب الیہ آپ کے سامنے بیٹھا ہے اور آپ اس سے باتیں کر رہے ہیں۔ ایک اچھے خط میں بے تکلفی سے مگر مکتوب الیہ کے مرتبے اور اس سے اپنے رشتے کا لحاظ رکھ کر باتیں لکھی جاتی ہیں۔ تحریر کے حُسن کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

خط کے درج ذیل حصے ہوتے ہیں۔

۱۔ مقامِ روانگی اور تاریخ
۲۔ القاب و آداب
۳۔ خط کا مضمون
۴۔ اختتامِ مکتوب
۵۔ مکتوب نگار کا نام
۶۔ مکتوب الیہ کا پتا

مقامِ روانگی اور تاریخ کاغذ کی پیشانی پر انتہائی دائیں جانب درج ہوتے ہیں۔ القاب و آداب، مکتوب الیہ سے اپنے تعلق اور مکتوب الیہ کے مرتبے و منصب کی نسبت سے لکھے جاتے ہیں۔ اپنے والدین کے لیے احترام و عقیدت کے القاب اختیار کیے جاتے ہیں۔ جب کہ دوستوں سے بے تکلفی کا اظہار ہوتا ہے۔ اختتامِ مکتوب کسی دعا پہ کرنا چاہیے اور اپنا نام خط کے آخر میں بائیں جانب صفحے پر لکھنا چاہیے۔ صفحے کے آخر پر دائیں جانب خالی جگہ پر مکتوب الیہ کا پورا پتا درج ہونا چاہیے۔

خط کا ایک نمونہ ملاحظہ فرمائیں:

اٹک کینٹ۔

12 مئی ____20ء

پیارے سرمد!

السلام علیکم! خدا کرے تم خیریت سے ہو۔ کل امی جان کا خط ملا، جس میں انھوں نے تمھاری لاپروائی اور غفلت کی شکایت کی ہے۔ یہ پڑھ کر دکھ ہوا ہے کہ تم اب پڑھائی میں دل چسپی نہیں لے رہے ہو۔ امی جان نے ششماہی امتحان میں تمھارے فیل ہونے کی اطلاع بھی دی ہے۔ تمھاری یہ ناکامی تمھاری لاپروائی کا نتیجہ ہے۔
سرمد! تمھیں پتا ہے کہ ہمارے ماں باپ کتنی مشکل سے ہماری پڑھائی کا خرچ اٹھاتے ہیں۔ اگر تم اس طرح کی حرکتیں کرو گے تو ان کا دل کتنا دکھے گا۔ اب بھی تمھارے پاس وقت ہے۔ اپنی پڑھائی پر توجہ دو اور روز کا کام روز کرو تا کہ سالانہ امتحان میں کامیاب ہو جاؤ۔ پڑھنے لکھنے میں تمھاری ہی بھلائی ہے۔ مجھے امید ہے کہ تم میری اس بات کو پلے باندھو گے اور پڑھائی پر پوری توجہ دو گے۔ امی جان کی خدمت میں سلام، فائزہ کو پیار۔

تمھارا بھائی

فہد حسن

۲۵۔ بی، خیابانِ سرسیّد، ملتان

سرگرمیاں: ۱۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپی پر کسی کارٹون کی تصویر چسپاں کریں۔ ۲۔ بچے خود کوئی کارٹون بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔ ۳۔ بچے اپنا پسندیدہ لطیفہ کاپی پر لکھیں۔

برائے اساتذہ: ۱۔ بچوں کو بتائیں کہ مزاحیہ ادب لکھنے والا مزاح نگار کہلاتا ہے۔ ۲۔ بچوں کو بتائیں کہ مزاحیہ ادب اپنے ظاہری رویوں میں سنجیدہ ادب سے بالکل مختلف ہوتا ہے، لیکن ہر دو طرح کے ادب کا مقصد معاشرے کی اصلاح ہے۔

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 22: میری پیاری سائیکل
الفاظ معانی، الفاظ متضاد، محاورات کی وضاحت، جملوں میں استعمال

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. "ایک آنکھ نہ بھانا" کا مطلب ہے:	
(a) ایک آنکھ بند ہونا	(b) ایک آنکھ زخمی ہونا
(c) ایک آنکھ نہ کھلنا	**(d)** ناپسند کرنا
2. "یک نہ شد دو شد" یہ ضرب المثل ہے:	
(a) ہندی کی	(b) عربی کی
(c) اردو کی	**(d)** فارسی کی
3. "کایا پلٹنا" سے مراد ہے۔	
(a) رنگ بدل دینا	(b) خوشبو لینا
(c) حالت بدل دینا	(d) پہلو بدلنا
4. "یکتا" کا لغوی معنی ہے:	
(a) خوبصورت	(b) باکمال
(c) بے مثال	(d) ہنر مند
5. "آشکارا" کا متضاد ہے:	
(a) شکارزدہ	**(b)** پوشیدہ
(c) شکاری	(d) ظاہری
6. محاورہ "امید واثق" کا درست مفہوم ہے:	
(a) پکی امید	(b) شوق امید
(c) امیدوار	(d) امید صحت
7. "آزمائش" کا فقرے میں درست استعمال ہے۔	
(a) آزمائش کرو اور کھاتے جاؤ	(b) وہ آزمائش میں پکا ہے
(c) وہ ہر آزمائش میں پیچھے رہ گیا	**(d)** ہماری آزمائش میں اللہ تعالیٰ ہی ہماری مدد کرتا ہے۔
8. عزیز کا متضاد ہے	
(a) اپنا	(b) پیارا
(c) غیر	(d) سہانا
9. مونث الفاظ کا گروپ ہے۔	
(a) کاغذ، حسن، آزمائش	**(b)** آزمائش، بھوک، امید
(c) حالت، داغ، امید	(d) نفع، خط، ملک

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

آج میں پہلی بار پیدل آیا ہوں تو مجھے احساس ہوا ہے کہ اپنی معمولی چیز بھی کتنی کارآمد ہے۔ واقعی وہ تمام اشیا جو ہمارے پاس ہوتی ہیں ہم ان کی قدر نہیں کرتے، لیکن جب وہ داغِ مفارقت دے جاتی ہیں تو پھر ہم ان کے سوئم اور چہلم مناتے ہیں۔ آج میں یہ "حق سچ کا اعلان" اس لیے کر رہا ہوں کہ مجھے اس سائیکل کی یاد ستا رہی ہے جو میرے پاس بزرگوں کا ایک بیش قیمت ورثہ ہے۔ اس پر مجھے فخر ہے۔ میں ہی کیا، میرے تمام گھر والے اہلِ وطن بھی اس پر بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں کہ ان کے پاس دنیا کی "اولین" سائیکل موجود ہے۔

یہ سائیکل میرے ہاتھ کیسے لگی؟ یہ ماجرا بھی بڑا دلچسپ ہے۔ میں تیسری جماعت کا طالب علم تھا۔ سارا دن گلی ڈنڈا اور پتنگ بازی میں گزار دیتا۔ اس میدان میں، میں یکتا و لاثانی تھا۔ والد محترم کو میرے یہ "لچھن" ایک آنکھ نہ بھاتے تھے۔ انھوں نے اپنے تمام تر حقوق و اختیارات مجھ پر آزما ڈالے لیکن میں نے بھی ہار مانی نہ تیور بدلا۔

10. مصنف کو یاد ستا رہی ہے:	
(a) بیوی کی	(b) بچوں کی
(c) کار کی	**(d)** سائیکل کی
11. اہل وطن اس بات پر بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں کہ:	
(a) پاکستان ایک اسلامی ملک ہے	(b) ان کے پاس دنیا کی بہترین سائیکل موجود ہے
(c) ان کے پاس دنیا کی اولین سائیکل موجود ہے	(d) وہ مسلمان ہیں
12. مصنف کھیلیں کھیلتا تھا:	
(a) کرکٹ، پتنگ بازی	(b) گلی ڈنڈا، کھدو کھنڈی
(c) گلی ڈنڈا، پتنگ بازی	(d) ہاکی، چڑی چھکا
13. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:	
(a) حق سچ کا اعلان	(b) میری سائیکل
(c) حقوق و اختیارات	**(d)** سائیکل کی یاد میں

Scanned with CamScanner

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

اُن کا ایک حربہ مجھ پر نہ جانے کس طرح اثر انداز ہو گیا۔ شاید نا سمجھی و کم سنی کی وجہ سے میں ان کی باتوں میں آ گیا۔ وہ حربہ اور دلاسا بلکہ چکما یہ تھا کہ بیٹے اگر تم جماعت میں اول آجاؤ تو میں تمھیں اسی وقت ایک نئی سائیکل خرید دوں گا۔ بچہ تھا، لالچ میں آ گیا۔ دن رات محنت کی، کچھ "ٹیوشن کی رقم" نے اثر دکھایا اور میں جماعت میں اول آ گیا۔ اب تو میں اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، خیالوں ہی خیالوں میں سائیکل پر "روڈ ماسٹری" کر رہا ہوتا، لیکن جب میں نے دیکھا کہ ابا جان ٹال مٹول اور حیلوں بہانوں سے کام لے رہے ہیں، تو میں نے بھی احتجاج شروع کر دیا، مثلاً توڑ پھوڑ، ہڑتال پھر بھوک ہڑتال یہاں تک کہ چھوٹے بھائیوں کی مرمت، جب انتظامیہ پر یہ حقیقت آشکارا ہو گئی کہ نئی نسل کو دبانا کوئی آسان کام نہیں تو انھوں نے مجھ سے مذاکرات شروع کر دیے۔ میرے دادا جی نے مجھے میرا حق دلانے کا ذمہ لیا۔ اب تو میں ہر وقت دادا کے ساتھ سائے کی طرح چپکا رہتا۔ ڈاکٹر کی دوا کی طرح ہر تین گھنٹے کے بعد دادا جی کو ان کا وعدہ یاد دلاتا اور دادا جی بھی ہر بار "یاد ہے بیٹے ہمیں سب یاد ہے، کل ہی تمھیں سائیکل لے کر دیں گے۔" کہہ کر ٹرخا دیتے، لیکن وہ خوش قسمت کل نہ آیا۔

آخر کار دادا جی نے اپنے کسی ہم عصر عزیز سے زمانہ قبل مسیح کی ایک عدد سائیکل میرے لیے خرید ڈالی۔ سائیکل کو غور سے دیکھا تو میری آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ میں چیختا چلاتا سائیکل کو گھسیٹتا والد محترم کے حضور پیش ہو گیا اور شکایت کی کہ دادا جی نے میرے ساتھ سنگین مذاق کیا ہے۔ انھوں نے مجھے جان بوجھ کر اپنے دادا سے بھی زائد العمر یہ سائیکل خرید دی ہے۔ مجھے یہ سائیکل نہیں چاہیے۔ لیکن لکھے ہوئے مقدر کی طرح چار و نا چار یہ سائیکل قبول کرنا ہی پڑی، کیونکہ والد محترم نے نہایت مشفقانہ انداز میں مجھ سے کہا: "بیٹے پھر کیا ہوا اگر یہ پرانی ہے۔ میں ابھی اسے "خالد سائیکل ورکس" والوں کو دے آتا ہوں۔ وہ اس کی مکمل اوور ہالنگ کر دیں گے اور کسی کو شک بھی نہیں ہوگا کہ یہ نئی ہے یا پرانی۔"

14. مصنف کو ان کے والد محترم نے دیا:

(a) انعام	(b) دلاسا
ⓒ چکما	(d) تحفہ

15. میں تمھیں نئی سائیکل خرید دوں گا اگر تم:

(a) سکول میں اول آؤ	ⓑ جماعت میں اول آؤ
(c) امتحان میں اول آؤ	(d) پورے ضلع میں اول آؤ

16. اول آنے پر والد صاحب نے:

ⓐ ٹال مٹول سے کام لیا	(b) فوراً سائیکل خرید دی
(c) پرانی سائیکل لے آئے	(d) کار لے دی

17. مصنف کے ______ نے حق دلانے کا ذمہ لیا:

(a) والد محترم	(b) بھائی جان
ⓒ دادا جی	(d) نانا جی

18. والد محترم سائیکل کو دے آئے:

(a) ماجد سائیکل ورکس کو	ⓑ خالد سائیکل ورکس کو
(c) احمد سائیکل ورکس کو	(d) ننھا سائیکل ورکس کو

19. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:

(a) سائیکل کی خرید	(b) پرانی سائیکل
(c) خالد سائیکل ورکس	ⓓ پرانی سائیکل اور پھر احتجاج

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

یہ سن کر میری خوشی کی انتہا نہ رہی۔ ابا جی نے سائیکل اٹھائی اور "خالد سائیکل ورکس" والوں کو دے آئے۔ انھوں نے دو دن بعد دینے کا وعدہ کیا۔ یہ دو دن میں دیواروں، کرسیوں اور میزوں پر بیٹھ کر پیڈل گھمانے کے انداز میں ٹانگیں چلاتا رہا۔ مقررہ دن شام کو جب ابو دفتر سے لوٹے تو ان کے پاس میری سائیکل بھی تھی۔ اب تو اس کی کایا ہی پلٹ چکی تھی یعنی بڑھاپے میں بھی جوانی کا عالم تھا۔ اس میں کئی اضافے ہو چکے تھے مثلاً گھنٹی، سٹینڈ، کیریئر .... Road Prince 007 کی نمبر پلیٹ وغیرہ وغیرہ۔ رات ساری میں اس پر کاغذ چڑھاتا رہا تاکہ دوستوں کو بتا سکوں کہ یہ نئی خریدی ہے۔ اس سے فارغ ہو کر میں نے دو تین چکر صحن ہی میں لگائے اور اسے سرہانے کھڑا کر کے سو گیا۔

صبح سویرے اٹھتے ہی میں نے سائیکل نکالی اور محلے میں گھومنا شروع کر دیا۔ اب تو دور و نزدیک یہاں تک کہ پڑوسیوں کے گھر بھی کام ہوتا تو میں سائیکل پر ہی جاتا۔ میرے پاس بھی اُس کی مختصر سی جوانی تھی۔ چند ہی روز بعد سائیکل سے صدائے احتجاج "نہ چڑھ .... نہ چڑھ .... نہ چڑھ ...." بلند ہونا شروع ہو گئی۔ گویا پرانے پرزے بالآخر پرانے ہی نکلے۔ اُن کی بظاہر "ٹیپ ٹاپ" بے سود نکلی۔ اب میں نے اس کے آگے سفید جھنڈا لگا دیا تاکہ دور سے آنے والا یہ سمجھ جائے کہ اس امن پسند سے ٹکر لینا مہنگا پڑے گا۔ ویسے تو دور دور تک یہ خود ہی اپنی آمد کی اطلاع پہنچا دیتی ہے تاکہ لوگ محترمہ کے لیے خود بخود راستہ بناتے جائیں۔ اگر کوئی پھر بھی نہ ہٹے تو مجھے طرح طرح کی گردانیں دہرانی پڑتی ہیں مثلاً: میرا ذمہ لوٹ پوٹ، میرا ذمہ لوٹ پوٹ یا پھر بریکوں بغیرا ای، بریکوں بغیرا ای۔

20. سائیکل پر نمبر پلیٹ تھی:

Highway prince 005 (a)	Road prince 009 (b)
Road prince 007 ⓒ	Express prince 001 (d)

21. سائیکل سے چند دن بعد کون سی آواز آنا شروع ہو گئی:

(a) میرا ذمہ لوٹ پوٹ	(b) بریکوں بغیرا ای
ⓒ نہ چڑھ، نہ چڑھ	(d) ٹیپ ٹاپ ٹیپ ٹاپ

22. سائیکل کے آگے کس رنگ کا جھنڈا لگا دیا:

ⓐ سفید	(b) کالا
(c) سبز	(d) سرخ

23. سفید رنگ کا جھنڈا اظاہر کرتا ہے کہ سائیکل:

Scanned with CamScanner

(a) ابھی رکنے والی ہے	(b) سے بچ کر نکل جائیں
(c) اپنی روک لو	**(d)** امن پسند ہے اس سے ٹکراتا نہیں

24. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:	
(a) میری نئی سائیکل	(b) سائیکل کے نخرے
(c) بوڑھی گھوڑی لال لگام	(d) سائیکل کی جوانی

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

وقت کے ساتھ ساتھ اب یہ سائیکل صرف ہینڈل، پیڈل اور دو پہیوں اور چند سریوں پر مشتمل رہ گئی ہے۔ باقی چیزیں شاید کباڑیوں کے پاس پہنچ چکی ہیں۔ ذرا وہ نقشہ تو آنکھوں کے سامنے لائیں، ایک اچھا بھلا شریف آدمی تین چار سریوں پر چڑھا کیسا لگتا ہوگا؟ (یقیناً بازیگر) کیا لوگ اُس کے احترام میں خود ہی راستہ نہ چھوڑ دیتے ہوں گے کہ کہیں یہ ہمارے سر ہی نہ چڑھے۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک مجھے کوئی حادثہ پیش نہیں آیا۔ یہ الگ بات ہے کہ راستے میں ہم ایک دوسرے سے الجھ جاتے ہیں۔ یہ ہمارا خانگی معاملہ ہے اس سے بھلا دوسروں کو کیا مطلب؟

ویسے اکثر ہی یہ ہوتا ہے کہ جاتی دفعہ میں اس پر سوار ہوتا ہوں اور آتی دفعہ یہ، کیونکہ خراب ہو جائے تو آدمی سمجھتا ہے چلو یار پیدل ہی چلتے ہیں لیکن یہ ایسی ضدی ہے کہ پیدل بھی نہیں چلنے دیتی اور پھر چھوٹے بچوں کی طرح مجبوراً اُسے گودی اٹھانا پڑتا ہے۔ اس پر بیٹھا آدمی لگتا بھی ایسے ہی ہے جیسے موٹر سائیکل چلا رہا ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گدی ہینڈل سے کافی بلند اور دور ہے۔ پھر اس کے کھڑا ہونے اور بریکیں لگانے کا ابھی انوکھا ہی طریقہ ہے۔ پہلے تو پچھلی بریک سرے سے ہی غائب ہے اور اگلی جو لگتی ہے اسے ہینڈل سے بھی اوپر لے جانا پڑتا ہے تب کہیں جا کر رفتار میں کچھ کمی واقع ہوتی ہے۔ اگر ہنگامی (فوری) بریک لگانا مقصود ہو تو پاؤں تاروں میں دینا پڑتا ہے۔ اس کے علاوہ بریکیں لگانے کا کوئی اور حل میں ہنوز دریافت نہیں کر سکا۔

25. اچھا بھلا انسان تین چار سریوں پر چڑھا ہوا لگتا ہے:	
(a) کباڑیا	**(b)** بازیگر
(c) مداری	(d) تماشا دکھانے والا

26. آج تک مجھے کوئی حادثہ پیش نہ آنے کی وجہ ہے:	
(a) لوگ سفید جھنڈا دیکھ لیتے ہیں	**(b)** لوگ احتراماً خود ہی راستہ چھوڑ دیتے ہیں
(c) میں سائیکل پر کم ہی بیٹھتا ہوں	(d) میں سائیکل کو خود اٹھا کے لے جاتا ہوں

27. میں سائیکل کو گودی اٹھا لیتا ہوں:	
(a) بچوں کی طرح	**(b)** چھوٹے بچوں کی طرح
(c) بڑے بچوں کی طرح	(d) بہت بوڑھوں کی طرح

28. سائیکل پر آدمی ایسے لگ رہا ہوتا ہے جیسے وہ چلا رہا ہو:	
(a) موٹر سائیکل	(b) کار
(c) اوپن کار	(d) گھوڑے پر سوار ہو

29. ہنگامی بریک لگانا ہو تو تاروں میں دیا جاتا ہے:	
(a) ہاتھ	**(b)** پاؤں
(c) ہاتھ اور پاؤں	(d) ایک ڈنڈا

30. اس پیراگراف کا عنوان ہو سکتا ہے:	
(a) سائیکل کی بریکیں	**(b)** سائیکل کی موجودہ حالت
(c) موٹر سائیکل	(d) میری پیاری سائیکل

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

پچھلے موسم سرما کا ذکر ہے میں کالج سے گھر آ رہا تھا۔ راستے میں اسے پتا نہیں کیا سوجھی کہ یہ ایک سے دو بن بیٹھی گویا "یک نہ شد دو شد"۔ میں سرکس میں کام تو کرتا نہیں تھا جو ایک ہی پہیے پر چڑھ کر گھر پہنچ جاتا۔ وہاں سے گھر بھی کافی دور تھا اور پھر راستے میں کوئی واقف بھی نہ تھا جس کی دکان پر اسے بطور امانت رکھ آتا، چنانچہ مجھے مجبوراً دونوں حصے الگ الگ ہاتھوں میں پکڑ کر گھر آنا پڑا۔ اہل محلہ میری طرف تعجب کی نگاہوں سے دیکھتے اور ازراہِ ہمدردی فرماتے "طاہر اگر پڑھائی چھوڑ دی تھی تو پھر کوئی اور اچھا سا کام کرتے یہ بھی کوئی کام ہے۔"

اب تو اپنی بے عزتی میں کوئی کسر باقی نہ رہی تھی، چنانچہ میں نے قسم کھائی کہ آج کے بعد اس پر سواری کرنا میرے لیے حرام ہے۔ گھر والوں نے اسے دوبارہ ویلڈ کروا کے میرے حوالے کر دیا لیکن میں اب اسے کالج لے کر نہیں جاتا، لہذا میرے ساتھی بلا ناغہ اس کی صحت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ بعض دل جلے تو اس کی قسم کی سرگوشیاں کرتے سنے جاتے ہیں۔ "طاہر نے اس کا 'لون' لے لیا ہے۔" یا ازراہِ مذاق آپس میں ایک دوسرے سے کہتے ہیں۔

"اگر کسی کو بھوک نہ لگتی ہو، موٹاپا، گیس اور بدہضمی کی شکایت ہو یا کسی کے پٹھوں وغیرہ میں درد رہتا ہو تو طاہر کا 'ہنڈا' پانچ منٹ تک چلائے تو اسے یقیناً اس 'اُمرت دھارا' کے استعمال سے سیکڑوں بیماریوں سے نجات مل جائے گی۔"

31. پچھلے موسم میں کالج سے گھر آ رہا تھا:	
(a) گرما میں	**(b)** سرما میں
(c) بہار میں	(d) خزاں میں

32. اب سائیکل کے ٹکڑے ہو چکے تھے:	
(a) دو	(b) تین
(c) چار	(d) پانچ

33. طاہر نے اس کا لون لے لیا ہے اس کا مطلب ہے:	
(a) طاہر اسے بیچ کر کھا چکا ہے	**(b)** طاہر نے نمک کے بدلے اسے بیچ دیا ہے
(c) طاہر نے اسے لون میں چھپا دیا ہے	(d) طاہر اور سائیکل کباڑیے کے پاس ہیں

34. جس کو موٹاپا یا گیس ہو وہ طاہر کا ______ چلائے:	
(a) سائیکل	(b) موٹر سائیکل

downloaded from https://

Scanned with CamScanner

(c) ہنڈا	(d) گھوڑا

35. جس کو بدہضمی کی شکایت ہو وہ طاہر کا ہنڈا اچلائے:

(a) 10 منٹ	(b) پندرہ منٹ
(c) پانچ منٹ	(d) دو منٹ

36. یہ امرت دھارا علاج ہے ______ بیماریوں کا:

(a) بیسوں	(b) درجنوں
(c) سیکڑوں	(d) ہزاروں

37. اس پیراگراف کا عنوان ہوسکتا ہے:

(a) سائیکل دو لخت	**(b)** یک نہ شد دو شد
(c) سائیکل اور میری بے عزتی	(d) لوگوں کا آوازے کسنا

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

لوگ اب مجھے اس کی وجہ سے پہچانتے ہیں لیکن میں اسے ہاتھ تک نہیں لگاتا۔ ایک خاص مقصد کے لیے رکھ چھوڑا ہے۔ یعنی جب بھی کوئی گھر میں سائیکل پڑا دیکھتا ہے تو تھوڑی دیر کے لیے مانگنے آجاتا ہے تو ہم اُسے یہ بصد خوشی عنایت کر دیتے ہیں۔ جب وہ واپس کرکے جاتا ہے تو شکریے کے ساتھ ساتھ سائیکل کی شان میں اس طرح قصیدہ گوئی کرتا ہے:

جناب آپ کی سائیکل نے بہت تنگ کیا ہے، کئی بار تو اسے پنکچر لگوایا لیکن دو گام نہ چلنے پایا تھا کہ پھر ٹائر نے صدا لگائی:

تھم اے رہرو کہ شاید پھر کوئی مشکل مقام آیا

شاید اس کی ٹیوبیں کاغذ کی ہیں جو ذرا سا دباؤ بھی برداشت نہیں کرسکتیں۔

یہ اس قدر پرانی ہے کہ نہ تو اسے کوئی خریدنے کو تیار ہوتا ہے اور نہ ہی میرا جی اس کو رکھنے کو کرتا ہے۔ ہزار بار کوشش کر چکا ہوں۔ حُسن بھی نکھارا ہے اور خود بھی سمجھایا بجھایا ہے کہ "میری پیاری اب کسی اور سے گزارہ کرلو" لیکن ظالم کو اس قدر محبت و عقیدت ہوچکی ہے کہ جانے کا نام ہی نہیں لیتی۔ جب کوئی گاہک غلطی سے پھنس ہی جاتا تو یہ دورانِ آزمائش ہی اس سے گلے شکوے شروع کر دیتی ہے۔ ہر جوڑ سے ایسی ایسی دردناک صدائیں نکالتی ہے کہ اُسے رحم آجاتا ہے اور وہ شام کا وعدہ کرکے چلا جاتا ہے۔ لیکن اس کی رخصتی کی شام ابھی تک نہیں آئی اور اب یہ مشرقی سہاگن کی طرح جس گھر میں آئی تھی اسی کی ہو کر رہ گئی ہے اور امید واثق ہے کہ کسی دن اس کا جنازہ ہی ہمارے گھر سے اٹھے گا۔ اب تو میں اسے بلاقیمت ہی کسی کے "سر منڈھنے" کو تیار ہوں۔ اس مقصد کے لیے کئی بار اسے بغیر تالے کے باہر بھی چھوڑا ہے لیکن کوئی اس حسینہ عالم کو اغوا بھی نہیں کرتا۔

38. ہم مانگنے والے کو سائیکل:

(a) بصد خوشی دے دیتے ہیں	(b) کبھی نہیں دیتے
(c) ازراہِ مذاق ٹال دیتے ہیں	(d) کئی بار دے دیتے ہیں

39. واپسی پر وہ شخص سائیکل کی شان میں:

(a) بکواس کرتا ہے	(b) ہجو کہتا ہے
(c) قصیدہ گوئی کرتا ہے	(d) نظم پڑھتا ہے

40. تھم اے رہرو کہ شاید پھر کوئی مشکل ______ آیا:

(a) کلام	(b) نام
(c) مقام	(d) غلام

41. ذرا سا بھی دباؤ برداشت نہیں ہوتا ان ٹیوبوں سے جو شاید:

(a) ربڑ کی ہیں	(b) گتے کی ہیں
(c) لوہے کی ہیں	**(d)** کاغذ کی ہیں

42. "میری پیاری اب کسی اور سے گزارہ کرلو" یہ بات مصنف نے کی ہے اپنی:

(a) بیوی سے	**(b)** سائیکل سے
(c) موٹر سائیکل سے	(d) کار سے

43. جب کوئی گاہک آتا ہے تو یہ سائیکل دردناک آوازیں نکالتی ہے اور:

(a) گاہک اسے لینے پر تیار ہوجاتا ہے	**(b)** وہ شام کا وعدہ کرکے چلا جاتا ہے
(c) یہ گلے شکوے شروع کردیتی ہے	(d) ابھی تک اس کی رخصتی نہیں ہوئی

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: "میری پیاری سائیکل" کے مصنف کو سائیکل کیسے ملی؟

جواب: مصنف کو اس کے والد نے پڑھائی کی طرف راغب کرنے کے لیے ایک نئی سائیکل خرید کردینے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن جب مصنف جماعت میں اول آگیا تو والد صاحب نے لیت ولعل سے کام لینا شروع کر دیا۔ آخر کار مصنف کے دادا جان نے اپنی عمر سے بھی پرانی ایک سائیکل مصنف کو خرید کر دی۔ جس کو خالد سائیکل ورکس سے صاف کروا کے تیل وغیرہ ملوایا گیا۔ لیکن وہ سائیکل بظاہر تو چمک گئی لیکن کام کے حوالے سے ویسی ہی تھی جیسی پہلے تھی۔ یوں یہ سائیکل مصنف کے پلے پڑی۔

باب نمبر: 23 محنت

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انبار	ڈھیر	برگد	بڑا کا درخت
بالی	خوشہ، گندم یا جو کا سٹا	بشر	انسان، آدم کی اولاد
پاٹنا	عبور کرنا، پر کرنا، بھرنا	پیاسی	جو پانی کی طلب گار ہو
نوع	قسم	کہسار	پہاڑ
رعنائی	خوبصورتی	عظمت	بڑائی

Scanned with CamScanner

قوت	طاقت	ڈالی	شاخ، ٹہنی
کوکھ	پیٹ، پہلو	کوہ و بیاباں	پہاڑ اور جنگل
ہل ہتھی	بیلوں کے پیچھے ہاتھ سے پکڑ کر چلنے والی		
پھانکنا	کسی خشک چیز کو ایک ہی دفعہ منہ میں ڈالنا		
چھالے	آبلے، جلد کا پھول جانا اور نیچے پانی کا بھر جانا		
انسان جلتا ہے	انسان محنت کرتا ہے، جان مارتا ہے		

خلاصہ: محنت کی بدولت کھیتوں سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ زمین سونا اگلتی ہے اور پہاڑوں سے چاندی جیسی قیمتی دھاتیں حاصل ہوتی ہیں۔ محنت کی وجہ سے پہاڑ اور چٹانیں کاٹ کر نہریں تک کھودی جاتی ہیں۔ کسان کی محنت نظر آتی ہے جب گندم پر بالیوں کے اندر اناج نظر آنے لگتا ہے۔ محنت سے ہی انسان کو عزت و مرتبہ اور شان و شوکت ملی ہے۔ محنت کے بل بوتے پر ہی بازاروں اور آبادیوں کو رونقیں میسر ہوتی ہیں۔ محنت میں عظمت ہے۔

مرکزی خیال: محنت میں عظمت ہے۔ محنت سے ہی انسان کو عزت و مرتبہ اور شان و شوکت ملتی ہے۔

اشعار کی تشریح

شعر: محنت: پتھریلی، پیاسی مٹی سے پھول کھلاتی ہے
کھیت کی ہریالی، ڈالی بن جاتی ہے پھل پاتی ہے

تشریح: اگر محنت کی جائے تو پتھریلی، سخت زمین میں بھی پھول اگ سکتے ہیں اور محنت ہی سے کھیت کی ہر شاخ اپنے اوپر بالیاں اور پھل لاتی ہے۔ کھیت سے زیادہ سے زیادہ پیداوار محنت کی بدولت ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔

شعر: محنت: میدانوں کا سونا، چاندی ہے کہساروں پر
محنت، ہی سے آج بشر کا ہاتھ ہے چاند ستاروں پر

تشریح: محنت سے میدانوں میں سے سونے جیسی فصلیں حاصل کی جا سکتی ہیں اور محنت سے پہاڑوں میں سے قیمتی دھاتیں نکالی جا سکتی ہیں محنت کی بدولت ہی انسان ستاروں پر کمندیں ڈالنے کے قابل ہوا چاند کو تسخیر کر چکا ہے اور اب مریخ کی طرف سفر جاری ہے۔

شعر: محنت: صحرا، کوہ و بیاباں پاٹ کے شہر بساتی ہے
بھاری پتھر، سخت چٹانیں کاٹ کے نہریں لاتی ہے

تشریح: محنت کی بدولت بے آباد میدانوں اور پہاڑ اور جنگلات کو کاٹ کر شہر بسائے جا رہے ہیں اور محنت سے ہی بھاری پتھر کاٹ کاٹ کر نہریں کھودی جا رہی ہیں اور ان علاقوں تک پانی پہنچایا جا رہا ہے جہاں پانی کی ضرورت ہے۔

شعر: ہل ہتھی کے پیچھے پیچھے کتنی مٹی پھانکی ہے
تب گندم کی کوئی بالی اپنی کوکھ سے جھانکی ہے

تشریح: کسان نے اپنے کھیت میں خوب محنت کی ہے وہ بیلوں کی جوڑی کے پیچھے دستی ہل کے ذریعے زمین کھودتا جا رہا ہے اس دوران اس کے منہ میں نہ جانے کتنی خشک مٹی اڑ اڑ کر چلی گئی۔ تب اس کھیت میں گندم اگی ہے اور پودوں پر بالیاں آنکلی ہیں جو دانوں سے پر ہیں۔

شعر: جانے کتنے کانٹے ٹوٹے ان کے ننگے پاؤں میں
گاؤں والے تب بیٹھے برگد کی ٹھنڈی چھاؤں میں

تشریح: گاؤں میں جو بڑ کا بڑا درخت ہے اس کو جس شخص نے لگایا اور جن لوگوں نے اس کی پرورش کی نہ جانے ان کے ننگے پاؤں میں کتنے کانٹے چبھے ہوں گے۔ تب جا کر گاؤں والے اس پالے ہوئے بڑ کے درخت کی چھاؤں میں بیٹھنے کے قابل ہوئے ہیں۔

شعر: نوعِ بشر کو عزت، عظمت، قوت دینے والے ہیں
جن چہروں پہ گرد جمی ہے، جن ہاتھوں پر چھالے ہیں

تشریح: جو لوگ محنتی ہیں۔ جو محنت کو اپنی عادت بنائے ہوئے ہیں ان کی پہچان یہ ہے کہ گرد اور مٹی ان کے چہروں پر جمی ہوئی ہے اور ان کے ہاتھوں پر کام کرنے کی وجہ سے چھالے نمودار ہو چکے ہیں درحقیقت یہی لوگ انسان کو عزت، بڑائی اور طاقت مہیا کرنے والے ہوتے ہیں۔

شعر: دانہ دانہ چن کر لایا جاتا ہے انباروں میں
جلتا ہے انسان تو پھر جلتے ہیں دیے بازاروں میں

تشریح: انسان اپنی محنت سے دانہ دانہ چن کر اناج کے ڈھیر بنا لیتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ انسان اپنا خون پسینہ ایک کرتا ہے۔ وہ اپنی جان مارتا ہے تو بازاروں میں رونق آ جاتی ہے شہروں اور دیہاتوں کے بازار بس جاتے ہیں۔ کاروبار کو ترقی ملتی ہے۔

مشقی سوالات کا حل

ا۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) اس نظم میں انسان کے جلنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس نظم میں انسان کے جلنے سے مراد انسان کا محنت کرنا ہے جان کی بازی لگانا ہے اور خون پسینہ ایک کرنا ہے۔

(ب) نوعِ بشر کو عزت، عظمت اور قوت کون دیتا ہے؟

جواب: نوعِ بشر کو عزت، عظمت اور قوت وہ لوگ دیتے ہیں جن کے چہروں پر گرد جمی ہوتی ہے اور جن کے ہاتھوں پر چھالے بنے ہوتے ہیں یعنی وہ محنتی لوگ جو سارا دن کام میں لگے رہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(ج) گاؤں والوں کو برگد کی ٹھنڈی چھاؤں کیسے نصیب ہوئی؟

جواب: گاؤں والوں کو برگد کی ٹھنڈی چھاؤں تب نصیب ہوئی جب اس درخت کو لگانے اور پالنے والوں نے اپنے ننگے پاؤں میں کئی کانٹے چبھوالیے۔ جب انہوں نے بہت محنت کی ان کی محنت کا پھل اگلی نسل کے لوگوں نے کھایا۔

(د) میدانوں کا سونا اور کہساروں کی چاندی کیا ہے؟

جواب: محنت میدانوں کا سونا اور کہساروں کی چاندی ہے۔

(ہ) پیاسی مٹی سے کون پھول کھلاتا ہے؟

جواب: محنت پیاسی مٹی سے پھول کھلاتی ہے۔

(و) شہر کیسے بستے ہیں؟

جواب: محنت سے صحرا اور کوہ و بیاباں کو صاف کر کے شہر بسائے جاتے ہیں۔

۲۔ نظم "محنت" کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) محنت سے کھیت کی ہر بالی کیا پاتی ہے؟

(i) عزت (ii) پھل (iii) حُسن (iv) چمک

(ب) کس کا ہاتھ محنت کی وجہ سے چاند ستاروں پر ہے؟

(i) مزدور کا (ii) انسان کا (iii) بشر کا (iv) سائنسدان کا

(ج) محنت میدانوں کا:

(i) سونا ہے (ii) چاندی ہے (iii) ہیرا ہے (iv) حُسن ہے

(د) کس کے جلنے سے بازاروں میں دیے جلتے ہیں؟

(i) کوئلے کے (ii) لکڑی کے (iii) تیل کے (iv) انسان کے

۳۔ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بالی	سٹا، خوشہ	ڈالی	شاخ، ٹہنی
کہسار	پہاڑ	بشر	انسان
کوہ و بیاباں	پہاڑ اور صحرا	رعنائی	خوب صورتی
کوکھ	پہلو، پیٹ	نوعِ بشر	انسان، آدم کی اولاد

۴۔ مناسب الفاظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) محنت: پتھریلی ......**پیاسی**...... مٹی سے پھول کھلاتی ہے۔

(ب) محنت: میدانوں کا سونا، چاندی ہے ......**کہساروں**...... پر۔

(ج) گاؤں والے تب بیٹھے ......**برگد**...... کی ٹھنڈی چھاؤں میں۔

(د) ......**نوعِ بشر**...... کو عزت، عظمت، قوت دینے والے ہیں۔

(ہ) تب گندم کی کوئی بالی اپنی ......**کوکھ**...... سے جھانکی ہے۔

۵۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
پتھریلی	چاندی
برگد	سخت
سونا	پھول
بالی	چھاؤں
کانٹے	ڈالی

۶۔ شاعر نے اس نظم میں محنت کی کون کون سی مثالیں دی ہیں؟

جواب: شاعر نے اس نظم محنت میں جو مثالیں دی ہیں وہ یہ ہیں۔

(i) محنت سے پتھریلی مٹی میں پھول اگ آتے ہیں۔

(ii) محنت سے انسان چاند تک پہنچ گیا ہے۔

(iii) محنت سے چٹانوں کو کاٹ کر نہریں بہادی جاتی ہیں۔

(iv) محنت کی بدولت گندم کی بالیاں اناج پیدا کرتی ہیں۔

(v) محنت سے برگد جیسا بڑا درخت پروان چڑھ جاتا ہے۔

(vi) محنت سے بازاروں کی رونق ہے۔

۷۔ نظم "محنت" کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: نظم کا خلاصہ دیکھیں۔

۸۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
کہسار	کہساروں پر برف نے سفید چادر جیسی تہہ جمادی تھی۔
بسانا	ہر لڑکی جوان ہو کر اپنا الگ گھر بسا لیتی ہے۔
عظمت	ہمارے جھنڈے کی عظمت کو سلام۔
چھالے	کام کر کے مزدور کے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے تھے۔
پھانکنا	چاولوں کے کارخانے پر کام کرنے والے مزدور ایک ایک پاؤ روزانہ گرد و غبار پھانک جاتے ہیں۔
انبار	گھر کے صحن میں اناج کے انبار لگے تھے۔

۹۔ نظم "محنت" پڑھنے کے بعد "محنت کی عظمت" کے عنوان پر ایک مضمون تحریر کریں اور مضمون میں اس نظم کے اشعار بھی شامل کریں۔

جواب: محنت کامیابی کی ضمانت ہے۔ روزِ اول سے انسان نے جو ترقی کی ہے وہ اسی محنت کا نتیجہ ہے محنت سے انسان نے پہاڑوں کی چوٹیوں کو سر کیا نئے نئے ملک دریافت کیے نئی نئی سائنسی ایجادات کیں۔

Scanned with CamScanner

محنت: میدانوں کا سونا، چاندی ہے کہساروں پر
محنت، ہی سے آج بشر کا ہاتھ ہے چاند ستاروں پر

کسان محنت سے زمین تیار کرتا ہے پھر کھیت میں بیج ڈالتا ہے اسے وقت پر پانی دیتا ہے پھر کہیں اسے اپنی محنت کا پھل ملتا ہے۔

محنت: پتھریلی، پیاسی مٹی سے پھول کھلاتی ہے
کھیت کی ہریالی، ڈالی بن جاتی ہے پھل پاتی ہے

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے محنتی شخص کو بہت پسند کیا ہے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے محنتی شخص کو اللہ کا دوست کہا ہے۔آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے کئی کام خود کیا کرتے تھے۔

ہمارے قومی شاعر علامہ اقبال نے انسان کو محنت اور مشقت سے اپنے مسائل حل کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے ان کے نزدیک وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو محنت کے بل بوتے پر آگے بڑھتے جاتے ہیں حالی نے بھی خوب کہا ہے۔

مشقت کی ذلت جنھوں نے اٹھائی — جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی
بغیر اس کے ہرگز کسی نے نہ پائی — عزت نہ دولت نہ فرماں روائی
نہال اس گلستان میں جتنے بڑھے ہیں — ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں۔

تاریخ میں ایسی کئی مثالیں موجود ہیں کہ کئی اشخاص نے محنت و مشقت سے نام پیدا کیا۔تمام موجدین اور مورخین محنتی لوگ تھے۔قائداعظم نے محنت کے بل بوتے پر ہی پاکستان جیسا ملک حاصل کر لیا۔دنیا میں جو قومیں ترقی یافتہ کہلاتی ہیں انہوں نے مسلسل محنت کی تب جا کر انہوں نے زندگی کے اعلیٰ مقاصد حاصل کیے۔

دانہ دانہ چن کر لایا جاتا ہے انباروں میں
جلتا ہے انسان تو پھر جلتے ہیں دیے بازاروں میں

۱۰۔ درج ذیل کا مفہوم واضح کریں۔

الفاظ	مفہوم
پھل پانا	محنت کا صلہ ملنا
چاند ستاروں پر ہاتھ ہونا	چاند ستاروں کو تسخیر کرنا، ستاروں پر کمندیں ڈالنا
انسان کا جلنا	انسان کا خون پسینہ ایک کرنا، محنت میں جان مارنا
ننگے پاؤں میں کانٹے ٹوٹنا	محنت کے دوران تکالیف اٹھانا

۱۱۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
پیاسی	سیراب	بسانا	اجاڑنا	عزت	ذلت
قوت	ضعف	چھاؤں	دھوپ		

حروفِ استفہامیہ: وہ الفاظ جو کسی سے کوئی بات پوچھنے یا سوال کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، انھیں حروفِ استفہام کہا جاتا ہے، جیسے:
(الف) یہ کون ہے؟ (ب) وہ کیا کرتا ہے؟
(ج) تم کیوں آئے ہو؟ (د) وہ کب لاہور جائے گا؟
(ہ) اس بات کو کس طرح ختم کیا جاسکتا ہے؟
ان جملوں میں کون، کیا، کیوں، کب اور کس طرح حروفِ استفہامیہ ہیں۔ان کے علاوہ کیسے، کہاں، کدھر، کتنا بھی حروفِ استفہامیہ ہیں۔

سرگرمیاں: ۱۔ بچوں سے مزدوروں کے عالمی دن کے حوالے سے گفتگو کریں اور اس دن کی اہمیت واضح کریں۔ ۲۔ یکم مئی (یومِ مزدور) کے حوالے سے سکول میں تقریب کا اہتمام کیا جائے اور بچوں سے محنت کے موضوع پر تقریریں کرائی جائیں۔ ۳۔ محنت و عمل کی تلقین کے ضمن میں ایک آیت اور ایک حدیث درج کی گئی ہے۔آپ انھیں کاپی میں خوش خط لکھیں اور زبانی یاد کریں۔

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَاسَعٰی (القرآن)
(انسان کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے محنت کی۔)
اَلْکَاسِبُ حَبِیْبُ اللّٰہِ (الحدیث)
(محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہے)

برائے اساتذہ: ۱۔ بچوں کو بتائیں کہ حدیثِ مبارکہ میں محنت کرنے والوں کو اللہ کا دوست قرار دیا گیا ہے۔ ۲۔ بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ ۳۔ بچوں کو اپنے چھوٹے چھوٹے کام اپنے ہاتھ سے کرنے کی تلقین کریں۔ ۴۔ بچوں کو اس کہاوت کے معنی و مفہوم سے آگاہ کریں کہ ”محنت میں عظمت ہے۔“

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 23: محنت

الفاظ معنی، خالی جگہیں، متعلقہ الفاظ، جملوں میں استعمال، الفاظ کا مفہوم، الفاظ متضاد، مترادف استفہامیہ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. گاؤں والے تب بیٹھے ہیں ____ کی ٹھنڈی چھاؤں میں:	
(a) شیشم	(b) کیکر
(c) جامن	(d) برگد

Scanned with CamScanner

2. اسم نکرہ کی درست فہرست کا انتخاب کریں:	
(a) کانٹا، بالی، درخت	(b) بانگ دار، طاہر، سکول
(c) دریا، راوی، تربیلا	(d) خوب صورت، اسلام آباد، لڑکا
3. لفظ "انبار" کا جملے میں درست استعمال ہے:	
(a) اس نے انبار سر پر اٹھایا اور چلتا بنا	(b) گھر کے صحن میں اناج کے انبار لگے تھے
(c) لڑکا انبار اٹھانے آیا ہے	(d) انبار اپنی جیب میں ڈال لو
4. "کوہ بیاباں" کا لغوی معنی ہے:	
(a) پہاڑ اور صحرا	(b) پہاڑ اور دریا
(c) پہاڑ اور سمندر	(d) پہاڑ اور ندی
5. "پیاسی" کا متضاد ہے:	
(a) بیاہی	(b) خوشی
(c) بے رونق	(d) سیراب
6. محاورہ "چاند ستاروں پر ہاتھ ہونا" کا درست مفہوم ہے:	
(a) چاند ستاروں کو تسخیر کرنا، ستاروں پر کمندیں ڈالنا	(b) چاند ستاروں کو ہاتھ سے پکڑنا
(c) تارے توڑ کر لانا	(d) آسمان جیسی بلندی رکھنا
7. لفظ "برگد" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔	
(a) چاندی	(b) پھول
(c) سخت	(d) چھاؤں
8. عظمت کا مترادف لفظ ہے۔	
(a) چھوٹائی	(b) بڑائی
(c) موٹائی	(d) کڑھائی
9. حروف استفہام کا درست جملہ ہے۔	
(a) اونٹ رے اونٹ ادھر آ	(b) تم کیوں آئے ہو؟
(c) اس نے بتایا ہے کہ وہ ابھی آئے گا	(d) گلاب کا پھول بہت خوب صورت ہے

☆ مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

محنت: پتھریلی، پیاسی مٹی سے پھول کھلاتی ہے
کھیت کی ہریالی، ڈالی بن جاتی ہے پھل پاتی ہے
محنت: میدانوں کا سونا، چاندی ہے کہساروں پر
محنت، ہی سے آج بشر کا ہاتھ ہے چاند ستاروں پر
محنت: صحرا، کوہ و بیاباں پاٹ کے شہر بساتی ہے
بھاری پتھر، سخت چٹانیں کاٹ کے نہریں لاتی ہیں
ہل ہتھی کے پیچھے پیچھے کتنی مٹی پھانکی ہے
تب گندم کی کوئی بالی اپنی کوکھ سے جھانکی ہے
دانہ دانہ چن کر لایا جاتا ہے انباروں میں
جلتا ہے انسان تو پھر جلتے ہیں دیے بازاروں میں

10. محنت پتھریلی، پیاسی مٹی سے:	
(a) پھول کھلاتی ہے	(b) ڈالی بن جاتی ہے
(c) پھل پاتی ہے	(d) ہل چلاتی ہے
11. بھاری پتھر اور سخت چٹانیں کاٹ کر:	
(a) دریا بہائے جاتے ہیں	(b) نالے تیار کیے جاتے ہیں
(c) کاریزیں بنائی جاتی ہیں	(d) نہریں بہائی جاتی ہیں
12. کسان نے کتنی ہی مٹی پھانکی ہے:	
(a) ٹریکٹر چلا کر	(b) تھریشر کے چلنے سے
(c) ہل ہتھی کے پیچھے	(d) ڈرل ہل چلا کر
13. محنت کوہساروں کی:	
(a) قسمت ہے	(b) چاندی ہے
(c) ہمت ہے	(d) قوت ہے
14. محنت کی وجہ سے انسان کا ہاتھ:	
(a) تمام مخلوقات پر ہے	(b) چاند ستاروں پر ہے
(c) مریخ پر ہے	(d) آسمان تک جا پہنچا ہے
15. دانہ دانہ اکٹھا کر کے بنتا ہے:	
(a) ایک کھیت	(b) ایک بالی
(c) ایک انبار	(d) ایک بازار

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: نظم محنت کے اہم نکات تحریر کریں۔

جواب: (i) محنت سے کھیت کی ہر ڈالی پر اناج لگتا ہے۔ (ii) محنت کی بدولت میدان سونے جیسی فصلیں اور پہاڑ چاندی جیسی معدنیات دیتے ہیں۔ (iii) محنت کی بدولت انسان نے چاند ستاروں کو تسخیر کرنا شروع کر دیا ہے۔ (iv) محنت سے ہی فرہاد نے شیریں کے لیے پہاڑ کاٹ کر نہر کھود ڈالی تھی۔ (v) برگد یعنی بڑ کا درخت قد آور کرنے کے لیے کئی لوگوں نے محنت کی تب اس درخت کی ٹھنڈی چھاؤں میسر ہوئی۔ (vi) محنت سے ہی انسان کو عزت د

downloaded from https://infohubmissed.com/

Scanned with CamScanner

وقار اور شان و شوکت حاصل ہوتی ہے۔ (vii) انسان کی محنت سے ہی بازاروں کی رونق موجود ہے۔ (viii) محنت سے ہی جنگلات اور پہاڑوں کو کاٹ کر شہر بسائے جا رہے ہیں۔

سوال نمبر2: حروفِ استفہامیہ کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔

جواب: حروفِ استفہامیہ: وہ الفاظ جو کسی سے کوئی بات پوچھنے یا سوال کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، انھیں حروفِ استفہام کہا جاتا ہے۔

(الف) وہ کیا کرتا ہے؟ (ب) وہ کب لاہور جائے گا؟

باب نمبر: 24 ریاضی کا علم

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اساسی	بنیادی	پیمائش	ناپ، اندازہ
عبور	مہارت	قواعد	اصول، قوانین
متعارف کرانا	شروع کرانا	آغاز	شروع
اراضی	زمین	درحقیقت	حقیقت میں
حیاتیات	بیالوجی کا علم	وسعت	پھیلاؤ، کشادگی
استوار کرنا	مضبوط کرنا	اشکال	شکل کی جمع
مستحکم	مضبوط	ناگزیر	لازمی، ضروری
سوجھ بوجھ	سمجھ رکھنا	لسانیات	زبانوں کا علم
رقوم	رقم کی جمع	ارتقا	ترقی
وسیع	کھلا، زیادہ	طویل	لمبا
معاونت	مدد	اعداد	عدد کی جمع
علم الحساب	حساب کا علم	قاعدہ	طریقہ
قطر	ایک دائرے کے اندر زیادہ فاصلہ جو دائرے کو دو جگہ سے ملاتا ہو		
قبل از تاریخ	تاریخ لکھی جانے سے پہلے کا زمانہ		
حاصل ضرب	ضرب کرنے کے بعد حاصل ہونے والا عدد		

خلاصہ: علم الحساب یا ریاضی کا علم اتنا ہی پرانا ہے جتنا خود انسان۔ ابتدا میں ریاضی کو صرف تجارت کے مقصد اور اراضی کی پیمائش کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن موجودہ دور میں اس علم کا استعمال سائنسی اور غیر سائنسی تمام میدانوں میں ناگزیر ہو چکا ہے۔ کیمیا، طبعیات، فلکیات، ارضیات، حیاتیات، لسانیات اور ادبیات ان تمام مضامین میں علم الحساب کی حیثیت بنیادی ہے ریاضی کے آغاز میں مسلمان ریاضی دانوں نے بڑا کردار ادا کیا محمد بن موسیٰ خوارزمی، عمر خیام، البیرونی کی ریاضی کے لیے بڑی خدمات ہیں اس کے علاوہ غیر مسلم ریاضی دانوں فیثا غورث، ولیم ردرفورڈ، آئن سٹائن اور آئزک نیوٹن نے بھی ریاضی کے علم کو ترقی دی۔ ریاضی کو تمام سائنسی علوم کی ملکہ کہا جاتا ہے۔ کیلکولیٹر اور کمپیوٹر کی سہولتوں کی وجہ سے علم الحساب تیز اور آسان ہو گیا ہے۔

مرکزی خیال: علم الحساب انسان جتنا ہی پرانا علم ہے مسلمان ریاضی دانوں نے اس علم کو بہت ترقی دی۔ یہ علم تمام علوم کی ملکہ ہے تقریباً تمام علوم کی تحصیل میں ریاضی کا استعمال ناگزیر ہے۔

مشقی سوالات کا حل

ا۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) ریاضی کا علم کسے کہتے ہیں؟

جواب: مقدار، ڈھانچے، حجم، تبدیلی اور نقشے وغیرہ کے مطالعے کو ریاضی کا علم کہتے ہیں۔

(ب) حساب کتاب کے بنیادی عمل کون سے ہیں؟

جواب: گنتی اور پیمائش حساب کتاب کے بنیادی عمل ہیں

(ج) علم الحساب کتنا پرانا ہے؟

جواب: علم الحساب انسان جتنا ہی پرانا ہے۔

(د) آغاز میں اشیا کو شمار کرنے کے لیے کیا استعمال کیا جاتا تھا؟

جواب: آغاز میں اشیاء کو شمار کرنے کے لیے دھاگوں، رسیوں اور کنکر وغیرہ کو استعمال کیا جاتا تھا۔

(ہ) گنتی کا نظام سب سے پہلے کس علاقے کے لوگوں نے متعارف کرایا؟

جواب: گنتی کا نظام سب سے پہلے وادی سندھ کے لوگوں نے متعارف کروایا تھا۔

(و) زمین کا قطر کس نے دریافت کیا؟

جواب: زمین کا قطر البیرونی نے دریافت کیا تھا۔

(ز) کس علم کو سائنسی علوم کی ماں کہا جاتا ہے؟

جواب: ریاضی کو سائنسی علوم کی ماں کہا جاتا ہے۔

(ح) کیسا شخص ہر قدم پر دوسروں کی مدد کا محتاج رہتا ہے؟

جواب: جو شخص گنتی بھی نہیں جانتا وہ زندگی کے ہر قدم پر دوسروں کی مدد کا محتاج ہوتا ہے۔

downloaded from https://

Scanned with CamScanner

۲۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) مقدار، ڈھانچے، حجم، تبدیلی اور نقشے وغیرہ کے مطالعے کو ......علم الحساب......یا ریاضی کا علم کہتے ہیں۔

(ب) علم الحساب میں......اشکال......اور حرکات کا مطالعہ بھی کیا جاتا ہے۔

(ج) ابتدا میں ریاضی کو صرف تجارت کے مقصد اور اراضی کی ......پیمائش......کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

(د) حالیہ دور میں ......ان پڑھ......لوگ بھی ہندسوں اور سادہ جمع تفریق کی سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔

(ہ) ......لاگرتھم......ایسا علم ہے جو موجودہ کیلکولیٹر اور کمپیوٹر میں بنیادی اور مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

(و) ......البیرونی......نے ضلع جہلم کی تحصیل پنڈ دادن خان کے مقام پر بیٹھ کر زمین کا قطر دریافت کیا۔

۳۔ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اراضی	زمین	ناگزیر	لازمی، ضروری
مستحکم	مضبوط	استوار	رشتہ جوڑنا، تعلق قائم کرنا
معاونت	مدد		

۴۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
حجم	اس گیند کا حجم معلوم کریں۔
پیمائش	میں نے کاغذ کی پیمائش پیمانے سے کی۔
علامات	بیماری کی علامات بتا رہی ہیں کہ اسے ڈینگی بخار ہو گیا ہے۔
اشکال	جیومیٹری کی کاپی میں ہر ایک صفحہ اشکال کے لیے بغیر لائنوں کے ہوتا ہے۔
غیر مادی	سماجی اقدار اور اخلاقیات غیر مادی کہلاتے ہیں۔

۵۔ درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کریں۔

(الف) زمین کا قطر کس نے دریافت کیا؟

(i) خوارزمی (ii) البیرونی ✓ (iii) فیثا غورث (iv) عمر خیام

(ب) ریاضی کا علم اتنا ہی پرانا ہے:

(i) جتنا یہ آسمان (ii) جتنی یہ زمین

(iii) جتنی تجارت (iv) جتنا خود انسان ✓

(ج) ہر میدان میں ریاضی کے عمل دخل اور وسعت کی بنا پر اسے کیا کہا جاتا ہے؟

(i) تمام سائنسی علوم کی بنیاد (ii) تمام سائنسی علوم کا مرکز

(iii) تمام سائنسی علوم کی ماں ✓ (iv) تمام سائنسی علوم کا محور

(د) گنتی کا نظام سب سے پہلے کہاں کے رہنے والوں نے متعارف کرایا؟

(i) سندھ کے ✓ (ii) پنڈ دادن خان (ضلع جہلم) کے

(iii) عرب کے (iv) یونان کے

۶۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
گنتی	زمین کا قطر
اشکال	جیومیٹری
اساسی	تصاویر
الجبرا	اعداد
البیرونی	بنیادی

۷۔ علم ریاضی کی کوئی سی پانچ قسموں کے نام لکھیں۔

جواب: عملی ریاضی، الجبرا، جیومیٹری، ٹریگنو میٹری، شماریات، کمپیوٹر سائنس

سرگرمیاں:

۱۔ پانچ مسلمان ریاضی دانوں کے نام اپنی کاپی میں لکھیں۔

۲۔ ریاضی کا کوئی اور کھیل، کسی بچے کو آتا ہو تو جماعت میں باقی بچوں کو بتائے۔

برائے اساتذہ: ۱۔ اساتذہ بچوں کو بتائیں کہ تمام علوم کی بنیاد ریاضی پر استوار ہے۔ مشہور ریاضی دان فیثا غورث نے کہا ہے کہ کائنات عدد سے بنی ہے۔ بچوں کے لیے اس کی وضاحت کریں۔

۲۔ بچوں کو مثالیں دے کر بتائیں کہ مسلمان ریاضی دانوں نے حساب کی ترویج اور ترقی میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔

۳۔ بچوں کو بتائیں کہ پرانے زمانے کے علمائے دین قرآن سنت کے ساتھ ساتھ سائنسی علوم مثلاً علم ریاضی، علم فلکیات، علم ارضیات، علم ہیئت وغیرہ پر بھی دسترس رکھتے تھے۔

۴۔ بچوں کو بتائیں کہ ریاضی بنیادی طور پر مسلمانوں کا علم ہے لیکن بد قسمتی سے مسلمان آج اس علم سے بے بہرہ ہیں۔

downloaded from https://

Scanned with CamScanner

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 24: ریاضی کا علم
خالی جگہیں، الفاظ معنی، جملوں میں استعمال، متعلقہ الفاظ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. سبق ''ریاضی کا علم'' کے مطابق مناسب لفظ چن کر جملہ مکمل کریں:
_____ ایسا علم ہے جو موجودہ کیلکولیٹر اور کمپیوٹر میں بنیادی اور مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

(a) الجبرا	(b) جیومیٹری
(c) لاگرتھم	(d) ٹریگنومیٹری

2. زمین کا قطر دریافت کیا تھا:

(a) الخوارزمی نے	(b) فیثا غورث نے
(c) البیرونی نے	(d) عمر خیام نے

3. لفظ ''غیر مادی'' کا جملے میں درست استعمال ہے:

(a) غیر مادی اشیا کو کلو گرام سے تولا جاتا ہے	**(b)** سماجی اقدار اور اخلاقیات غیر مادی کہلاتے ہیں
(c) اکرم غیر مادی خوراک کھاتا ہے	(d) غیر مادی جانور اولاد سے محروم رہتے ہیں۔

4. ''معاونت'' کا لغوی معنی ہے:

(a) خدمت	**(b)** مدد
(c) شرافت	(d) متانت

5. طلبا کے لیے علم الحساب کس وجہ سے آسان اور تیز تر ہو گیا ہے:

(a) لاگرتھم	(b) ٹریگنومیٹری
(c) کمپیوٹر	(d) مشین

6. دو حیران کن اعداد ہیں:

(a) 39,219	(b) 49,249
(c) 39,259	(d) 59,239

7. لفظ ''اساسی'' کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) جیومیٹری	**(b)** بنیادی
(c) اعداد	(d) تصاویر

8. وادی سندھ کے لوگوں نے سب سے پہلے متعارف کرایا:

(a) تجارت کا نظام	(b) اراضی کی پیائش
(c) غیر سائنسی نظام	**(d)** گنتی کا نظام

9. حساب کتاب میں دو بنیادی عمل ہیں:

(a) گنتی اور پیائش	(b) حساب اور کتاب
(c) جمع اور تفریق	(d) ضرب اور تقسیم

☆ مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

مقدار، ڈھانچے، حجم، تبدیلی اور نقشے وغیرہ کے مطالعے کو علم الحساب یا ریاضی کا علم کہتے ہیں۔ اسے آپ ضروری حساب کتاب کا سائنسی علم بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس حساب میں گنتی اور پیائش دو بنیادی عمل ہوتے ہیں۔ ان میں ہندسے اور نقطے اہم علامات کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ علم الحساب میں اشکال اور حرکات کا مطالعہ بھی کیا جاتا ہے۔

علم الحساب اتنا ہی پرانا ہے جتنا کہ خود بنی نوع انسان۔ عملی ریاضی کو قبل از تاریخ کے لوگ بھی استعمال کرتے تھے۔ ان لوگوں کی ریاضی اتنی اچھی تھی کہ وہ غیر مادی چیزوں مثلاً دنوں، موسم اور سالوں وغیرہ کا حساب بھی رکھتے تھے۔ تاہم آغاز میں لوگ اشیا کو شمار کرنے کے لیے دھاگوں، رسیوں اور کنکر وغیرہ کو استعمال کرتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ گنتی کا نظام سب سے پہلے وادی سندھ کے لوگوں نے متعارف کرایا تھا۔ ابتدا میں ریاضی کو صرف تجارت کے مقصد اور اراضی کی پیائش کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

جدید دور میں اس علم کا استعمال سائنسی اور غیر سائنسی تمام میدانوں میں ناگزیر ہو چکا ہے۔ دنیا کے کسی بھی کونے میں پائے جانے والے ہر تعلیمی ادارے میں بچوں کو بنیادی جماعتوں ہی سے ریاضی کی تعلیم دی جاتی ہے۔ حالیہ دور میں اَن پڑھ لوگ بھی ہندسوں اور سادہ جمع تفریق کی سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ درحقیقت یہ ایک ایسا عملی علم ہے، جس کی ہر انسان کو ہر قدم پر ضرورت پڑتی ہے۔ اگر کسی شخص کو گنتی نہیں آتی، تو اسے زندگی کے ہر ہر موڑ اور ہر ہر قدم پر دوسروں کی مدد کا محتاج رہنا پڑتا ہے۔

10. ریاضی میں اہم علامات کے طور پر استعمال ہوتے ہیں:

(a) گنتی اور پیائش	**(b)** ہندسے اور نقطے
(c) اشکال اور حرکات	(d) تاریخ اور جغرافیہ

11. علم الحساب میں مطالعہ کیا جاتا ہے:

(a) گنتی اور پیائش کا	(b) ہندسے اور نقطے کا
(c) اشکال اور حرکات کا	(d) تمام جوابات درست ہیں

Scanned with CamScanner

12. علم الحساب کو لوگ استعمال کرتے تھے:

(a) قبل مسیح کے	(b) دو صدی پہلے
(c) ایک صدی پہلے کے	**(d)** قبل از تاریخ کے

13. دھاگوں، رسیوں اور کنکر کا استعمال کیا جاتا تھا:

(a) اشیا کو شمار کرنے میں	(b) غیر مادی چیزوں کو گننے میں
(c) تجارت میں	(d) سائنسی میدان میں

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات منتخب کریں۔

ریاضی کے علم کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے، اس کے ارتقا اور اس کی ترقی میں مسلمان ریاضی دانوں کا بڑا اہم اور شان دار کردار رہا ہے۔ مثال کے طور پر محمد بن موسیٰ خوارزمی اور عمر خیام نے الجبرا اور لوگرتھم ایجاد کیا۔ لوگرتھم ایسا علم ہے جو موجودہ کیلکولیٹر اور کمپیوٹر میں بنیادی اور مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ البیرونی نے ضلع جہلم کی تحصیل پنڈ دادن خاں کے مقام پر بیٹھ کر زمین کا قطر دریافت کیا۔ اگر ریاضی کے بڑے ریاضی دانوں کے نام لیے جائیں تو ان میں فیثا غورث، عمر خیام، محمد بن موسیٰ خورازمی، البیرونی، جمشید الکاشی، ولیم ردرفورڈ، آئن سٹائن اور آئزک نیوٹن وغیرہ شامل ہیں۔

تمام علوم میں ریاضی کے وسیع استعمال کی بدولت اسے "تمام سائنسی علوم کی ماں" اور "تمام سائنسی علوم کی ملکہ" بھی کہا جاتا ہے۔ یہ علم آج کل کے زمانے میں بہت ترقی کر چکا ہے۔ تمام حساب کتاب مشینی ہو جانے کی وجہ سے انسان کو طویل رقوم یاد نہیں رکھنا پڑتیں۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہمارا کام بالکل ختم ہو گیا ہے البتہ ہم یہ ضرور کہہ سکتے ہیں کہ جدید دور کے طلبہ کے لیے کیلکولیٹر اور کمپیوٹر کی سہولتوں کی بنا پر علم الحساب آسان اور تیز تر ہو گیا ہے۔ تاہم اس کے لیے نہ صرف کیلکولیٹر اور کمپیوٹر کے استعمال میں تربیت یافتہ ہونا لازمی ہے بلکہ ریاضی کے قواعد اور قوانین پر عبور اور دسترس ہونا بھی نہایت ضروری ہے۔

14. کیلکولیٹر اور کمپیوٹر میں مرکزی حیثیت حاصل ہے:

(a) ریاضی کو	(b) ٹریگنو میٹری کو
(c) لاگرتھم کو	(d) الجبرا کو

15. پنڈ دادن خان تحصیل ہے ضلع:

(a) راولپنڈی کی	(b) اٹک کی
(c) چکوال کی	**(d)** جہلم کی

16. ریاضی کو تمام علوم کی ______ کہا جاتا ہے:

(a) بہن	**(b)** ماں
(c) بیٹی	(d) تمام جواب درست ہیں

☆ درج ذیل عبارت پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب منتخب کریں۔

ریاضی علم کے ساتھ ساتھ دلچسپ کھیل بھی ہے۔ آیئے آپ کو ریاضی کے چند کھیل بتائیں کہ کس طرح یہ علم کھیل میں بھی ہماری معاونت کرتا ہے:

259 اور 39 دو ایسے حیران کن اعداد ہیں کہ آپ ان دونوں کو ضرب دے کر ان کے حاصل ضرب کو کسی بھی عدد سے ضرب دیں تو اس کا جواب تین بار وہی ہوگا جس سے 259 اور 39 کے حاصل ضرب کو ضرب دی گئی ہوگی۔

مثلاً: آپ کی عمر 10 سال ہے تو آپ پہلے 259 کو 39 سے ضرب دیں اب اس حاصل ضرب کو 10 سے پھر ضرب دیں۔ تو اس کا جواب کچھ یوں آئے گا 101010۔ اسی قاعدے کے مطابق آپ سب کی عمروں کا حساب کر کے دوستوں کو حیران کر سکتے ہیں۔

کوئی بھی عدد لیں۔ اس کو چار گنا کریں، اس حاصل ضرب میں دو جمع کریں اور پھر اسے پانچ سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب کو بیس سے تقسیم کریں جو باقی بچے اسے [illegible] سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب میں دو جمع کریں جواب ہمیشہ 92 ہوگا۔

اگر بحساب ابجد نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسم مبارک حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اعداد لیے جائیں تو ان کا مجموعہ 92 ہوتا ہے۔ چونکہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات تمام جہانوں کے لیے رحمت اور سراپا ہدایت ہے اس لیے ہر چیز یا شخص کے نام کے اعداد اسی نام مبارک کے اعداد کے گرد گھومتے ہیں۔

17. 259 کو کس عدد سے ضرب دی جائے کہ وہ حیران کن جواب دیتا ہے:

(a) 29	(b) 19
(c) 39	(d) 49

18. 259 اور 39 کو ضرب دے کر کسی عدد سے ضرب دیں تو جواب وہی عدد ہوتا ہے لیکن:

(a) دو بار	**(b)** تین بار
(c) چار بار	(d) پانچ بار

19. دوسرے کھیل میں عدد کو پہلے ضرب دی جائے گی:

(a) دو سے	(b) تین سے
(c) چار سے	(d) پانچ سے

20. دوسری بار ضرب دی جائے گی:

(a) دو سے	(b) تین سے
(c) چار سے	**(d)** پانچ سے

21. تیسری بار ضرب دی جائے گی:

(a) 6 سے	(b) 7 سے
(c) 8 سے	**(d)** 9 سے

22. دوسرے کھیل میں جواب ہمیشہ آئے گا:

(a) 91	**(b)** 92
(c) 93	(d) 95

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: کہانی ریاضی کا علم میں اعداد کے بارے میں ہندسوں کی کون سی دو کھیلوں کا ذکر ہے۔

Scanned with CamScanner

جواب: (i) کوئی بھی عدد لیں اس کو چار گنا کریں اس حاصل ضرب میں دو جمع کریں اور پھر اسے پانچ سے ضرب دیں حاصل ضرب کو بیس سے تقسیم کریں جو باقی بچے اسے نو سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب میں دو جمع کریں جواب ہمیشہ 92 ہو گا۔ (ii) 259 اور 39 دو ایسے حیران کن اعداد ہیں کہ ان کے حاصل ضرب کو جس کسی عدد سے بھی ضرب دیں تو جواب میں وہی ضرب دینے والا عدد تین بار آئے گا مثلاً 259 x 39 = 10101 اس کو 18 سے ضرب دی تو 181818 جواب آیا۔ 25 سے ضرب دی تو جواب رہا 252525 ہے نا حیران کن بات!

باب نمبر: 25 پاکستان

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ایوان	مکان، محل، قصر	تگ و تاز	دوڑ دھوپ، کوشش
جھومنا	سر ہلانا	عظمت	بڑائی
سرفراز	بلند، اونچا	سرخرو	کامیاب
نگہبان	رکھوالے	ہردم	ہر وقت
محو	مصروف، خیال میں گم	کھلیان	کھیت کی پیداوار
مسکانا	مسکرانا	پرچم	جھنڈا
گوشہ	کونا	نور برسانا	روشن ہونا

خلاصہ: شاعر اس ملی نغمے میں وطن کے لیے دعا گو ہے کہ اس کا وطن آزاد و آباد رہے۔ اس کا پرچم بلند رہے اس کا ذرہ ذرہ مسکراتا رہے وطن میں ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں ہوں۔ وطن کے کھیت اور کھلیان آباد رہیں۔ اس کے شہر، بلند و بالا ایوان، میدانی علاقے اور باغات سب کچھ پررونق نظر آتے رہیں۔ یہ تمام ملکوں سے زیادہ ترقی کرتا نظر آئے۔ اس کے رہنے والے اس کی ترقی کے لیے کوشاں ہوں اور اس میں کامیاب رہیں۔ وطن ہمیشہ ہمیشہ آباد اور آزاد رہے۔

مرکزی خیال: میرا وطن آزاد اور آباد رہے یہ ترقی کرتا نظر آئے اور اس کے مکین اس کی آبادی اور آزادی میں کامیاب رہیں۔

اشعار کی تشریح

تو رہے آزاد اے میرے وطن
تو رہے آباد اے میرے وطن

تیرا پرچم یونہی لہراتا رہے
گوشہ گوشہ نور برساتا رہے
تیرا ذرہ ذرہ مسکاتا رہے
اے وطن تو جھومتا گاتا رہے
تو رہے آزاد اے میرے وطن
تو رہے آباد اے میرے وطن

تشریح: شاعر وطن کے لیے دعا گو ہے کہ اے میرے پیارے وطن اللہ تجھے ہمیشہ آزاد اور آباد رکھے تیرا جھنڈا اسی شان سے لہراتا رہے اور وطن کے کونے کونے پر اپنی روشنی بکھیرتا رہے تیرا ذرہ ذرہ یونہی مسکراتا رہے تو ہمیشہ خوش رہے اور اسی خوشی میں سرمست اور جھومتا رہے اے وطن تو ہمیشہ ہمیشہ آزاد اور آباد رہے تجھے کسی قسم کی کمی نہ آئے۔ نہ کوئی تکلیف تیرے قریب بھی ہو کر گزرے۔

تیرے کھیتوں، تیرے کھلیانوں کی خیر
تیرے باغوں، تیرے میدانوں کی خیر
تیرے شہروں، تیرے ایوانوں کی خیر
تیری عظمت کے نگہبانوں کی خیر
تو رہے آزاد اے میرے وطن
تو رہے آباد اے میرے وطن

تشریح: اے وطن تیرے کھیت یونہی فصلیں اگاتے رہیں اور کھلیان کھیتوں کی رونق کو بڑھاتے رہیں۔ تیرے باغ اور تیرے میدان یونہی تیری خوبصورتی کا ذریعہ بنے رہیں۔ تیرے شہر اور ان میں بلند و بالا خوب صورت عمارتیں یونہی نظر آتی رہیں۔ تیری محافظ افواج اور دیگر ادارے جو تیرے وجود کے نگہبان ہیں یونہی قائم و دائم رہیں اے وطن تو ہمیشہ آباد اور آزاد رہے۔ تجھے کوئی آنچ نہ آئے۔ نہ کوئی تجھے نقصان پہنچا سکے۔

تو رہے ہر دم سرافراز اے وطن
تو رہے عالم سے ممتاز اے وطن
تو رہے، محوِ تگ و تاز اے وطن
سرخرو ہوں تیرے شہباز اے وطن

Scanned with CamScanner

تو	رہے	آزاد	اے میرے	وطن
تو	رہے	آباد	اے میرے	وطن

تشریح: اے وطن تو ہر وقت سر بلند رہے تو ترقی کے راستے پر چلتا رہے تو دنیا میں نمایاں و ممتاز مقام حاصل کرلے تو ہر وقت ترقی کی طرف بڑھتا رہے۔ تیرے جوان تجھے بلند و بالا مقام دلانے اور ترقی کی راہ پر ڈالنے کے لیے کامیاب و کامران ہوں اے وطن تو ہمیشہ آباد اور آزاد رہے تجھے کوئی آنچ نہ آئے نہ کوئی تجھے نقصان پہنچا سکے۔

مشقی سوالات کا حل

ا۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) عظمت کے نگہبانوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: عظمت کے نگہبانوں سے مراد وہ تمام لوگ جو اس ملک کی جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کے محافظ ہیں۔ ان میں افواج پاکستان اور وہ تمام اہل علم اور اہل قلم لوگ شامل ہیں۔ جو وطن کے خلاف کسی بھی بکواس کا خوب زور بازو اور زور قلم کے ساتھ جواب دیتے ہیں۔ یہ لوگ وطن کی ترقی اور عظمت کے ضامن ہوتے ہیں۔

(ب) قومی پرچم کے لیے شاعر نے کیا دعا کی ہے؟

جواب: شاعر نے قومی پرچم کے لیے دعا کی ہے کہ وہ سدا لہراتا رہے اور آسمان کی بلندیوں کو چھوتا رہے۔

(ج) شاعر نے وطن کی جن چیزوں کی خیر مانگی ہے، ان میں سے کسی دو کے نام لکھیں۔

جواب: شاعر نے وطن کے کھیتوں، شہروں اور ایوانوں اور محافظوں کی خیر مانگی ہے۔

(د) شاعر نے اپنے شہبازوں کے لیے کن جذبات کا اظہار کیا ہے؟

جواب: شاعر نے اپنے شہبازوں کے لیے دعا کی ہے کہ وہ کامیاب ہو جائیں۔

۲۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	معانی
ممتاز	نمایاں، امتیاز رکھنے والا
سرافراز	سربلند، سب سے اونچا
محو	مصروف، خیالات میں گم
مسکانا	مسکرانا کا مخفف

۳۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

الفاظ	تذکیر و تانیث	جملے
وطن	مذکر	میرا وطن بہت خوبصورت ہے۔
پرچم	مذکر	ہمیں اپنا پرچم بہت پیارا ہے۔
عظمت	مؤنث	وطن کی عظمت کے لیے ہر وقت کوشش کرتے رہنا چاہیے۔
عالم	مذکر	انسان کو چاہیے کہ اگلے عالم کی تیاری کرے اور نیک کام کرے۔
نور	مذکر	روشنیاں اتنی تھیں کہ ہر طرف نور ہی نور پھیلا ہوا تھا۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
آزاد	غلام
نور	اندھیرا
نگہبان	ضرر رساں
آباد	غیر آباد

۵۔ مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) تیری عظمت کے ____ کی خیر (نگہبانوں)

(ب) گوشہ گوشہ ____ برساتا رہے (نور)

(ج) تو رہے عالم سے ____ اے وطن (ممتاز)

(د) تیرا پرچم یونہی ____ رہے (لہراتا)

(ہ) تو رہے آزاد اے میرے ____ (وطن)

Scanned with CamScanner

۶۔ درج ذیل کا مفہوم واضح کریں۔

الفاظ	مفہوم
ذرہ ذرہ مسکانا	ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں نظر آنا
محوِ تگ و تاز	کوشش اور جدوجہد میں مصروف
نور برسانا	روشنی بکھیرنا، ترقی کی طرف بڑھنا
عالم سے ممتاز	دنیا سے آگے، سب سے زیادہ ترقی یافتہ، نمایاں مقام حاصل کیا ہوا

۷۔ درج ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

الفاظ	جمع
وطن	اوطان
نور	انوار
ذرہ	ذرات

۸۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) میں دیے گئے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
پرچم	برسنا
نور	لہرانا
ذرہ	کھلیان
عظمت	مسکانا
کھیت	سرفرازی

۹۔ اس نظم کے پہلے بند میں جو ہم آواز الفاظ استعمال ہوئے ہیں، ان کو ترتیب سے لکھیں۔

جواب: (i) آباد، آزاد (ii) لہراتا، برساتا۔ مسکاتا، گاتا
(iii) کھلیانوں، میدانوں۔ ایوانوں، نگہبانوں
(iv) سرفراز، ممتاز۔ تاز، شہباز

سرگرمیاں: ۱۔ 23 مارچ / 14 اگست کے حوالے سے سکول میں تقریب کا اہتمام کریں اور بچوں کو اس دن کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ علاوہ ازیں بچوں سے کہیں کہ وہ اس تقریب کی روداد اپنی کاپی میں لکھیں۔ ۲۔ قائداعظم ؒ، علامہ اقبال ؒ اور پاکستان کے قومی پرچم کی تصاویر اپنی کاپی پر چسپاں کریں۔

برائے اساتذہ: ۱۔ بچوں کو بتائیں کہ ریاست مدینہ کے بعد پاکستان دنیا کی دوسری ریاست ہے، جو ایک نظریے کی بنیاد پر حاصل کی گئی۔ ۲۔ بچوں کو تحریک پاکستان کے مشاہیر کا تعارف کرائیں۔
۳۔ حصولِ پاکستان کے لیے ہمارے بزرگوں نے جو بے پناہ قربانیاں دی ہیں ان کی تفصیل بچوں کو بتائیں۔ ۴۔ بچوں کو بتائیں کہ زندہ قومیں اپنی قومی زبان، لباس، قومی ترانے اور قومی پرچم کا بے حد احترام کرتی ہیں اور یہی احترام ان کی آزادی کا ضامن ہوتا ہے۔

معروضی وانشائیہ سوالات
بمطابق نئی امتحانی پالیسی PEF اور PEC

درسی کتاب کا سبق نمبر 25: پاکستان
الفاظ معنی، جملوں میں استعمال، الفاظ متضاد، خالی جگہیں، الفاظ کا مفہوم، واحد جمع، متعلقہ الفاظ

(حصہ اوّل) کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل میں سے درست جواب کا انتخاب کریں اور اس کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. نظم "پاکستان" کے مطابق مناسب لفظ چن کر مصرعہ مکمل کریں:
تیری عظمت کے ______ کی خیر
(a) انسانوں (b) جوانوں **(c) نگہبانوں** (d) دہقانوں

2. "محوِ تگ و تاز" کا معنی ہے:
(a) کوشش کرنا (b) کوشش میں لگا ہوا (c) ایک جڑی بوٹی (d) گھومنا پھرنا

3. لفظ "پرچم" کا جملے میں درست استعمال ہے:
(a) اس نے پرچم جیب میں ڈالا اور بھاگ کھڑا ہوا (b) دوکاندار نے ایک پرچم پر بل بنایا (c) سو کے نوٹ پر قائداعظم کا پرچم بنا ہوا ہے۔ **(d) ہمیں اپنا پرچم بہت پیارا ہے**

downloaded from https://
Scanned with CamScanner

4. "محو" کا لغوی معنی ہے:

(a) فارغ	**(b)** مصروف
(c) نیند میں ہونا	(d) بیکار

5. "نگہبان" کا متضاد ہے:

(a) غلام	**(b)** ضرر رساں
(c) اندھیرا	(d) غیر آباد

6. محاورہ "محوِ تگ و تاز" کا درست مفہوم ہے:

(a) کوشش اور جدو جہد میں مصروف	(b) شہر شہر پھرنے والا شخص
(c) ترقی کی طرف بڑھنا	(d) روشنی بکھیرنا

7. لفظ "ذرہ" کا درست متعلقہ لفظ ہے۔

(a) برسنا	(b) لہراتا
(c) مسکانا	(d) سرفرازی

8. "تو رہے آزاد اے میرے وطن   تو رہے آباد اے میرے وطن"
اس شعر میں ردیف ہے:

(a) تو رہے	(b) آزاد
(c) آباد	**(d)** اے میرے وطن

9. "وطن" کی جمع ہے:

(a) وطنی	**(b)** اوطان
(c) وطان	(d) وطون

☆ مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر سوال نمبر 10-11-12 اور 13 کے جواب کا انتخاب کریں۔

تیرا پرچم یونہی لہراتا رہے
گوشہ گوشہ نور برساتا رہے
تیرا ذرہ ذرہ مُسکاتا رہے
اے وطن تو جھومتا گاتا رہے

تو رہے آزاد اے میرے وطن
تو رہے آباد اے میرے وطن

تو رہے ہر دم سرفراز اے وطن
تو رہے عالم سے ممتاز اے وطن
تو رہے، محوِ تگ و تاز اے وطن
سرخرو ہوں تیرے شہباز اے وطن

تو رہے آزاد اے میرے وطن
تو رہے آباد اے میرے وطن

10. نظم پاکستان کے شاعر کا نام ہے:

(a) سید محمد جعفری	(b) ضمیر جعفری
(c) ڈاکٹر محمد صالح طاہر	(d) جمیل الدین عالی

11. گوشہ گوشہ ______ برساتا رہے:

(a) مینہ	**(b)** نور
(c) شور	(d) اناج

12. تو رہے عالم سے ______ اے وطن:

(a) بیگانہ	(b) پیوستہ
(c) ممتاز	(d) سرفراز

13. اے وطن تیرے سرخرو ہوں:

(a) شاہین	**(b)** شہباز
(c) باز	(d) افواج

(حصہ دوم) انشائیہ سوالات

سوال نمبر 1: نظم پاکستان کے اہم نکات تحریر کریں۔

جواب: (i) میرا وطن آزاد اور آباد رہے۔ (ii) میرے وطن کا جھنڈا اونچا لہراتا رہے۔ (iii) میرے وطن کا ہر ذرہ مسکراتا رہے۔

(iv) میرے وطن کے کھیت اور کھلیان اس کی رونق بنے رہیں۔

(v) میرے وطن کے شہر اور ان کی بلند و بالا عمارتیں قائم دائم رہیں۔

(vi) میرا وطن دنیا میں پہلے نمبر پر آ جائے۔

(vii) میرے وطن کے جوان اس کی تعمیر و ترقی میں کامیاب ہو جائیں۔

Scanned with CamScanner